نقابت کے شائقین کے لیے خوبصورت تحفہ

گلزارِ نقابت

مؤلف

علامہ محمد اقبال عطاری

ناشر

اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

Marfat.com

ذخیرہ

نقابت کے شائقین کے لیے خوبصورت تحفہ

گلزارِ نقابت

علامہ محمد اقبال عطاری

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

Marfat.com

111642

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	.... گلزارِ نقابت
موضوع	.... نقابت
مؤلف	.... علامہ محمد اقبال عطاری
صفحات	 384
تعداد	 600
کمپوزنگ	.... عبدالسلام، قمر الزمان
اشاعت	.... 2010ء
ناشر	.... محمد اکبر قادری
قیمت	.... -/250 روپے

ملنے کے پتے

☆ کراچی اسلامی ورائٹی ہاؤس بوچڑ خانہ روڈ سیالکوٹ
☆ حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ سیالکوٹ
☆ اسلامک بک کارپوریشن، اقبال روڈ، راولپنڈی
☆ مکتبہ المجاہد، بھیرہ شریف
☆ الرضا کیسٹ ہاؤس، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

Marfat.com

ذخیرہ
لاہور پاکستان

فہرست

عنوان	صفحہ
عرضِ مؤلف	۱۱
تقریظ	۱۳
تقریظ	۱۴
تقریظ	۱۶
تقریظ	۱۸
تقریظ	۱۹
تقریظ	۲۱
تقریظ	۲۲
تقریظ	۲۴
ذکرِ الٰہی	۲۶
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ!	۲۸
شمس وقمر میں اللہ	۲۹
اسمائے محمد ﷺ	۷۲
توحید میری ہوگی رسالت تیری ہوگی	۷۸
مدینے کی گلی	۷۹
محمد ﷺ کی ذات میں	۸۱
مکالمہ (حضرت جبرائیل اور نعلین سرور کے درمیان	۸۲
نعلین پاک کہتے ہیں	۸۳
آمنہ بی کے چاند کا صدقہ	۸۴
چاند والی لوری	۸۴
پھر حلیمہ چودھویں کے چاند کو دیکھ کر کہتی ہے	۸۵
خدا کا نام	۸۷
محمد ﷺ ان کو کہتے ہیں	۸۷
سرکار ﷺ کی باتیں	۸۸
ادائیں کون دیتا ہے	۸۸
نعت گوئی کی قیمت	۸۹
مکالمہ	۸۹
زمین اور فلک کا	۸۹
نعت گوئی سنت رحمان ہے	۹۰
وجود کائنات سے پہلے	۹۱
دربارِ مصطفوی میں صدا	۹۱
پکار دل	۹۱
کبھی مدینے ہم بھی جاتے	۹۲
نعت کیا ہے	۹۲
کوئی مثل نہ ڈھولن دی	۹۳
ذات اقدس معجزہ	۹۴
میرا عشق بھی تو	۹۷
معراج مصطفیٰ ﷺ	۹۷
عالمین کا سورج	۹۸

Marfat.com

عنوان	صفحہ
مکہ کی فتح کے موقع پر	۱۰۰
مدینے کی باتیں	۱۰۱
درِ نبی کا گدا ہوں	۱۰۲
سرکارِ دو عالم کا زمانہ	۱۰۲
خیر الانام کی باتیں	۱۰۳
ثنا خوان کی توقیر	۱۰۳
تسکین دل زار کی باتیں	۱۰۳
کوئی کہتا ہے	۱۰۴
شیدا محمد کا	۱۰۴
آؤ درِ تواب پر	۱۰۵
حق کا بلندہ	۱۰۵
حشر میں دیدار	۱۰۵
تیرا جواب نہیں	۱۰۵
نام ان کا	۱۰۶
کوئی لمحہ	۱۰۶
نام محمد ﷺ	۱۰۷
میرے اللہ	۱۰۷
رب کے حبیب	۱۰۸
خدا کی عطا مصطفیٰ کے لئے	۱۰۸
مصطفیٰ کا ذکر	۱۰۹
مقصد بعثت	۱۱۰
جینے کا سلیقہ	۱۱۰
مدینے کی باتیں	۱۱۱
قسمت جگانا تیرا کام ہے	۱۱۲
مدینے کی گلی کی خوشبو	۱۱۳
خوشی حلیمہ سعدیہ کی	۱۱۳
مدینے کی عطا	۱۱۵
عرض	۱۱۵
کرو ثنائے محمد مصطفیٰ ﷺ	۱۱۶
عبادت کا انداز	۱۱۶
بابِ رحمت	۱۱۶
گلیاں بازار سجادو	۱۱۷
مدحت مصطفیٰ کا احساس	۱۱۷
شیشۂ دل	۱۱۷
محفل سرکار کا عالم	۱۱۸
الٰہی حمد تیری	۱۱۸
عشق سرکار	۱۱۸
زمانے سے جدا	۱۱۹
سنتا ہے خدا میری	۱۱۹
عشق کی مستی	۱۱۹
کل بھی تھا اور آج بھی ہے	۱۲۰
محمد کی ادا	۱۲۰
سرکار کی نعت	۱۲۰
در آقا پہ سر	۱۲۱
محفل کی برکت	۱۲۱
مدینہ کی گلی	۱۲۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
جلوۂ حق کی بات	۱۲۲
دُعا	۱۲۲
مدینہ نظر آیا	۱۲۲
بس مدینہ چاہیے	۱۲۲
محمد کی محبت	۱۲۳
کوئی نہیں ہے	۱۲۳
سرکار کی خاطر	۱۲۳
بشر کا نصیبہ	۱۲۴
کمالِ محمد مصطفیٰ ﷺ	۱۲۴
گدڑی میں لعل	۱۲۴
مدینے کا وچھوڑا	۱۲۴
عنوان بدل گئے	۱۲۵
سوئی تقدیر جگاؤں کیسے	۱۲۵
محمد مصطفیٰ بن کر	۱۲۵
نازاں ہوں	۱۲۶
کہوں میں یا رسول اللہ ﷺ	۱۲۶
گناہوں پر کرم	۱۲۶
قرآن بن جائے	۱۲۶
بخششوں کا حقدار	۱۲۷
اسم گرامی کا وظیفہ	۱۲۷
لے چلو مدینے	۱۲۸
آمد مصطفیٰ سے پہلے	۱۲۸
اغیار کا احساس	۱۳۰
پیارا بلال	۱۳۰
معتبر سوغات	۱۳۱
ممکن نہیں	۱۳۱
سرکار کی گفتگو	۱۳۳
شاہِ انبیاء کی طرح	۱۳۳
مدینے کی یادیں	۱۳۴
پسینے گلاب کے	۱۳۴
کچھ بھی نہیں	۱۳۴
ان کی سواری	۱۳۵
انوار کا عالم	۱۳۵
مشکل میں صدا	۱۳۵
نام نبی	۱۳۵
ایمانِ کامل	۱۳۶
محمد کی ثناء	۱۳۶
سبحان اللہ	۱۳۶
معراجِ نظر	۱۳۶
محبت کے نگینے	۱۳۶
رحمت محبوب خدا	۱۳۷
حدِ یقین	۱۳۷
بلال کوئی نہیں	۱۳۷
نعت پیمبر کا ذکر ہے	۱۳۸
محمد کا سہارا	۱۳۸
ثنائے رسول ﷺ	۱۳۸

Marfat.com

عنوان	صفحہ
اللہ کی جلوہ گری	۱۳۸
رسول کا جمال	۱۳۹
تیرے نام	۱۳۹
التجاء	۱۳۹
درود محمدی کی فضیلت	۱۳۹
اجالوں کی طرح	۱۴۰
نعت سے شناسائی	۱۴۰
صدا کے لئے	۱۴۰
نبی کو پکارنا	۱۴۱
نور ہی نور	۱۴۱
رب عالم نے تجھ کو	۱۴۱
چشم رحمت	۱۴۲
سرکار کے سپرد	۱۴۳
رحمتوں کا خزینہ	۱۴۳
نبی کا نام	۱۴۳
عشقِ احمد میں فنا	۱۴۴
ہو نہیں سکتا	۱۴۴
سرورِ کائنات	۱۴۴
طیبہ کی گلیوں میں	۱۴۹
بکھرا ہوا شیرازہ	۱۵۲
حقِ محبت	۱۵۲
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	۱۵۲
ہم چاہتے ہیں	۱۵۳
اے پیارے محبوب ﷺ	۱۵۳
ہم چاہتے ہیں کہ	۱۵۳
ہم تیری ہی ذات سے	۱۵۴
جلوے میرے	۱۵۴
سبز گنبد	۱۵٦
نام بچاتا ہے	۱۵٦
مدینے کے نظارے	۱۵٦
عرض تمنا کرنا	۱۵۷
کلام الامام، امام الکلام	۱۵۷
اظہار کو زینت	۱۵۸
دل شیدا کیا ہے	۱۵۸
بارانِ کرم حضور ﷺ	۱۵۸
ہو گیا	۱۵۹
چہرہ ام الکتاب تیرا	۱۵۹
دیدِ رسول کا ارمان	۱۵۹
کہاں؟	۱٦۰
کنارے کر لے	۱٦۰
دمادم آج بھی ہے	۱٦۱
انسانِ عظیم	۱٦۱
پورا ارماں کر لو	۱٦۱
درِ نبی سے مانگو	۱٦۱
مدح سرائی	۱٦۲
پکارِ محمد ﷺ	۱٦۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نعت کا صدقہ	۱۶۲	قرآن کا اعجاز	۱۸۶
رحمت ہے بڑی چیز	۱۶۲	قرآن کی تلاوت	۱۸۸
نغمۂ جاوید	۱۶۳	قرآن اور ذکر رسول	۱۸۸
گلشن میں جا کے	۱۶۳	وہ ربّ کائنات:	۱۹۰
نعت کا انعام	۱۶۳	مدینہ	۱۹۱
دلِ راز کی باتیں	۱۶۳	مدینے کی بات	۱۹۲
چھڑاؤں گا	۱۶۴	مدینے کی باتیں	۱۹۲
اوّل آخر	۱۶۴	مدینۃ المنورہ	۱۹۴
محمد اسے کہتے ہیں	۱۶۵	مدینے کے سامنے	۱۹۵
وہ محبوب کہ جو	۱۶۶	مدینے کے نظارے	۱۹۵
گلستانِ عشق کی مہکار	۱۶۷	رباعی	۱۹۵
مہیب سورج	۱۶۸	ملتا ہے کیا مدینے میں	۱۹۶
مانگنا دیکھے	۱۶۸	چلو دیارِ نبی کی جانب	۱۹۶
افلاس کی یلغار	۱۶۸	شان صحابہ رضی اللہ عنہا	۱۹۷
جشن بہاراں	۱۶۸	صحابہ کی عظمتیں	۱۹۸
مدارج ذکر محبوب ﷺ	۱۶۹	حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۱۹۹
شان نزول!	۱۷۰	نبی سے نسبت	۲۱۷
تخلیق کائنات کا فلسفہ	۱۷۲	نبی سے نسبت والی غار	۲۱۸
اسم محمد ﷺ	۱۷۸	نبی سے نسبت والا کتا	۲۱۸
محمد ﷺ	۱۷۹	نبی سے نسبت والے گھوڑے	۲۱۸
قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ	۱۷۹	غار والی نیکی	۲۱۸
حسن کل سراپا حضور ﷺ	۱۸۱	تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہو	۲۱۹
دو قرآن	۱۸۴	حضور ﷺ کا پہرے دار	۲۱۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
خدا کی امانت کا امین	۲۲۰
عقیدہ علامہ اقبال	۲۲۰
عظمت صدیق رضی اللہ عنہ	۲۲۰
نبی ﷺ کے ساتھی	۲۲۱
زندیق اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۲۲۳
شان سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۲۲۶
چار یار رضی اللہ عنہ	۲۲۶
مشرک موحد بن گیا	۲۲۶
نابینا صحابی رسول اللہ	۲۲۶
شمع رسالت کے پروانے	۲۲۸
آپ ﷺ کی زبان	۲۴۰
صادق و امین	۲۴۱
ابوجہل کی دوڑ	۲۴۲
شہادت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ	۲۴۳
یارانِ مصطفیٰ ﷺ	۲۴۷
چار	۲۴۸
اصحاب صفہ	۲۵۰
یہ اصحابِ صفہ کون تھے؟	۲۵۱
عاشقانِ عشق محمد ﷺ	۲۵۴
شہد کی مکھی کا عشق مصطفیٰ ﷺ	۲۵۴
کفر و اسلام آمنے سامنے	۲۵۶
فضائل اہل بیت	۲۵۷
انبیاء کی تبلیغ کا صلہ	۲۵۹
سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ	۲۶۳
سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ	۲۶۴
مدح علی رضی اللہ عنہ	۲۶۶
مولا تیرے نوکر کے برابر	۲۷۸
یا علی کہنے کے بعد	۲۷۸
ہجرت کی رات	۲۸۰
رباعی	۲۸۱
رُباعی	۲۸۲
باد بہاری	۲۸۲
الجپال	۲۸۳
سفینہ نظر آیا	۲۸۳
سیّدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا	۲۸۵
سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا	۲۸۷
امام حسن رضی اللہ عنہ	۲۸۷
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	۳۰۰
سیّد الشہداء امام حسین!	۳۰۰
گھٹی حسین رضی اللہ عنہ کی:	۳۰۳
آذان حسین رضی اللہ عنہ	۳۰۳
باکمال اور بے مثال کھلاڑی' باکمال اور بیمثال گراؤنڈ:	۳۰۵
امام حسن علیہ السلام کا آخری خطبہ:	۳۰۵
سنیے اور فیصلہ کیجئے؟	۳۰۶
رباعی	۳۰۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ
رباعی	۳۰۸
آل عبا پور بتول	۳۰۹
حسین رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر!	۳۰۹
شہادت حسین رضی اللہ عنہ	۳۱۰
رباعی	۳۱۲
رسول اللہ ﷺ	۳۱۲
ادھر بھی ... ادھر بھی	۳۱۳
آپ دنیا میں بھی محمد ﷺ ہیں	۳۱۴
زمین کے رسول ﷺ	۳۱۴
ہمارا رسول خدا نہیں	۳۱۵
عظمت رسول کریم ﷺ	۳۱۸
یا رسول اللہ ﷺ	۳۱۹
نورِ مصطفیٰ ﷺ	۳۲۲
نعت	۳۲۳
نعت خوانی	۳۲۴
جشنِ رسالت ﷺ	۳۲۷
اسمائے رسول کریم ﷺ	۳۲۷
یار کی باتیں	۳۳۰
یا رسول اللہ ﷺ میرا دین بھی تو ایمان بھی تو	۳۳۰
نعت کیا ہے؟	۳۳۱
محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا	۳۳۲
نعت شریف	۳۳۳
فلک بولا	۳۳۴
تیرے پیار کی باتیں	۳۳۵
وارث دین	۳۳۷
وہ کمال حسن حضور ﷺ ہے	۳۳۷
توقیر ثناء خواں	۳۳۸
نبی ﷺ کا کرم	۳۳۹
ہمہ تن کرم	۳۳۹
سراپا حضور ﷺ کا	۳۴۰
زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ	۳۴۱
نعمتیں بانٹتا جس سمت	۳۴۱
واہ کیا جود و کرم ہے	۳۴۲
بخششوں کا حقدار	۳۴۳
مصطفیٰ ﷺ کی گلی	۳۴۴
محبوب کے جلوے	۳۴۴
صدا	۳۴۴
سیّد ابرار کی باتیں	۳۴۵
زمین و زماں تمہارے لیے	۳۴۵
ہم درِ آقا ﷺ پہ سر اپنا	۳۴۶
حضور نور ہیں	۳۴۷
کائنات کا نبی ﷺ	۳۴۸
نبی ﷺ کی تلوار	۳۴۹
لفظ محمد ﷺ کی تشریح	۳۵۰
م کے جلوے دیکھیں!	۳۵۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ
آمد مصطفیٰ ﷺ سے پہلے!	۳۵۲
نعت کیا ہے؟	۳۵۴
بندہ مٹ جائے نہ آقا ﷺ پر	۳۵۵
وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ	۳۵۶
مقام رسول ﷺ	۳۵۸
بدر کی فتح کا دن	۳۵۹
چہرہ اُمّ الکتاب	۳۶۲
مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے ملا	۳۶۲
سرکار ﷺ کا چہرہ	۳۶۳
سایۂ رحمت	۳۶۵
خدا کی بخششوں کا حقدار	۳۶۶
محبوب خدا ﷺ	۳۶۶
فیض گنجور	۳۶۸
محمد ﷺ کسے کہتے ہیں	۳۶۸
جہاں جہاں ذکرِ خدا	۳۶۹
درود پڑھ کر	۳۷۰
خدا کا نور محمد عربی	۳۷۱
کملی والا	۳۷۲
بت پرستوں کے سر پر	۳۷۳
سرکار نے احسان کیا	۳۷۳
مہربانی ہوگی	۳۷۴
بات بنتی ہے	۳۷۵
ان کی یادوں کو	۳۷۷
محمد کا نام	۳۷۸
یہ محفل	۳۷۹
نعت	۳۸۰
نعت کیا ہے؟	۳۸۰
نعت کہنے کا ادب	۳۸۳

Marfat.com

عرضِ مؤلف

الحمدللہ اللہ عزوجل کا کروڑ ہا شکر ہے کہ جس نے مجھ ناچیز کو ہمت عطا کی کہ مجھے نہ صرف خواتین اسلام اور مجاہدین اسلام کے موضوعات پر قلم اٹھانے کی توفیق دی بلکہ نقابت جیسے مشکل ترین موضوع پر مجھے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس کتاب کی اشاعت وتحریر میں جس جس نے تعاون فرمایا میں ان کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میری مراد محمد اکبر قادری صاحب لاہور' حضرت علامہ مولانا حافظ محمد تنویر قادری ڈائریکٹر ادارۃ قاسم المصنفین گجرات' حضرت علامہ مولانا محمد رفیق سعیدی مدرس جامعہ نعمانیہ سیالکوٹ' حضرت علامہ مولانا مظہر آفتاب گولڑوی گوہد پور' حیدر علی قادری پکی کوٹلی' حضرت مولانا حافظ تنویر احمد طاہری امام وخطیب جامع مسجد ظہورہ سید پور روڈ سیالکوٹ' حضرت علامہ مولانا شبیر احمد رضوی خطیب منڈیر خورد' نقیب محفل شیخ محمد عمران یوسف (معروف PEN-STV چینل کمپیئر سیالکوٹ' حضرت علامہ مولانا مفتی عابد حسین قادری' خطیب جامع مسجد القریش و مدرس جامع نعمانیہ للبنات سیالکوٹ' حضرت مولانا یٰسین عطاری' حضرت مولانا الفت رضا' حضرت مولانا علی رضا قادری' حضرت مولانا عبدالقدیر عطاری' مولانا قاری احمد یار خان' محترم جناب میاں شبیر عطاری رکن اصلاح انسانیت پکی کوٹلی' محترم جناب افتخار گھمن الکوثر سکول' محترم جناب خالد محمود گھمن اینٹی کرپشن' محترم جناب امتیاز صدیقی اور دیگر تمام

Marfat.com

معاونین کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اللہ عزوجل اس کتاب کو میرے لیے اور میرے دوستوں اور میرے والدین اور اساتذہ کے لیے بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین.

العبد المذنب

محمد اقبال عطاری

مدرس: جامعہ صفیہ عطاریہ للبنات پکی کوٹلی

نزد قبرستان سیالکوٹ

0300-715962026

Marfat.com

تقریظ

محترم ومکرم دینی سماجی شخصیت میاں شبیر عطاری رکن اصلاح انسانیت پکی کوٹلی

اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و وسیلہ سے میرے دوست' بھائی کو قلم کی آواز کو بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ میرے اسلامی بھائی محترم جناب حضرت علامہ مولانا محمد اقبال عطاری صاحب تصنیف و تالیف کا بڑا ذوق رکھتے ہیں۔ اپنی کتب کی مقبولیت کے بعد گلزارِ نقابت تحریر فرمائی جو اپنے موضوع کے اعتبار سے بے حد خوبصورت اور بے مثل کتاب ہے۔ اللہ عزوجل اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے علامہ محمد اقبال عطاری صاحب کو مزید علم عطا فرمائے اور کتب لکھنے کی توفیق دے۔ اللہ عزوجل اپنے پیارے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لیے اس عظیم مشن کو ہر فرد و بشر تک پہنچائے۔

آج ہم جن پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا ہیں وہ ہمارے اعمال کی بدولت ہی ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے صراط مستقیم پر چلا کر اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ناچیز: میاں شبیر عطاری پکی کوٹلی سیالکوٹ

Marfat.com

تقریظ

عالم نبیل، فاضل جلیل، محقق اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی حافظ عابد حسین قادری
مدرس جامعہ نعمانیہ للبنات وخطیب جامع مسجد القریش بوچڑ خانہ سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیرے سامنے یوں ہیں، دبے لہجے
فصحاءِ عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زبان نہیں
نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خداوند قدوس وبرتر نے "علمہ البیان" کے مطابق انسان کو نطق و گویائی کی صلاحیت عطا کر کے دیگر مخلوقات سے اسے منفرد و ممتاز درجہ عطا کر دیا۔ دوسرے لوگوں تک اپنے جذبات، احساسات اور افکار و خیالات کے کماحقہ ابلاغ و افہام کا فن بجا طور پر غیر معمولی نعمت خداوندی ہے جس کی بدولت ایک انسان دیگر انسانوں پر فائق ہوتا ہے۔ اس فن کو علم بیان میں "فن خطابت" کہا جاتا ہے۔ خطابت قوموں کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا جوہر ہے جو انسان میں بلندی اور برتری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اس فن میں وہ جادو ہے کہ خطیب اگر چاہے تو اپنے

Marfat.com

سامنے بیٹھے ہوئے مجمع کے جذبات پر اس حد تک قابو پالے کہ چاہے تو سر پر کفن باندھ کر لڑنے پر مجبور اور چاہے تو اس کو جذبات کے اس مقام پر لے جائے جہاں سے وہ انقلاب بپا کرنے کے لیے اٹھیں اور حکومت کا تختہ الٹ کر رکھ دیں۔ بہت سے ایسے مقرر گزرے ہیں جن کی پُر اثر اور پُر جوش خطابت نے فسق و فجور میں ڈوبے لوگوں کو سچے خدا کی عبادت کی طرف مائل کیا اور نڈھال اور شکست خوردہ سپاہیوں میں اپنی خطابت سے وہ روح پھونک دی کہ پھر اندلس کے میدان میں چند ہزار سپاہیوں نے لاکھوں کی فوج کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔

نقابت کا فن بھی خطابت کا ایک اہم ترین حصہ ہے۔ اگر نقابت کو خطابت کی ابتدا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ایک نقیب جہاں جان محفل ہوتا ہے وہاں خطیب کے جذبوں کو بھی ارتعاش بخشتا ہے۔ ایک خوش بیان نقیب کے لیے حاضر دماغی، نیز قوت حافظہ، وقت کی نبض شناسی اور گہرا مطالعہ جیسی خوبیوں کا حاصل ہونا ضروری ہوتا ہے۔

زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے میں ایک اچھی کاوش ہے۔ فن نقابت کے مبتدی کی راہنمائی کرتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت علامہ محمد اقبال قادری عطاری کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور ان کے اس سلسلۂ تصنیفات کو اس کے آخری دم تک جاری اور ساری رکھے اور ان کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

عابد حسین قادری

۲۰ ذی قعدہ بمطابق 30-10-2010

Marfat.com

تقریظ

معروف PEN-STV چینل کمپیئر اور مایہ ناز نقیب محفل شیخ محمد عمران یوسف
رہائش: گلی تیلیاں والی عقب جامعہ نعمانیہ شہاب پورہ سیالکوٹ

نقابت جو کہ ایک مشکل ترین اور نازک ترین شعبہ ہے کیونکہ اس کو پیش کرنے والے پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ عقائد و مسائل اور موقع محل کی مناسبت سے اشعار' الفاظ اور خوبصورت جملوں کا ایک گلدستہ سجا کر پیش کرنا ہوتا ہے۔ محفل کی یا کسی بھی جلسے کی نوعیت کو سمجھنا اور پھر اسے ساتھ لے کر چلنا بالکل گاڑی کے کسی ڈرائیور کی طرح جو گاڑی کو اپنی منزل تک پہنچانے تک ہر معاملے میں اسے ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے۔ محافل کی کامیابی یا ناکامی میں کچھ نہ کچھ کردار نقیبِ محفل کا بھی ہوا کرتا ہے کیونکہ تلاوت کرنے والا صرف تلاوت کرتا ہے' ایک نعت خواں صرف نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرتا ہے لیکن نقیب محفل بلکہ ایک اچھا نقیب محفل کے جذبات اور اپنے عقائد کی وضاحت میں ہر فرد کے دل کی آواز ہوتا ہے اس لیے اسے وہ بات کہنی چاہیے جو عوام و خواص کی ترجمان ہو۔

جناب محمد اقبال عطاری صاحب جو درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ ایک ایسے محنتی' ہونہار اور مخلص نوجوان ہیں جو اپنی مصروفیات کے باوجود اپنے زورِ قلم سے اس کتاب...... سے پہلے بھی کئی کتابیں جن میں 1' 2' 3' 4...... بھی تحریر کر چکے ہیں۔

Marfat.com

موجودہ کتاب...... بحیثیت رائٹر (مصنف) ان کا شعبہ تو نہیں لیکن مختلف ذرائع سے مواد اکٹھا کرنا' اسے ترتیب دینا' اس کا مطالعہ کرنا' ان سب چیزوں کے لیے اچھا خاصا وقت اور محنت درکار ہے یہ کتاب موصوف کی محنت اور عرق ریزی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آخر میں دعا یہی ہے کہ اللہ پاک ان کے قلم میں اور زیادہ برکت عطا فرمائے۔ ان کی کاوش محبت عقیدت کو ان کے لیے سرمایہ آخرت بنائے۔

دعا بزبانِ شاعر:

لکھتا ہے نعت نیازی تو نبی ﷺ کی اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

دعاؤں کا طلبگار

شیخ عمران یوسف

(شہاب پورہ سیالکوٹ)

Marfat.com

تقریظ

عالم نبیل، فاضل جلیل، مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا شبیر احمد رضوی
خطیب جامع مسجد منڈیر خورد سیالکوٹ

حضرت علامہ مولانا محمد اقبال عطاری صاحب فقیر رضوی کے پاس اپنی نئی تالیف گلزارِ نقابت لے کر آئے اور فرمایا کہ اس کو دیکھ کر کچھ الفاظ تقریظ کے لکھ دیں۔ ہم اگرچہ کم علم اور کمزور آدمی ہیں کہ علامہ صاحب کی کتاب پر تقریظ لکھتے لیکن علامہ صاحب نے مہربانی فرماتے ہوئے حکم فرمایا تو ہم نے گلزارِ نقابت کو دیکھا۔ اگرچہ فقیر رضوی کئی نقابت کی کتابیں دیکھ چکا ہے لیکن ان سب میں علامہ عطاری صاحب کی کتاب کو کئی حوالہ سے دوسری کئی کتابوں پر حاوی پایا۔ علامہ عطاری صاحب کو ہر حوالہ سے اور کئی موضوعات پر لکھتے دیکھا۔ علامہ صاحب ہر موضوع پر خوب لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علامہ صاحب کو مزید برکتیں دے اور علم نافع عطا فرمائے اور فقیر رضوی جس کی عمر انتیس سال ہو چکی ہے گناہوں ہی میں۔ اللہ باقی عمر اپنی اور اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شبیر احمد رضوی
فاضل جامعہ نعمانیہ رضویہ
شہاب پورہ سیالکوٹ

Marfat.com

تقریظ

نقیب اہل سنت' عاشق رسول حضرت مولانا حافظ تنویر احمد طاہری
خطیب: مرکزی جامع مسجد ظہورہ سید پور روڈ سیالکوٹ

برادرانِ مکرم جو بھی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ادب کو سامنے رکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرے وہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ثناء خوان۔ شہر اقبال میں دورِ حاضر میں ایک نام علامہ محمد اقبال عطاری صاحب کا ہے جنہوں نے اس سے پہلے جواہر شریعت تحفہ سنی خواتین اور دیگر کتابیں لکھیں جن کے بارے میں علماء جامعہ نظامیہ لاہور کے علاوہ اور بھی جید علماء و مفتیانِ عظام نے اپنے اپنے تأثرات دیئے ہیں۔ اب الحمدللہ مولانا صاحب نے نقابت کی ہٰذا کتاب لکھ کر میرے جیسے کم علم وفہم والے نقیبوں کو ایسا مواد دیا ہے جس کے ذریعے ہر نقیب محفل میں تھوڑے وقت میں حاضرین کی توجہ سٹیج کی طرف کروا سکتا ہے' تھوڑے وقت میں محفل کو چار چاند لگا سکتا ہے' عاشقوں کے سینوں میں ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے' تھوڑے وقت میں اپنے نقابت کے جوہر دکھا کر جلد اگلے ثناء خواں یا مقرر کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے لیے بلوا سکتا ہے۔ آخر پر میں اپنے شہر کے اس مردِ درویش مصنف کے لیے ایک شعر کی شکل میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں:

Marfat.com

اے اللہ عزوجل شہر اقبال کے یہ جو ہیں مصنف اقبال
یا الٰہی تو ان کی لکھنے میں مدد فرما دے ہر حال
کیونکہ انہوں نے ہم نقیبوں کو دیئے ہیں جوہر بہت کمال
میرے مولا طاہری اور ان کو مسافر مدینہ بنا دے تو ہر سال
آمین

دعا گو
نقیب محفل خادم اہل سنت
حافظ تنویر احمد طاہری
گاؤں ظہورہ سید پور روڈ سیالکوٹ

Marfat.com

تقریظ

قابلِ صد احترام محترم جناب نقیب محفل تاجدار مدینہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
حافظ محمد مظہر آفتاب گولڑوی گوہر پور سیالکوٹ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کرنا خدائے بزرگوار کی طرف سے بہت بڑا انعام ہے۔ وہ ربّ جسے چاہے یہ فن عطا فرماتا ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جب دل میں موجزن ہوتی ہے تو وہ الفاظ میں ڈھل کر نعت کی صورت بن جاتے ہیں تو نعت چاہے نثر میں ہو یا شعر میں ہو ہمیشہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جلا دیتی ہے اور لکھنے والے کی بے قراریوں کا پتہ چلتا ہے اور دعا ہے کہ اللہ ربّ العزت ہمارے اس عزیز کو مزید زورِ قلم عطا فرمائے اور حرمین شریفین کی زیارت نصیب فرمائے۔

دعا گو
نقیب محفل تاجدارِ مدینہ
حافظ محمد مظہر آفتاب گولڑوی
گوہر پور سیالکوٹ

Marfat.com

تقریظ

عالم نبیل، فاضل جلیل، حضرت علامہ مولانا حافظ محمد رفیق سعیدی مدظلہ
امام وخطیب جامع مسجد بلال چوک رڑی رنگپورہ
مدرس جامعہ نعمانیہ شہاب پورہ سیالکوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمدللہ و کفیٰ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد
کتاب کے عنوان سے ہی یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ نقیبِ محفل کا نقابت کے دوران کن امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

عزیزم مولانا محمد اقبال عطاری زید مجدہ۔ نے انتہائی عرق ریزی سے کتاب کی تصنیف کی ہے۔ مولانا موصوف اس سے قبل بھی متعدد کتب تصنیف کر چکے ہیں جو کہ قارئین کی توجہ کا مرکز بنی ہیں۔ امید واثق ہے کہ انشاء اللہ عزوجل یہ تصنیف بھی قارئین کے مطالعہ میں اپنی خوشبو سے ذہن کو معطر کرے گی۔ مولانا موصوف وسیع المطالعہ، ملنسار، تواضع اور انکساری سے متصف ہیں۔ حضور سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت خوانی، صحابہ کرام علیہم الرضوان، آلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اولادِ علی اور اولیاء کاملین کی منقبت اپنے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

اسی جذبہ کے تحت انہوں نے یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ کتاب ہذا کو بالاستیعاب

111662

Marfat.com

پڑھنے کا موقع تو نہیں ملا جبکہ دیگر مصروفیات کے باعث اس کتاب کو دیکھا تو چیدہ چیدہ جگہ سے ہی ہوا ہے مگر جہاں سے بھی ملاحظہ کیا بہترین پایا۔

مولانا موصوف مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے یہ کام سرانجام دیا۔ مزید برآں قارئین کرام کو اس بات کا اندازہ بھی بطریق احسن ہوگا کہ اس کتاب کی صورت میں دنیا کی حسین لائبریریوں میں ایک بہترین نگینے کا اضافہ ہوا۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ رب العالمین مولانا موصوف کو دینی خدمات کے لیے طویل زندگی عطا فرمائے اور ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما کر نافعِ خلائق بنائے۔ آمین

حافظ محمد رفیق سعیدی

ایم اے عربی و اسلامیات

فاضل جامعہ انوار العلوم ملتان، مدرس جامعہ نعمانیہ رضویہ شہاب پورہ سیالکوٹ

خطیب جامع مسجد بلال رڑی چوک رنگپورہ

۱۴۳۱/۱۱/۲۰ بمطابق 29 اکتوبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک

Marfat.com

تقریظ

عالم نبیل، فاضل جلیل مصنف کتب کثیرہ، حضرت علامہ مولانا حافظ محمد تنویر قادری
ڈائریکٹر ادارۃ قاسم المصنفین گجرات

الحمدللہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم اما بعد:

حضرت علامہ مولانا محمد اقبال قادری عطاری حفظہ اللہ تعالیٰ آج دار العلوم محمدیہ غوثیہ داتا نگر بادامی لاہور تشریف لائے اور شرفِ زیارت وملاقات بخشا، گفت وشنید کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ نے حکم فرمایا کہ میری نئی کتاب ''گلزارِ نقابت'' پر تقریظ لکھنی ہے۔ میں اس قابل کہاں کہ آپ کی تصنیفات پر تبصرہ کرسکوں لیکن یہ آپ کی کمال اعلیٰ ظرفی کہ آپ نے اس کام کے لیے مجھے منتخب فرمایا۔

علامہ صاحب نے اپنے ہینڈ بیگ سے گلزارِ نقابت کی کمپوز شدہ کاپی نکال کر مجھے عطا کی۔ میں نے اسے کھولا، اجمالی طور پر اس کا مطالعہ کیا تو دل کو قرار اور نگاہوں کو سرور ملا۔ ماشاء اللہ علامہ صاحب نے اس کتاب میں تقریباً تمام موضوعات پر بیسیوں اشعار اکٹھے کردیئے ہیں، پھر ان کی ترتیب، عبارات کا تسلسل، کسی نعت خواں، قاری یا خطیب کو دعوت دینے سے پہلے تعریفی کلمات کے حسن نے کتاب کے حسن کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ شاید ہی اس سے پہلے نقابت کے موضوع پر کوئی اس سے اعلیٰ کتاب

Marfat.com

موجود ہو۔ عام طور پر مارکیٹ میں جو نقابت کی کتب دستیاب ہیں۔ ان میں بعض میں تو صرف اشعار کی بوچھاڑ اور بعض میں گفتگو کی جس کی وجہ سے ایک نئے نقیب کو نقابت کی کتاب خریدنے سے پہلے کافی تشویش کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن علامہ صاحب کی کتاب کی یہ خوبی ہے کہ اس میں راہِ اعتدال اختیار کی گئی ہے۔ جہاں شعر پڑھنے کا موقع ہو وہاں شعر لکھا گیا ہے اور جہاں نثر پڑھنے کا موقع ہو وہاں نثر لکھی گئی ہے۔

ماشاء اللہ کافی عمدہ کتاب ہے۔ ایک اچھی کتاب میں جتنی خوبیاں ہونی چاہئیں تقریباً وہ سب اس میں موجود ہیں۔ نئے ابھرنے والے نقیب حضرات کی یہ کتاب بہت زیادہ معاونت کرے گی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ حضرت علامہ صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کے بدلے آپ کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

العبد المذنب

محمد تنویر قادری وٹالوی

ڈائریکٹر: ادارہ قاسم المصنفین آستانہ عالیہ

قادر ڈھوڈا شریف ضلع گجرات پاکستان

13 نومبر 2010 بروز ہفتہ

Marfat.com

ذکرِ الٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَاحَۃَ الْعَاشِقِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ○

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِ○

سامعین کریم!

اللہ کریم جل جلالہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ آج کی یہ پرنور محفل بھی ذکر الٰہی کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ محفل کا آغاز تلاوت قرآن کریم وفرقان مجید سے ہوگا جس کے لئے میں پاکستان کے مشہور ومعروف قاری نجم القراء...... زینت القراء کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں اور تلاوت قرآن پاک سے ہمارے دلوں کو نور قرآن سے منور فرمائیں۔

حضرات ذی وقار!

Marfat.com

آپ قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ آسمانوں سے رحمتوں کا نزول ہو رہا تھا۔ اب میں دعوت دیتا ہوں ملک کے مشہور و معروف نعت خواں محترم محمد اصغر علی کریمی صاحب کو کہ وہ آئیں اور اپنے انداز میں حمد باری تعالیٰ پیش کریں اور ہمارے دلوں کو پر نور فرمائیں میں اس سے پہلے کہ وہ اسٹیج پر تشریف لائیں۔ ذکر الٰہی جل جلالہ سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

حضرات محترم......توجہ فرمائیں

سید ناصر حسین شاہ کی زبان سے

○

سانسوں کی تکرار میں اللہ	روح کی نازک تار میں اللہ
پھولوں کی مہکار میں اللہ	غنچے میں اور خار میں اللہ
چڑیوں کی چہکار میں اللہ	گلشن میں گلزار میں اللہ
چمن میں لالہ زار میں اللہ	دریاؤں کی دھار میں اللہ
صحرا میں کہسار میں اللہ	چوٹی پر اور غار میں اللہ
مسجد میں بازار میں اللہ	گنبد میں مینار میں اللہ
مومن کی تلوار میں اللہ	غازی کی للکار میں اللہ
مقتل میں اور دار میں اللہ	کٹیا میں دربار میں اللہ
عشق میں اللہ پیار میں اللہ	عاشق دیکھے یار میں اللہ
اپنوں میں اغیار میں اللہ	حیدر کے اقرار میں اللہ
حبشی کے افکار میں اللہ	قرآن کے انوار میں اللہ
سب کے اشعار میں اللہ	یعنی کل سنسار میں اللہ
باہر اللہ گھر میں اللہ	دل میں اور نظر میں اللہ

Marfat.com

بحر میں اور بر میں اللہ — خشک میں اور تر میں اللہ
منزل تیرے سفر میں اللہ — ریشم میں اور حجر میں اللہ
نظم میں اور نثر میں اللہ — پیڑ میں اللہ ثمر میں اللہ
حسن میں اللہ نظر میں اللہ — شام اور سحر میں اللہ
بشیر و بشر میں اللہ — سلمان و بوذر میں اللہ
کعبے کی تعمیر میں اللہ — قرآن کی تفسیر میں اللہ
حیدر کی شمشیر میں اللہ — شبر و شبیر میں اللہ
اکبر کی تکبیر میں اللہ — اصغر کی تنویر میں اللہ
قسمت میں تقدیر میں اللہ — عابد کی زنجیر میں اللہ
زینت کی تقریر میں اللہ — ہمشیر دل گیر میں اللہ
لفظوں کی تاثیر میں اللہ — آیت تطہیر میں اللہ
قرآن کی تفسیر میں اللہ — ناصر کی تحریر میں اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ!

اللہ دے نام توں شروع کرناں جھدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے اوہدے نام باہجوں دِلا سچ آکھاں گارہن ادھوریاں ساریاں نے ایسے نام نے گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ○

Marfat.com

شمس و قمر میں اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ○

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ○

حضرت ذی وقار!

معزز سامعین! اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد آقائے دو عالم فخر نبی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں تمام حضرات باآواز بلند درود وسلام پیش فرمائیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

Marfat.com

حضراتِ گرامی!

آیئے میرے ساتھ مل کر ذکر الٰہی سے اپنے دلوں کو منور کریں۔

قسمت اور تقدیر میں اللہ
لفظوں کی تاثیر میں اللہ
کعبے کی تعمیر میں اللہ، عمر کی تعزیر میں اللہ
عثمان کی تحریر میں اللہ، حیدر کی تعزیر میں اللہ
شبیر اور شبر میں اللہ، اصغر کے تنویر میں اللہ
عابد کی زنجیر میں اللہ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
مرشد کی تصویر میں اللہ، ناصر ہر دم اللہ ہی اللہ

نعرہ تکبیر میں اللہ

بلکہ سید ناصر حسین شاہ اپنی محبت کا اظہار یوں فرماتے ہیں:

سب کو دیتا ہے قرار اللہ ہی اللہ
سب کی ہے پکار اللہ ہی اللہ
اللہ ہی تو ہم سب کے لئے بھاگ جگائے اللہ
اللہ ہی تو ہم سب کے لئے کام بنانے وللا
ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح بنی نے طوفاں میں جب اس نام کو پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ
جب نمرود نے آگ جلائی اس کے یار کی خاطر
ابراہیم نے قدم جو رکھا اس کے پیار کی خاطر

Marfat.com

آگ ہوئی گلزار اللہ ہی اللہ

خوشبو خوشبو پھول ہیں سارے اس کے نام کا صدقہ

غنچے کلیاں اور نظارے اس کے نام کا صدقہ

یہ بہاروں پہ بہار اللہ ہی اللہ

سب کی ناصر ہے پکار اللہ ہی اللہ (جل جلالہ)

حضراتِ گرامی!

اللہ رب العالمین (جل جلالہ) کا ذکر ہر چیز کرتی ہے۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے ارشاد فرمایا۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝

جو چیز آسمانوں میں ہے جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

(التغابن)

حضرات ذی وقار!

معزز سامعین محترم، شمع رسالت کے پروانو اس آیت مقدسہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ توجہ فرمائیں

زمین و زماں میں اللہ جل جلالہ

مکین و مکاں میں اللہ جل جلالہ

شمس و قمر میں اللہ جل جلالہ

شجر و حجر میں اللہ جل جلالہ

بحر و بر میں اللہ جل جلالہ

برگ و ثمر میں اللہ جل جلالہ

حورو ملک میں اللہ جل جلالہ

Marfat.com

سماک و سمک میں اللہ جل جلالہ
افلاک و فلک میں اللہ جل جلالہ
نباتات و معدنیات میں اللہ جل جلالہ
زمین و آسمان میں اللہ جل جلالہ
مشرق و مغرب میں اللہ جل جلالہ
شمال و جنوب میں اللہ جل جلالہ
فرش و عرش میں اللہ جل جلالہ
جنت کی دیواروں میں اللہ جل جلالہ
حوروں کے سینے میں اللہ جل جلالہ
فرشتوں کی پرواز میں اللہ جل جلالہ
غلمان کے حسن میں اللہ جل جلالہ

بلکہ ہاں ہاں!

قرآن کی زیر میں اللہ جل جلالہ
قرآن کی زبر میں اللہ جل جلالہ
قرآن کی پیش میں اللہ جل جلالہ
قرآن کی مد میں اللہ جل جلالہ
قرآن کی شد میں اللہ جل جلالہ
قرآن کی صورتوں میں اللہ جل جلالہ
نبیوں کی نبوت میں اللہ جل جلالہ
رسولوں کی رسالت میں اللہ جل جلالہ
صدیق کی صداقت میں اللہ جل جلالہ

Marfat.com

عمر کی عدالت میں اللہ جل جلالہ
عثمان کی سخاوت میں اللہ جل جلالہ
علی کی شجاعت میں اللہ جل جلالہ
ابن مسعود کی فقاہت میں اللہ جل جلالہ
ابن عباس کی تفسیر میں اللہ جل جلالہ
امام اعظم کی استقامت میں اللہ جل جلالہ
غوث اعظم کی مجددیت میں اللہ جل جلالہ
محدث کی روایت میں اللہ جل جلالہ
ہندالولی کی ولایت میں اللہ جل جلالہ
داتا علی کی محبت میں اللہ جل جلالہ
خواجہ فریدالدین کی نسبت میں اللہ جل جلالہ
خواجہ شمس الدین کی عزت میں اللہ جل جلالہ
خواجہ قمرالدین کی شہرت میں اللہ جل جلالہ
اعلیٰ حضرت کی الفت میں اللہ جل جلالہ
ابو البنیان کی خطابت میں اللہ جل جلالہ
منور کی نقابت میں اللہ جل جلالہ
ذرا ملکر کہہ دو کہ محفل کی رونق میں اللہ جل جلالہ
قرآن مجید کے اوراق میں اللہ جل جلالہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (القرآن)

ترجمہ: اللہ نور ہے زمینوں اور آسمانوں کا۔

مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح پ۲۶-۲۷)

Marfat.com

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہ) کے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا مظہراتم ہیں۔ اگر کسی نے اللہ کا دیدار کرنا ہوتو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرے اس لئے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں اللہ کی ذات نظر آتی ہے۔ اس لئے ذرا توجہ فرمائیں۔

حضور کے کردار میں اللہ ، افکار میں اللہ
حضور کے پیار میں اللہ ، رفتار میں اللہ
حضور کے علم میں اللہ ، عمل میں اللہ
حضور کی گفتار میں اللہ ، وقار میں اللہ
حضور کے اخلاق میں اللہ ، اعمال میں اللہ
حضور کے حیا میں اللہ ، احسان میں اللہ
حضور کی سعاوت میں اللہ ، تجارت میں اللہ
حضور کی استقامت میں اللہ ، استعانت میں اللہ
حضور کی صداقت میں اللہ ، سخاوت میں اللہ
حضور کی طریقت میں اللہ ، شرافت میں اللہ
حضور کی سنت میں اللہ ، نسبت میں اللہ
حضور کی سیرت میں اللہ ، صورت میں اللہ
حضور کی شریعت میں اللہ ، معرفت میں اللہ
حضور کی رسالت میں اللہ ، نبوت میں اللہ
حضور کی تجارت میں اللہ ، سیادت میں اللہ
حضور کی ولادت میں اللہ ، بعثت میں اللہ

Marfat.com

حضور کے حسن میں اللہ ، جمال میں اللہ
حضور کے قال میں اللہ ، حال میں اللہ
حضور کے خدوخال میں اللہ، جو دونوال میں اللہ
حضور کے پیغام میں اللہ ، نظام میں اللہ
حضور کی نورانیت میں اللہ، بشریت میں اللہ
حضور کے معجزات میں اللہ، کمالات میں اللہ

بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اللہ ہی اللہ
کسی شاعر نے خوب ترجمانی فرمائی۔

رب سوہنے تو ڈریا کر
نیکاں دا پانی بھریا کر
نالے اللہ اللہ کریا کر

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا ذکر ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ اللہ کا ذکر دلوں کا سکون ہے۔ اللہ کا ذکر آنکھوں کا نور ہے۔ اللہ کا ذکر چہرے کی ضیاء ہے کیونکہ اللہ کا نام بڑی برکت والا ہے۔ اس لئے

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
اوہدے نام باہجوں دلا سچ آکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوآکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

بلکہ ہاں ہاں!

ان ڈٹھیاں جہدی تاہنگ دلانوں اتے بن ملیوں جہدی یاری

Marfat.com

بن زلفوں جھدا قیدی دو جگ. بن نیناں مست خماری
بن ہجروں جسدی یاد ستاوے. بن صورت خلق بچاری
اعظم اوس دی حمد کی لکھاں میری حمد او ہدے کس کاری
اللہ اللہ اللہ اللہ (جل جلالہ)

حضراتِ ذی وقار!

صاحب علم ودانش......ذرا توجہ فرمائیں!

جدھر بھی نظر اٹھی
ہر سمت اللہ ہی اللہ (جل جلالہ)
ارض و سماء میں اللہ (جل جلالہ)
سورج کی چمک میں اللہ (جل جلالہ)
ستاروں کی دمک میں اللہ (جل جلالہ)
عرش کی بلندی میں اللہ (جل جلالہ)
فرش کی پسپائی میں اللہ (جل جلالہ)
سدرہ کی اونچائی میں اللہ (جل جلالہ)
کعبہ کے جلال میں اللہ (جل جلالہ)
مدینے کے جمال میں اللہ (جل جلالہ)
فرشتوں کے کمال میں اللہ (جل جلالہ)
محشر کے جلال میں اللہ (جل جلالہ)
محبوب کے پیار میں اللہ (جل جلالہ)
عاشق کے عشق میں اللہ (جل جلالہ)
صحابہ کی استقامت میں اللہ (جل جلالہ)

Marfat.com

حسین کی شہادت میں اللہ (جل جلالہ)
رفقائے کربلا کے ایثار میں اللہ (جل جلالہ)
ائمہ کی امانت میں اللہ (جل جلالہ)
ولیوں کی بقاء میں اللہ (جل جلالہ)
قطب کی قبا میں اللہ (جل جلالہ)
اوتار کی عطا میں اللہ (جل جلالہ)
داتا کی وفا میں اللہ (جل جلالہ)
خواجہ کی نگاہ میں اللہ (جل جلالہ)
بابا فرید کی سخا میں اللہ (جل جلالہ)
بلکہ اس محفل کی تجلیات میں اللہ (جل جلالہ)
محفل کے شرکاء کی شرکت میں اللہ (جل جلالہ)
محفل کو سجانے والوں کی کوشش میں اللہ (جل جلالہ)
محفل کی ابتداء میں اللہ انتہا میں اللہ (جل جلالہ)

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَاحَۃَ الْعَاشِقِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَo

اَمَّا بَعْدُ!

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ فِیْ کِتَابِہِ الْحَمِیْدِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاللّٰہُ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمِo وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمِ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ

خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

وہ پہنچے بلندیوں پر اپنے کمال کے ساتھ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

آپ کے جمال سے تمام اندھیرے دُور ہو گئے۔

نعیمی صاحب!

Marfat.com

قاری غلام مصطفیٰ نعیمی صاحب بڑے ترنم انداز سے تلاوت فرما رہے تھے اب نعت کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں!

بحر تعظیم جھکو آپ حضور آئے ہیں۔ اس لئے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ آمد مصطفیٰ کی گھڑیاں قریب سے قریب آ رہی ہیں۔ اپنے دلوں میں سرکار کی یاد ختم نہ ہونے دیں اور درود پاک کے ترانے لبوں پر رکھیں۔

کیونکہ درود پاک وظیفہ نور ہے
درود پاک دل کا سرور ہے
درود پاک سراجِ نجات ہے
درود پاک چین وحیات ہے
درود پاک ذکر سلطان ہے
درود پاک ہدایت کی نشانی ہے
دروداں دی ڈالی پچاؤندا رہیا کر
کہہ دیں!

الصلوٰۃ و السلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

زمضان المبارک اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔
اسی مہینے میں سیدہ فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا کا وصال ہوا۔
اسی مہینے اسلام کا پہلا غزوہ جنگ بدر ہوا۔
اسی مہینے حضرت امام حسن علیہ السلام کا وصال ہوا۔
اسی مہینے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔
اسی مہینے فتح مکہ مسلمانوں کو حاصل ہوئی۔

Marfat.com

اسی مہینے حضرت مولا علی شیر خدا علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔

اسی مہینے نزول قرآن ہوا۔

اسی مہینے ہمارا پیارا ملک پاکستان آزاد ہوا۔

یہ مہینہ اپنے اندر ایسی برکتیں رکھتا ہے کہ اگر مسلمان ان کا شمار کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ منتظمین محفل کو خیر و برکت عطا فرمائے اور جس محبت سے انہوں نے محفل پاک کو سجایا ہے ایسے ہی رمضان المبارک جیسی ساعتوں سے فیوض و برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محفل پاک کا باقاعدہ آغاز کرنے کے لئے ہماری محفل میں بڑے جلیل القدر قاری قرآن جناب قاری غلام مصطفیٰ نعیمی صاحب موجود ہیں تو ان سے درخواست کرتا ہوں کہ نورانی آیات مقدسہ سے محفل پاک کا آغاز فرمائیں۔ زینت القراء، فخر القراء، استاذ القرا جناب قاری غلام مصطفیٰ

حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهٖ

آپ کی تمام عادتیں ہی بہت اچھی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

آپ پر اور آپ کی آلِ پاک پر درود وسلام ہوں۔

شہنشاہ ارض و سما

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

وصف رخ او والضحیٰ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

قرآن باخلاقش گواہ

حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهٖ

Marfat.com

صدقاً یقیناً راسخا
صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
دیرو زبستان سرا
ہم طوطیان خوش نوا
پڑھتیں تھیں نعت مصطفیٰ
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
قمریاں بھی شوق میں
ڈالے ہوئے طوق میں
کہتی تھیں ایسے ذوق میں
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
بلبل بھی پھر کے کو بکو
لے لے کے ہر اک گل کی بو
کرتی تھی چرچا سو بسو
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
چڑیوں کی سن کے چہچہے
انسان بھلا چپ کیوں رہے
لازم ہے اس پہ یوں کہے
صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ یَا سَیِّدَ الْبَشَر
مِنْ وَّجْھِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَر

Marfat.com

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

صدر ذی وقار مہمانانِ والا کبار اور حاضرین خوش اطوار

نعت خوان حافظ نصیب چشتی صاحب

محمد نصیب چشتی بڑے ہی منفرد انداز سے نعت شریف پیش کر رہے تھے۔ آب وعدہ کے مطابق حضرت سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا کا ذکر خیر ہوگا۔ کون سیدہ آمنہ جن کی شان، جن کی عظمت، جن کی رفعت، جن کی بلندی کی گواہی کائنات کا ذرّہ ذرّہ دے رہا ہے۔

حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں!

کب کسی کے مقدر میں ہے وہ ہوا
آپ کو جو ملا سیدہ آمنہ
آپ مالک ہیں کوثر کی فردوس کی
نورِ حق کی ضیاء سیدہ آمنہ
سارے نبیوں کا سلطان و سردار ہے
آپ کا لاڈلا سیدہ آمنہ
آپ مالک ہیں جنت کی فردوس کی
آپ پر ہم فدا سیدہ آمنہ
سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں
وہ ہے حجرہ ترا سیدہ آمنہ
ازازل تا ابد نور ہی نور ہے
سب گھرانہ ترا سیدہ آمنہ

Marfat.com

اپنے محتاج صائمؔ پر بہر خدا
ہو نگاہِ عطا سیدہ آمنہ

اب محفل پاک کے آخری ثناء خوان کو پیش کروں گا۔ ملک پاکستان کے معروف ثناخوان جن کی کوششوں سے مدینہ نعت اکیڈمی قائم ہوئی۔ جہاں ثنا خوان رسول کو نعت شریف پڑھنے کی تربیت نہایت احسن انداز سے دی جاتی ہے اور اب تک پاکستان کے گوشے گوشے سے نعت خوان حضرات فنی تربیت حاصل کر چکے ہیں اور کرتے رہیں گے تو تشریف لاتے ہیں محترم المقام ثناخوان رسول جناب رانا محمد اصغر اسلام چشتی صاحب!

حضراتِ گرامی قدر! اصغر اسلام چشتی صاحب نے نعت شریف سنا کر حق ادا کر دیا ہے۔ بڑے ہی حسین انداز سے نعت شریف پیش کی۔ اصغر اسلام چشتی صاحب کا یہ خلاصہ ہے کہ رباعیات کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتے بلکہ نعت کو نعت کے آہنگ میں پیش کرتے ہیں۔

اب صلوٰۃ وسلام ہوگا۔ سب حضرات قیام کی حالت میں کھڑے ہو کر ہمارے مولیٰ آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ مقدسہ معطرہ مطہرہ منورہ میں نہایت ہی عقیدت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پیش کریں۔ پھر دعا ہوگی۔ کوئی شخص بغیر دعا کے نہ جائے کیونکہ دعا عبادت کا مغز ہوتا ہے۔ محفل پاک عبادت ہی تھی تو مغز حاصل کر کے جانا چاہئے تاکہ آنے کا مقصد بھی پورا ہو جائے۔ مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام۔

چڑیوں کے سن کے چہچہے
انسان بھلا چپ کیوں رہے
لازم ہے اس کو یوں کہے
صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

سب حضرات بارگاہ رسالت میں ہدیہ عقیدت پیش کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

حضرات گرامی آج کی یہ محفل پاک ماہِ صیام کے استقبال کے لئے سجائی گئی ہے۔

رمضان المبارک بڑی رحمتوں والا مہینہ ہے

رمضان المبارک بڑی برکتوں والا مہینہ ہے

حضرات گرامی قدر عجیب اتفاق ہے کہ یہ وہ مقام ہے کہ جہاں پر آپ نے میرے استاذ محترم قبلہ معظم شہنشاہ نقابت فصیح اللسان قلندر وقت تاجدار بخت و رفعت عظیم البرکت رفیع الدرجت عالی مرتبت حضرت علامہ الحاج اختر سدیدی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو عارفانہ نکات بکھیرتے دیکھا اور سنا آج ان کے نقش قدم پر یہ فقیر ہے۔

انشاء اللہ میں آپ کے نقش پا کو نکھارتا ہوں۔ آپ کی خدمت میں محو گفتار رہوں گا لہٰذا اس سے قبل کہ سرزمین فیصل آباد کے چک نمبر 61 دھروڑ کے تمام عاشقان سرکار کی خدمت میں محو گفتار ہوں میں شکریہ ادا کئے بغیر آگے چلوں گا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لئے بہت بڑی سعادت ہے کہ جہاں میرے استاد گرامی حضرت سدیدی رحمتہ اللہ علیہ نقابت انجام دیتے رہے ہیں وہاں اب میں ان کی نقابت میں ان کی جانشینی میں فرائض نقابت ادا کروں گا تو اب میں دعوت دوں گا ملک پاکستان کے معروف قاری۔

جن کی آواز سیس بھی ہے اور ثقیل بھی ہے

جن کی آواز سہل بھی ہے اور دقیق بھی ہے

وہ ایسے کہ جن کی آواز ترنم کے اعتبار سے سیس ہے اور فن کی گہرائی کے اعتبار

Marfat.com

سے ثقیل ہے اور انداز کے اعتبار سے دقیق ہے تو اب میں بلا تاخیر اپنے محبوب قاری جناب قاری غلام مصطفیٰ نعیمی صاحب کو برخستہ اور دست بستہ دعوت تلاوت قرآن مقدس دیتا ہوں کہ تشریف لائیں اور نورانی آیات سے نورانی محفل کا آغاز فرمائیں۔

عزیزان گرامی! قاری صاحب نے اپنی آواز کے جادو کو جگاتے ہوئے ساری محفل کو جگا دیا ہے۔ بڑے ہی ترنم کے ساتھ تلاوت کی بالخصوص مالکونس بھیروں کو مکس کر کے جو فبای الاء ربکما تکذبن کی ادائیگی کی۔ حقیقت یہ ہے دل موہ لیا ہے۔ خدا ان کی زندگی دراز فرمائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

اے حبیب ہم نے آپ کو شاہد بنا کر بھیجا ہے۔

اور شاہد کا معنی ہے گواہ اور عزیزان گرامی گواہ وہی ہوتا ہے جو موجود ہو۔

گواہی وہی ہوتا ہے جو حاضر و ناظر ہو۔

اور حضور اپنی امت کے اعمال کے گواہ ہیں۔

ارے قرآن پاک کی رو سے کملی والے آقا حاضر و ناظر ہیں اور چودھویں صدی کے ملاں کو یا رسول اللہ کہنے پر اعتراض ہے تو اس لئے میں کہتا ہوں کہ ہم نے شرمانا نہیں ہے۔ ہم جھکیں گے نہیں۔ ہم بغیر کسی پریشانی کے خوش ہو کر نعرہ لگائیں گے! نعرۂ رسالت

حضرت صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی صاحب فرماتے ہیں!

درو داں کی ڈالی پچاوندا رہیا کر
توں سوہنے نوں نعتاں سناوندا رہیا کر
جے منکر نہیں مومن دا نہ منے ساجد
توں نعرۂ رسالت دالا وندا رہیا کر

Marfat.com

نعرۂ رسالت

جے سنی اے سنی توں بن کے وکھا دے
لٹا دے توں سوہنے دے ناں تو. لٹا دے
پریشان کر دے توں منکر نوں ساجد
رسالت نعرہ لگا دے لگا دے

نعرۂ رسالت

تو اب میں انہیں نعروں کی گونج میں فیصل آباد کی معروف آواز اور ایسی آواز کو پیش کرتا ہوں جو بلند آواز ہے اور سراپا نیاز ہے جو سراپا نیاز ہو جائے تو سراپا ناز بھی بن جاتا ہے تو تشریف لاتے ہیں واجب الاحترام محترم المقام، عظیم انسان، ہماری جان محفل کی شان، غلام حسان جناب اکرم حسانی۔

حضرات آپ نے اکرم حسان کو سماعت فرمایا۔ جس ترتیب سے انہوں نے کلام پیش کیا وہ واقعتاً قابل داد ہے۔

پہلے حمد پڑھی خالق کائنات کی۔

جو مالک کائنات ہے
جو خالق کائنات ہے
جو رازق کائنات ہے
جو معبود کائنات ہے
جو مسجود کائنات ہے
جو الٰہی کائنات ہے
جو رب کائنات ہے
جس کا جلوہ کائنات کے ذرّے ذرّے میں آشکار ہے۔

Marfat.com

جس کا شہکار کملی والا آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

حمد کے بعد اکرم حسان صاحب نے نعت شریف پڑھی اور نعت ایسی تھی کہ اس میں ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کیے تھے۔

حضور کے حسن و جمال کا تذکرہ تھا

حضور کے اختیارات کا تذکرہ تھا

حضور کے شہر مبارک کا تذکرہ تھا

ہمارے آقا کی کملی مبارک کی شان تھی

حضور کی رحمت کا ذکر تھا

کملی والے آقا کی عطا کی بات تھی

حضور کی سخاوت کی بات تھی

الغرض نعت شریف میں وہ تمام چیزیں تھیں حفظ مراتب، فن شعری، قافیہ کا حسن، ردیف کی جاذبیت سب کچھ تھا اور ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آلِ پاک کا بھی ذکر تھا اور پھر ساتھ ہی انہوں نے مولا علی مشکل کشا شیر خدا اسد اللہ الغالب، امام کرم اللہ وجہہ الکریم کی مشارق والمغارب منقبت پیش کی۔

اس مناسبت سے شعر ملاحظہ فرمائیں!

علی منی فرمان حضور دا اے ملاں ونڈیاں پان دی لوڑ کی اے
سدھا جھڈ کے راہ فردوس والا ایویں دوزخ ول جان دی لوڑ کی اے
جو گستاخ ہووے مولا مرتضیٰ دا اس تھیں یاریاں لان دی لوڑ کی اے
ساجد علی نوں حق جو نہیں من دا رب توں او ہدے ایمان دی لوڑ کی اے

حضرات گرامی!

اب سلسلہ نعت کو آگے بڑھاتا ہوں اور فیصل آباد کی کوئل پیش کرتا ہوں جن کی

Marfat.com

آواز بڑی اعلیٰ ہے بلکہ بڑی بالا ہے تو تشریف لاتے ہیں جناب محمد عاطف نواب صاحب۔

بڑھ کے اشکوں سے سوغات ہوتی نہیں
آنسوؤں کو کبھی مات ہوتی نہیں
پاک جب تک نہ صائم ہوں قلب و نظر
مصطفیٰ کی قسم نعت ہوتی نہیں

حضرات گرامی!

بڑے بڑے شعرا نے نعتیں لکھیں
نعت لکھنا آسان بات نہیں
نعت لکھنے کے لئے خلوص ہونا چاہئے
نعت لکھنے کے لئے محبت رسولؐ لازمی جز ہے
نعت لکھنے کے لئے عقیدہ اعلیٰ ہونا چاہئے
نعت لکھنے کے لئے دل صاف ہونا چاہئے
نعت کے لئے ذہن پاکیزہ ہونا چاہئے

حضرات گرامی قدر!

نعت لکھنا غیر معمولی بات ہے اور ایسے ہی نعت شریف سننا بھی عام بات نہیں ہے۔ نعت شریف صرف اللہ کی توفیق سے سنی جا سکتی ہے اور ہم اہل سنت و جماعت کو یہ توفیق خداوندی حاصل ہے۔ ہمیں یہ شرف حاصل ہے کہ ہم نعت لکھتے بھی ہیں نعت سنتے بھی ہیں نعت رسول کے لئے محافل بھی سجاتے ہیں۔

بزم سجدی جتھے میلا د دی اے
رحمت خاص اے رب العلیٰ کردا

Marfat.com

اللہ اوس دی جھولی نوں بھر دیندا
جیہڑا اسوہنے دے بوہے صدا کردا
اوہدے لباں نوں آ کے جبریل چمے
جیہڑا اسوہنے دی صفت و ثناء کردا
نعت اوس دی کیوں نہ مقصود پڑھیئے
ہے تعریف جس دی خدا کردا
ورفعنا لک ذکرک
نعت اوس دی کیوں نہ مقصود پڑھئے
ہے تعریف جس دی خدا کردا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے حبیب ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔ حضور کا ذکر بلند ہے اور بلند ہی رہے گا اور بڑھتا رہے گا اور محفل نعت بھی ورفعنا لک ذکرک کا مصداق ٹھہری ہے۔

آج جگہ جگہ محافل ہو رہی ہیں کائنات کا کوئی خطہ ایسا نہیں کہ جہاں سرکارِ مدینہ کے ذکر کی محافل نہ سجی ہوں اور اس سلسلے کو بڑھاتے ہوئے آج محفل نعت کا اہتمام کیا گیا ہے اور رباعی پیش کر کے اگلے ثناء خوان کو دعوت دوں گا جس کو سننے کے لئے بالخصوص میں بڑا بے چین ہوں۔

ایویں پیا مثلیت دے کرے دعوے
رل نہیں سکدا توں نبی دی آل دے نال
آل نبی زکوٰۃ نہیں لے سکدے
توں تے پلیا ایں زکوٰۃ دے مال دے نال
شمس و قمر دے روپ اے دسدے نے

Marfat.com

ہے جلال دی اوہدے جمال دے نال
رب نوں ویکھے مقصود حبیب جیڑا
کوں رلے گا اوہدے کمال دے نال

تشریف لاتے ہیں واجب الاحترام جناب محترم اعظم فریدی صاحب آف ساہیوال۔

عزیزان گرامی۔ اعظم فریدی واقعی سروں سے کھیلتا ہے۔ ماشاءاللہ اعظم فریدی نے بہت اچھے انداز سے نعت شریف اور رباعیات کو پیش کیا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اہل بیت اطہار کی شان میں کچھ عرض کروں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ میرے الفاظ اہل بیت اطہار کی شان بیان کرنے میں قاصر ہیں کیونکہ آل اطہار کی شان کو خود خالق کائنات بیان کررہا ہے۔

جن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
قدر والے جانتے ہیں قدر شان اہل بیت

بہرحال کچھ عرض کرنے کی کوشش کروں گا صرف اس لئے کہ کاش میرا نام بھی اہل بیت اطہار کے ثناخوان کی فہرست میں آجائے۔

پنجتن پاک دے نام دی پھیر مالا
مالا نہ مال نہ ہوویں تے مینوں پھڑ لئیں
با کمال دا ویکھ کمال بن کے
با کمال نہ ہوویں تے مینوں پھڑ لئیں
خاک خاکیا نجف دی چم جا کے
سچا لعل نہ ہوویں تے مینوں پھڑ لئیں
ایتھے بن جا علی دا غلام صائم

Marfat.com

اوتھے نال نہ ہوویں تے مینوں پھڑ لئیں
ولایت اج دی لیندے نے مولی علی کہہ کے
فتح پواندے نے میداناں چہ غازی یا علی کہہ کے
علی دا نام کمزوراں دا صائم زور بن جاندا
علی نام تھیں جنگاں دا نقشہ ہور بن جاندا

حضرات گرامی!

احزاب کا موقع ہے ایک بہت بڑا پہلوان سالار کفار جس کا نام عمرو بن عبدود ہے۔ ہزاروں سپاہیوں پر اکیلا بھاری ہے۔ کفار کے لشکر سے ابن عبدود نکلا اور لشکر اسلام سے حیدر کرار نکلے۔

وہ علی جن کی زیارت عبادت ہے
وہ علی جن کی شجاعت کی گواہی رسول دیتے ہیں
وہ علی جن کی طہارت کی گواہی فرشتے دیتے ہیں
وہ علی جن کی صباحت کی گواہی رسول دیتے ہیں
وہ علی جن کی عبادت کی گواہی خالق کائنات دے رہے ہیں
وہ علی جن کی عظمت کی گواہی سیدنا صدیق اکبر دیتے ہیں
وہ علی جن کا چرچا گلی گلی ہے
جدھر بھی دیکھو علی علی ہے
کون علی!

شاہ مرداں شیر یزداں خوت پروردگار
لافتی الا علی سیف الا ذوالفقار

جب ابن ود کے مقابلہ آئے علامہ چشتی تصویر کشی فرماتے ہیں!

Marfat.com

جدوں احزاب اندر ابن ودو لے علی آیا
جدوں تکبیر دا نعرہ سی مولا پاک نے لایا
صحابہ نوں رسول پاک نے ارشاد فرمایا
ہے اج ایمان پورا کعر پورے نال ٹکرایا

علی میرا
علی میرا
علی میرا
علی میرا اگیا لنگھ یار ہر حد شجاعت نوں
علی دی ضرب اک بھاری اے دو جگ دی عبادت نوں
تو پھر کیوں نہ کہوں!

بزبان شاہ شمس تبریز رحمتہ اللہ علیہ جو مولانا روم کے مرشد ہیں
کون مولانا روم جن کے بارے میں علامہ اقبال کہتے ہیں
جیتا ہے رومی ہارا ہے رازی۔
مولانا روم کہتے ہیں۔

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم
تا غلام شمس تبریز نہ شد

کہ مولانا روم ہر اس وقت تک مولوی نہ بنے جب تک حضرت شاہ شمس تبریز رحمتہ اللہ علیہ کی غلامی نہ کی۔ وہ حضرت شمس تبریز رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

علی شاہ مرداں اماما کبیرا
کہ بعد از نبی شد بشیرا نذیرا

اب شعر پیش کر کے اگلے ثناء خوان کو پیش کرتا ہوں۔ صاجزادہ محمد لطیف ساجد

Marfat.com

چشتی صاحب بارگاہ حیدر کرار میں ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہیں!

مدنی دا شہکار علی

علی آپ نے کہنا ہے

مدنی دا شہکار علی
مدنی دا شہکار علی
ولیا دا سردار علی
کافر سارے ڈر جاندے
جد چکدا تلوار علی
شہر علم دا بوہا اے
نورانی سرکار علی
ساجد یاد علی نوں کر
لاہ دیندا اے بھار علی

حضرات گرامی!

اب میں کیف و مستی میں ڈوب کر نعت پیش کرنے والے چشتی کو دعوت دوں گا۔ جو نورانیت کی کشتی میں بٹھا کر ہم سب کو اس ہستی کی بارگاہ میں پہنچائے گا جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے تخلیق فرمایا ہے تو تشریف لاتے ہیں ثناء خوانِ مصطفیٰ

جن کی آواز میں ہواؤں کی سرسراہٹ ہے
جن کی آواز میں کوئل کی چہکار ہے
جن کے انداز میں پھولوں کی مہکار ہے
جن کے لبوں پر مدحت سرکار ہے
جن کی مستی میں عشق رسول کا خمار ہے

Marfat.com

جن کا انداز واقعتاً شہکار ہے۔ نام کے لحاظ سے محمد سردار ہے تو تشریف لاتے ہیں جناب محمد سردار صاحب

سورج چن وچہ نور حضور دا اے
ہر اک پھل وچہ جلوہ حضور دا اے
جتھے ہر ویلے وردا نور ہندا
وده کے عرشاں توں روضہ حضور دا اے
بے سایا مقصود اے نبی میرا
فیروی ہر تھاں تے سایا حضور دا اے
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں، جہاں بھر پہ سایا تیرا
بے سایا مقصود اے نبی میرا
فیروی ہر تھاں تے سایا حضور دا اے
نہیں تھا سایہ وجود حبیب کا لیکن
میرے حبیب کا سارے جہاں پر سایا ہے
بے سایہ مقصود اے نبی میرا
فروی ہر تھاں تے سایہ حضور دا اے
مکہ ان کا طیبہ ان کا
سارے جگ میں چرچا ان کا
ہر اک چیز میں جلوہ ان کا
ہر اک شے میں سایہ ان کا
بے سایہ مقصود ہے نبی میرا

Marfat.com

فروی ہر تھاں تے سایہ حضور دا اے

مومن کی نشانی ہے کہ حضور کو اپنی جان سے بھی زیادہ قریب سمجھے تو بارگاہ مقدسہ معطرہ مطہرہ منورِ رسالت میں درود وسلام کے لئے بڑے اچھے نعت خوان کو پیش کرتا ہوں جب یہ نعت پڑھتے ہیں تو اپنی آواز کی بلندی کو نہایت احسن انداز سے استعمال کرتے ہیں۔

ان کی آواز میں جادو ہے۔

ان کی آواز سب سے جدا ہے

ان کی آواز میں بڑی حلاوت ہے

ان کی آواز میں بے مثال ترنم ہے

میری مراد لاہور سے تشریف لانے والے عظیم نعت خوان جناب محمد رمضان شکوری ہیں۔ آپ حضرات علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے ہونہار شاگرد ہیں جب آپ سنیں گے تو محسوس کریں گے کہ ان کی آواز میں وہ سب باتیں ہیں جو کسی بھی اچھے نعت خوان میں ہونی چاہئیں۔ جناب محمد رمضان صاحب آف لاہور۔

حضرات گرامی! میرا نقابت کا اپنا اسٹائل ہے کہ میں قرآن پاک کی کوئی آیت مبارکہ کو منتخب کرتا ہوں اور پھر اس آیت مبارکہ کے تحت الفاظ جملے اور اشعار حاضرین کی نذر کرتا ہوں تو اب میں نے جو آیت کریمہ تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کی ہے یہ قرآن پاک کی بڑی مشہور آیت مبارکہ ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

ویسے تو سارا قرآن ہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت مبارکہ ہے لیکن یہ آیت مبارکہ بالخصوص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت و عظمت کا پرچار کر رہی ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

ورفعنا لك ذكرك

اے محبوب ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ حضور کا ذکر سینوں کی جان ہے۔

حضور کا ذکر وجہ چین وقرار ہے
حضور کا ذکر خزاں میں بہار ہے
حضور کا ذکر اللہ کی گفتار ہے
حضور کا ذکر وظیفہء لیل ونہار ہے
حضور کا ذکر افضل الاذکار ہے
حضور کا ذکر منکرین کے لئے تلوار ہے

عزیزان گرامی!

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول اونچا ہے تیرا ذکر ہے بالا تیرا
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں کے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

اور شعر ہے!

کس قدر سچا ہے یہ قول رضا کا صائم
مٹ گئے آپ کے اذکار مٹانے والے

تو سب مل کر کہہ دیں!

ورفعنا لك ذكرك

کہ

Marfat.com

ذکرِ رسول ہماری جان ہے
ذکرِ رسول ہماری پہچان ہے
ذکرِ رسول حکمِ قرآن ہے
ذکرِ رسول وجہ ایمان ہے
ذکرِ رسول صدق وایقان ہے
ذکرِ رسول نور ہے سبحان ہے
ذکرِ رسول بہارِ گلستان ہے
ذکرِ رسول انبیاء کا بیان ہے
ذکرِ رسول صحابہ کی جان ہے
ذکرِ رسول اولیاء کی پہچان ہے
ذکرِ رسول شفاعت کا سامان ہے
ذکرِ رسول ہمارے دلوں کی دھڑکنوں کے ساتھ ہے
ذکرِ رسول ہمارے ہر سانس کے ساتھ منسلک ہے
ذکرِ رسول نورانیت ملنے کی سند ہے
ذکرِ رسول ایمان کی پختگی کی دلیل ہے
ذکرِ رسول کرنے والا نہایت عقیل ہے

اس لئے حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں!

ذکرِ محبوب سے گھر بار سنور جاتے ہیں
اشک آ جائیں تو دل خود ہی نکھر جاتے ہیں

تو مل کر کہہ دیں!

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

Marfat.com

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت میں گئے تو وہاں ہر جگہ پر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک دیکھا تو جان گئے کہ یہ اللہ کی محبوب ترین ہستی ہے اور پھر حضور کے ذکر کے ساتھ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی۔

معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا اور جس ذکر مبارک کو اللہ تعالیٰ بلند فرمائے اس کی بلندی کا حساب کون لگا سکتا ہے۔

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

منکرین نے بڑی کوشش کی کہ حضور کا ذکر ختم کیا جائے لیکن بزبان حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ!

لایا منکراں نے زور پایا جہاں بہتا شور
اوہدے نام دا نقارہ ہور وجدا گیا
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

اپنی بزم نوں میرے آقا
صائم آپ سجاون آ گئے
پرچم یار دی عظمت والا
جبرائیل جھلاون آ گئے

کہ! وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

میرے کملی والے دی تعریف سن کے دل عاشقاں شاد ہندا رہوے گا
جدوں تیک دنیا ایہہ وسدی رہوے گی محمد دا میلا دہندا رہوے گا
کہیا رب نے ذکر نبی نوں رفعنا سدا ذکر اوہدا بلندی تے جانا
نبی پاک دی نعت دا ہر جگہ تے نواں شہر آباد ہندا رہوے گا
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

Marfat.com

اس دی بزم سجاندا جاویں
جھنڈے جھنڈیاں لاندا جاویں
گلاں اوہدیاں لہندے چڑھدے
دو جگ اوہدیاں نعتاں پڑھدے
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
جہدے صدقے ہے ایہہ خلقت تمامی
نبی کر دے جہدے دردی غلامی
تے ہے بعد از بعد اچا جو صائم
محمد ہے اوہدا اِسم گرامی
خدا دی شان شانِ مصطفیٰ اے
تے حسن مصطفیٰ حسن خدا اے
رفعنا تھیں ایہہ کھلیار از صائم
خدا دا ذِکر ذِکر مصطفیٰ اے
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
سب نبیاں دا پیر ہے سوہنا
خالق دی تصویر ہے سوہنا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
دی پوری تفسیر ہے سوہنا

تو مل کر پڑھ لیں!

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

حضراتِ گرامی!

Marfat.com

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ایسا اسم ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معنی ہے جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی کیونکہ جس ہستی کی تعریف اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

جس ہستی کا ذکر ربّ بلند کرتا ہے

جس ہستی کا چرچا ربّ عظیم کرتا ہے

جس ہستی پر درود ہمہ وقت اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے اس کا نام نامی! محمد ہی ہونا چاہئے تھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

حضراتِ گرامی!

ظاہر ورفعنا لک ذکرک، کہے ہے اجمل
ہوتی ہی رہیں آپ ؐ کے رخسار کی باتیں

کہ!

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

نبی پاک دی نعت سُناں دی جان ایں
نبی پاک دی نعت ساڈی پچھان ایں
نہ فتوے توں ساجد تے لا ایویں ملاں
خدائی تے کی اے خدا نعت خواں ایں

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

حضرات گرامی!

اللہ تعالیٰ نے حضور کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ رکھا ہے۔

نماز میں اللہ کا ذکر حضور کا ذکر

Marfat.com

کلمہ میں اللہ کا ذکر حضور کا ذکر
اذان میں اللہ کا ذکر حضور کا ذکر
ہر ہر جگہ حضور کا ذکر
زمینوں میں حضور کا ذکر
آسمانوں میں حضور کا ذکر
خشکی میں حضور کا ذکر
دریاؤں میں حضور کا ذکر
پہاڑوں میں حضور کا ذکر
بیت اللہ میں حضور کا ذکر
غارِ حرا میں حضور کا ذکر
مسجد میں حضور کا ذکر
منبر پر حضور کا ذکر
شہروں میں حضور کا ذکر
قصبوں میں حضور کا ذکر
انسانوں کی زبانوں میں حضور کا ذکر
فرشتوں کے ترانوں میں حضور کا ذکر
حوروں کی باتوں میں حضور کا ذکر
جنت میں حضور کا ذکر
بیت المعمور میں حضور کا ذکر
کہ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

Marfat.com

حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں!

مخلوق نے دسو کی اس دی تعریف ثناء کر لینی اے
پڑھدا اے قصیدے خود ربّ ستار محمد عربی اے
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

حضراتِ گرامی!

مقام سب توں اُچیرا مدینے والے دا
پر ہے عرش توں پھیرا مدینے والے دا
پتہ ہے دسیار رفعنا دی پاک آیت نے
ہے شان ھند اودھیرا مدینے والے دا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

عرش فرش پر راجؑ ہے کملی والے کا
ورفعنا تاج ہے کملی والے کا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

تو اب اس عظیم بارگاہِ مقدسہ میں ہدیہ صلوۃ پیش کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ جناب محمد علی چشتی صاحب!

عزیزان گرامی! محمد علی چشتی اپنی معصومانہ آواز میں نعت پیش کر رہے تھے بڑا ذوق آیا اللہ تعالیٰ ان کے علم میں ان کی آواز میں ان کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

انا اعطینك الكوثر صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ ۝

دوستانِ گرامی! اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو کوثر عطا فرمایا ہے۔ اس کے دو اقوال ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اپنے حبیب کو خیر کثیر عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

اور دوسرا قول صاحب تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ تفسیر مظہری میں فرماتے ہیں اُنا اعطینک الکوثر سے مراد خیر کثیر ہے کہ جب حضور نبی کریم کے صاحبزادے حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو کفار نے حضور پر اعتراض کیا کہ ان کی اولاد نہیں بچتی۔ اس اعتراض کو اللہ تعالیٰ نے نہ پسند فرمایا اور آیت مبارکہ انا اعطینک الکوثر۔ نازل فرمائی کہ محبوب آپ غم نہ کریں کہ ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمایا۔

اللہ کے ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں
یا حسین و جمال مدنی دیکھ رہے ہیں
جس وقت پڑھو صلی اللہ علی آلِ محمد
سمجھو کہ رسولِ عربی دیکھ رہے ہیں

معزز شرکائے محفل جس ثنا خوان کو آپ کے سامنے پیش کرنے والا ہوں۔ فیصل آباد سے تشریف لائے ہیں معزز مہمان جناب پیش کرنے والا ہوں صاحب سے گزارش کروں گا کہ عقیدت کے پھول بحضور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

مدت سے مدینے کے سفر کے ہیں ارادے
تکمیل کی توفیق مجھے میرے خدا دے
ہوں گوش بہ آواز مسلسل کہ نجانے
کس وقت صبا آپ کا پیغام سنا دے

دولت ہے بڑی چیز نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز نہ شہرت ہے بڑی چیز

Marfat.com

کوثر ہے بڑی چیز نہ جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تیری رحمت ہے بڑی چیز

حضرات گرامی!

خاک طیبہ کو پھول کہتا ہوں
چاند طیبہ کی دھول کہتا ہوں
دل کے کانوں سے سن کہ دیکھ ذرا
دل سے نعت رسول کہتا ہوں

تو ہدیہ نعت رسول معظم کے لئے دعوت دیتا ہوں ایک ایسی آواز کو!

جس میں حلاوت بھی ہے
جس میں ملامت بھی ہے
جس میں نفاست بھی ہے
جس میں لطافت بھی ہے
جس میں سوز بھی ہے
جس میں گداز بھی ہے

تو تشریف لاتے ہیں محترم جناب الحاج خورشید احمد صاحب۔

جذبۂ شوق کو اب رنگ بیاں دیتا ہوں
کعبۂ عشق میں نعتوں سے اذاں دیتا ہوں
نعت کی بات سنی نعت محمد سنئے
میں کہاں مجھ سے فقط نعت کی ابجد سنئے

سامعین محترم! یقینی طور پر عرض کر رہا ہوں کہ یہ محفل الحمد للہ بارگاہ رسالت میں منظور و مقبول ہے۔ اب نعت رسول کے لئے دعوت دیتا ہوں اس عظیم نعت گو شاعر کو

Marfat.com

جن کی لکھی ہوئی نعتیں پوری دنیا میں مقبول ہیں۔

آپ ظاہری بصارت سے تو محروم ہیں لیکن دل کی آنکھوں سے وہ کچھ دیکھ لیتے ہیں جو آنکھوں والے بھی نہیں دیکھ سکتے میری مراد پروفیسر اقبال عظیم صاحب ہیں جن کی تبلیغ یہی ہے کہ!

مرے خیال و فکر کی عظمت نہ پوچھئے
نعت نبی کی کیا ہے نہایت نہ پوچھئے
نعت رسول سنت ربّ کریم ہے
اس نعت میں ہے کیسی حلاوت نہ پوچھئے
میں کر رہا ہوں جرأت توصیف مصطفیٰ
اس وقت کیا ہے قلب کی حالت نہ پوچھئے
مجھ پر کرم ہوئے ہیں خطاؤں کے باوجود
کیا کیا ہے ہوئی مجھ کو ندامت نہ پوچھئے
جو سرو ہاں جھکا وہ سرفراز ہو گیا
اس بارگاہِ قدس کی عظمت نہ پوچھئے

حضراتِ محترم! کملی والے آقا کی عطاؤں کی بات ہو رہی تھی۔

جسے چاہیں جیسے نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے۔

عطاؤں پر عطائیں دے رہا ہے
جزاؤں پر جزائیں دے رہا ہے
خطاؤں پر بھی کرتا ہے کرم وہ
گناہوں پر ردائیں دے رہا ہے

نعمتیں دونوں عالم کی دے کر ہمیں پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہیے لے چلو اب

Marfat.com

مدینے اے چارہ گر مجھ کو طیبہ کی آب و ہوا چاہیئے۔ یاوری گر محمد کی مطلوب ہے نام نامی سے پہلے بھی یا چاہیئے

روشن ہے نقش سید ابرار آج بھی
محفوظ ہے حضور کا کردار آج بھی
سنتے ہیں کان آپ کی گفتار آج بھی
آنکھوں میں ہے وہ عالم انوار بھی

اک اک ادا حضور کی مشہور ہے یہاں
میرا رسول آج بھی موجود ہے یہاں

تو یاوری گر محمد مطلوب ہے نام نامی سے پہلے بھی یا چاہیئے۔
آخری شعر پیش کرتا ہوں۔

فن شعری شہر یار اپنی جگہ نعت کہنے کو احمد رضا چاہیئے
تو تشریف لاتے ہیں پروفیسر اقبال عظیم صاحب!
حضرات گرامی!

معیارِ ذات سید ابرار ہی رہے
جب بھی کسی رسول کی تعریف کیجئے
دہر کو سیرت سرکار دکھا دی جائے
سنگ باری جو کرے اُس کو دعا دی جائے

جو ثناء خوانان رسول محفل پاک میں موجود ہیں ان کی خدمت میں یہ شعر ہے!

جو ہیں محروم ثناء خوانی شاہِ بطحا
اَے خدا اُن کو بھی توفیق ثنا دی جائے

Marfat.com

سدا ہی دل میں عقیدت کی آرزو آئے
یہ بزمِ نعت ہے جو آئے باوضو آئے
یہ مرا حسنِ تخیل نہیں عقیدہ ہے
وہ دِل بھی مثلِ مدینہ ہے جس میں تو آئے
کیا ہے نعت سنانے کو ہم نے جب بھی سفر
جہاں جہاں بھی گئے ہو کے سرخرو آئے

دوستانِ محترم! محفل پاک میں عطائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہو رہی تھی۔ اسی مناسبت سے ایک شعر عرض کرتا ہوں۔

ہے الگ سب ہی اس در کے فقیروں کا مزاج
فقر کے پردے میں یہ لوگ غنی ہوتے ہیں

حضراتِ گرامی! مدینہ طیبہ کی حاضری کے بعد عاشق کے دل کی صدا یہ ہوتی ہے!

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی گھر کے باہر سماں خالی خالی

مت پوچھئے کہ کیا ہے سرکار کی گلی میں
اک جشن سا بپا ہے سرکار کی گلی میں
آنے کو آ گیا ہوں گھر پر ضرور لیکن
دِل مرا رہ گیا سرکار کی گلی میں

مدینے سے کیا آیا ہوں زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے!

یہ حادثہ بھی وقت کا کتنا عجیب ہے
طیبہ سے دور رہ کر بھی جینا پڑا مجھے

Marfat.com

آنے کو آ گیا ہوں گھر پر ضرور لیکن
دل میرا رہ گیا ہے سرکار کی گلی میں

دوستانِ محترم!

کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار کی گلی میں

حقیقت حال عرض کرتا ہوں کہ:

نہ منطق سے نہ ہی فلسفی سے ملتا ہے
پتہ خدا کا خدا کے نبی سے ملتا ہے
نبی کو چھوڑ کر جنت جو جا سکو جاؤ
وہ راستہ بھی انہیں کی گلی سے ملتا ہے
آنے کو آ گیا ہوں گھر پر ضرور لیکن
دِل میرا رہ گیا ہے سرکار کی گلی میں

لوگ کہتے ہیں وہاں جا کے دعائیں کرنا
میں کہتا ہوں وہاں ہوش کہاں رہتا ہے
ہر گھڑی آنکھ اِک اشک رواں رہتا ہے
ہر گھڑی سامنے رحمت کا سماں رہتا ہے

عزیزانِ گرامی!

محفل پاک بڑی عروج پر جا رہی ہے جس عقیدت سے نعت خوان حضرات بحضور سرکارِ مدینہ مدحت سرائی کر رہے ہیں۔ جو ذوق و وجدان اس محفل کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں محفل پر نازل ہو

Marfat.com

رہی ہیں۔

اب ایک عظیم نعت خوان جو عظیم آواز کے مالک ہیں جناب عظیم صاحب ان کو دعوت دیتا ہوں کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں عقیدتوں کے پھول نچھاور کریں کیونکہ میری اپنی بات یہ ہے!

یا ہر اک تذکرہ کرے ان کا
یا کوئی مجھ سے گفتگو نہ کرے

عظیم صاحب بڑے عظیمانہ انداز سے عظیم کائنات اعظم رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نیازمندی پیش کر کے عظمت حاصل کر رہے تھے۔

سن کے نبی کی نعت وہ خوشیاں سمیٹ لیں
جو لوگ غمزدہ ہیں حزیں ہیں ملول ہیں

دوستانِ گرامی! نعت خوانانِ رسول کی نظر شعر کرتا ہوں کہ!

اس شخص کا انجام نہیں جانتے کیا ہو
جو شخص محمد کی نگاہوں سے گرا ہو
اخلاص ہو اُلفت ہو محبت ہو وفا ہو
اوصاف ہوں یہ جب تو محمد کی ثناء ہو
اِس واسطے جنت کو بنایا ہے خدا نے
یہ بھی مرا سرکار کی نعمتوں کا صلہ ہو

سامعین ایسی ہستی کو دعوت دیتا ہوں جو عشق رسول کے بحر میں ڈوب کر مدحت سرائی کرتے ہوئے ثنائے مصطفیٰ کے جواہرات عطا کرتے ہیں، میری مراد جناب محمد کلیم سرور صاحب ہیں جو سریلے انداز کو رسیلے پن میں تبدیل کرتے ہوئے مدحت سرائی کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ طبعاً سلیم، فطرتاً نعیم، اسم کلیم، جناب محمد کلیم سرور

Marfat.com

صاحب۔

نہ کوئی نقش نہ چہرہ دکھائی دیتا ہے
بس ان کے نور کا دریا دکھائی دیتا ہے
جہاں بھی عکس پڑا ان کی چشم رحمت کا
وہیں سے چاند نکلتا دکھائی دیتا ہے

ایک اور خوبصورت شعر ملاحظہ فرمائیں کہ!

دنیا کے مسئلے ہوں کہ عقبیٰ کے مرحلے
سرکار کے سپرد ہیں سارے معاملے
اِس پہ نہ کیوں نثار کروں سب مسرتیں
جس نام کے طفیل میری ہر بلا ٹلے

تحدیث نعمت کے طور پر ایک شعر پیش کرتا ہوں کہ!

نہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا
پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا
اور نظر ڈالی جو فہرست غلامانِ محمد پر
کوئی خواجہ نظر آیا تو کوئی داتا نظر آیا
کل رات کیا عجب سماں میرے گھر میں تھا
آنکھیں تھیں محو خواب مدینہ نظر میں تھا
کہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا

شہنشاہ سارے سائل تھے جہاں کل رات کو میں تھا
محمد شمع محفل تھے جہاں کل رات کو میں تھا

Marfat.com

پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا
جب پلک جھپکی نظارا ہو گیا
بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
لب ابھی کھلنے نہ پائے یہاں
حال سارا آشکار ہو گیا
مجھ پہ تو سرکار بھی ہے مہرباں
میں کہاں سے غم کا مارا ہو گیا
کام تو اے دوست کیا رکتا میرا
جب انہیں دل سے پکارا ہو گیا
جب پلک جھپکی نظارہ ہو گیا
بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
کہ نہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا

بزم تصورات میں سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ کی گلی تھی ابھی ابھی
معلوم کر رہے تھے فرشتوں سے جبرائیل
کس نے نبی کی نعت پڑھی تھی ابھی ابھی
لو ہو گیا کرم کے وہ محفل میں آ گئے
منکر سے بھی میری شرط لگی تھی ابھی ابھی
نہ پوچھو رات خلوت میں مجھے کیا کیا نظر آیا
پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا

Marfat.com

اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قاسم نعمائے ربانی.........یارسول اللہ

عالم علوم عرفانی.........یارسول اللہ

مرکز دیدار کل.........یارسول اللہ

حامل اوصاف کل.........یارسول اللہ

سرور کونین.........یارسول اللہ

نبی الحرمین.........یارسول اللہ

محبوب رب المشرقین.........یارسول اللہ

جد الحسن والحسین.........یارسول اللہ

فخر موجودات.........یارسول اللہ

آیۃ مقصد حیات.........یارسول اللہ

جامع الحسنات.........یارسول اللہ

مطلع انوار وتجلیات.........یارسول اللہ

بشیر ونذیر.........یارسول اللہ

مزمل ومدثر.........یارسول اللہ

حامد ومحمود.........یارسول اللہ

ناصر ومنصور.........یارسول اللہ

سید نیک نام.........یارسول اللہ

مرجع خاص وعام.........یارسول اللہ

خاتم النبین.........یارسول اللہ

Marfat.com

واقف اسرار رحمانی..........یارسول اللہ

سید و سردار کل..........یارسول اللہ

قافلہ سالار کل..........یارسول اللہ

مصدر انوار کل..........یارسول اللہ

رسول الثقلین..........یارسول اللہ

صاحب قاب قوسین..........یارسول اللہ

سرور کائنات..........یارسول اللہ

وجہ تخلیق کائنات..........یارسول اللہ

جمیع البرکات..........یارسول اللہ

منبع فیوضات..........یارسول اللہ

مرجع شش جہات..........یارسول اللہ

یٰسین وطٰہٰ..........یارسول اللہ

طیب وطاہر..........یارسول اللہ

مسعود مقصود..........یارسول اللہ

صادق امین..........یارسول اللہ

شاہ خیر الانام..........یارسول اللہ

شفیع المذنبین..........یارسول اللہ

رحمۃ العالمین..........یارسول اللہ

رہبر اسالکین..........یارسول اللہ

راحت العاشقین..........یارسول اللہ

فصیح البیان..........یارسول اللہ

Marfat.com

عالم ہست و بود .... یارسول اللہ

جمیل الشیم .... یارسول اللہ

شہریار ارم .... یارسول اللہ

سحاب کرم .... یارسول اللہ

سید العرب والعجم .... یارسول اللہ

ذات قدس شیم .... یارسول اللہ

ذات قدسی شیم .... یارسول اللہ

طالع نجم امعم .... یارسول اللہ

نیر برج کرم .... یارسول اللہ

گوھر ارتقاء .... یارسول اللہ

مصتاب عطا .... یارسول اللہ

عکس نور خدا .... یارسول اللہ

بحر رشد وھدی .... یارسول اللہ

منبع جود وسخا .... یارسول اللہ

چراغ خانہ صفاء .... یارسول اللہ

ظہر شان کبریا .... یارسول اللہ

ذات والا گوہر .... یارسول اللہ

مطلوب بام وتر .... یارسول اللہ

سید الساجدین .... یارسول اللہ

سید العارفین .... یارسول اللہ

فصیح اللسان .... یارسول اللہ

Marfat.com

عادل بے عدیل............یارسول اللہ

دعائے خلیل............یارسول اللہ

لطف رب جلیل............یارسول اللہ

بزم غیب وشہود............یارسول اللہ

بارگاہ ہشم............یارسول اللہ

تاجدار اُمم............یارسول اللہ

صاحب الجود والکرم............یارسول اللہ

عارف کیف وکم............یارسول اللہ

نور انوار قدم............یارسول اللہ

سید الاصفیاء............یارسول اللہ

در بحر صفاء............یارسول اللہ

آفتاب ھدی............یارسول اللہ

جلوۂ حق نما............یارسول اللہ

واجب اھل اتی............یارسول اللہ

مشعل بزم وفا............یارسول اللہ

سرخیل جملہ انبیاء............یارسول اللہ

نور شمس وقمر............یارسول اللہ

رھداں رھبر............یارسول اللہ

نطق شیریں اثر............یارسول اللہ

راقب بحر وبر............یارسول اللہ

فخر کون ومکان............یارسول اللہ

Marfat.com

مونس بے کساں..........یارسول اللہ

راحت عاصیاں..........یارسول اللہ

مشفق ومہرباں..........یارسول اللہ

حاصل عین وعاں..........یارسول اللہ

کبیر الحسب..........یارسول اللہ

انتھائے کمال..........یارسول اللہ

ماورائے خیال..........یارسول اللہ

بہار کائنات..........یارسول اللہ

جان کائنات..........یارسول اللہ

مدنی تاجدار..........یارسول اللہ

حبیب کردگار..........یارسول اللہ

چراغ حرم..........یارسول اللہ

نبی محتشم..........یارسول اللہ

مقصود این وآں..........یارسول اللہ

موجود کل..........یارسول اللہ

حلم کل..........یارسول اللہ

نور کل..........یارسول اللہ

قاسم نور..........یارسول اللہ

ختم الرسل..........یارسول اللہ

نازش دوجہاں..........یارسول اللہ

رحمت برساں..........یارسول اللہ

Marfat.com

راحت عاشقاں............یارسول اللہ

ھادیٔ انس وجاں............یارسول اللہ

شفقت بیقراں............یارسول اللہ

نجیب الادب............یارسول اللہ

امی لقب............یارسول اللہ

منتھائے جمال............یارسول اللہ

مقصود کائنات............یارسول اللہ

مرکز کائنات............یارسول اللہ

سرور کائنات............یارسول اللہ

آقائے نامدار............یارسول اللہ

ابر جودوکرم............یارسول اللہ

شفیع امم............یارسول اللہ

مالک کون ومکان............یارسول اللہ

مقصود کل............یارسول اللہ

علم کل............یارسول اللہ

دانائے سبل............یارسول اللہ

حسن کل............یارسول اللہ

معلم کل............یارسول اللہ

احمد مجتبٰی............یارسول اللہ

حضرت محمد مصطفٰی............یارسول اللہ

Marfat.com

توحید میری ہو گی رسالت تیری ہو گی

توحید میری ہو گی رسالت تیری ہو گی
خلقت میری ہو گی حکومت تیری ہو گی
براق میرا ہو گا سواری تیری ہو گی
جبریل میرا ہو گا خادم تیرا ہو گا
عطا میری ہو گی تقسیم تیری ہو گی
معراج تیرا ہو گا سبحن الذی اسری میں کہوں گا
بات تیری ہو گی انہ لقول رسول کریم میں کہوں گا
رحمت تیری ہوگی میں وماارسلنک الارحمۃ العالمین کہوں گا
اخلاق تیرا ہو گا انک لعلی خلق عظیم میں کہوں گا
رسالت تیری ہوگی وانک لمن المرسلین کا اعلان میں کروں گا
دشمن تیرا ہو گا ان شانئک ھوالابتر میں کہوں گا
شہر تیرا ہو گا لا اقسم بھذا بلد امین میں کہوں گا
زلفیں تیری ہوں گی واللیل اذا سجی میں کہوں گا
سفر تیرا ہو گا والنجم اذا ھوی میں کہوں گا
بول تیرا ہو گا وما ینطق عن الھوی میں کہوں گا
چہرہ تیرا ہو گا والضحیٰ میں کہوں گا
قرآن میرا ہو گا بیان تیرا ہو گا
توحید میری ہو گی لا الہ الا اللہ تو کہے گا
رسالت تیری ہو گی محمد رسول اللہ میں کہوں گا

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
بلندی عظمت کمال محمد
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
ہے کشاف ظلمت جمال محمد
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
جمیع خوبیاں فصال محمد
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
فصلوا علیہ وآل محمد

مدینے کی گلی

رحمت کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
عظمت کا خزینہ ہے مدینے کی گلی میں
ہر دکھ کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
برسات چراغاں ہے مدینے کی گلی میں
اک نور اجلا ہے مدینے کی گلی میں
ہر غم کا سہارا ہے مدینہ کی گلی میں
غریبوں کا داتا ہے مدینے کی گلی میں
بے چاروں کا چارا ہے مدینے کی گلی میں
کائنات کا دولہا ہے مدینے کی گلی میں
اک راج دلارا ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

حسن کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
اللہ کی رحمت ہے مدینے کی گلی میں
جنت کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
منگتوں کا گزارا ہے مدینے کی گلی میں
گناہوں کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
محبوب کا ڈیرہ ہے مدینے کی گلی میں
عشاق کا مسکن ہے مدینے کی گلی میں
قرآن کی تفسیر ہے مدینے کی گلی میں
خدا کی دلیل ہے مدینے کی گلی میں
خدا کی رضا ہے مدینے کی گلی میں
صدیق کی صداقت ہے مدینے کی گلی میں
فاروق کی عدالت ہے مدینے کی گلی میں
عثمان کی سخاوت ہے مدینے کی گلی میں
حیدر کی شجاعت ہے مدینے کی گلی میں
بلال کی رفاقت ہے مدینے کی گلی میں
رب کعبہ کی قسم اک میم کا پردہ ہے اگر اٹھ جائے
تو
خود خدا ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں

خدا کی رضا ہے محمد کی ذات میں
اللہ کی محبت ہے محمد کی ذات میں
اک نور اجالا ہے محمد کی ذات میں
ہر دکھ کا مداوا ہے محمد کی ذات میں
غربت کا آسرا ہے محمد کی ذات میں
ہر غم کا سہارا ہے محمد کی ذات میں
اک حسین سراپا ہے محمد کی ذات میں
چاند کی حیا ہے محمد کی ذات میں
سورج کی ضیاء ہے محمد کی ذات میں
ستاروں کا تبسم ہے محمد کی ذات میں
انسانیت کا شرف ہے محمد کی ذات میں
کائنات کی بقاء ہے محمد کی ذات میں
تقویٰ کی انتہا ہے محمد کی ذات میں
عشاق کا سکوں ہے محمد کی ذات میں
زاہدوں کی منزل ہے محمد کی ذات میں
دل کا اطمینان ہے محمد کی ذات میں
رسالت کا فخر ہے محمد کی ذات میں
قرآن کا نور ہے محمد کی ذات میں
او ادنیٰ کی صفت ہے محمد کی ذات میں

Marfat.com

بخشش کا وسیلہ ہے محمد کی ذات میں
توحید کا پیغام ہے محمد کی ذات میں
کوثر کا جام ہے محمد کی ذات میں
الغرض! محمد کی ذات میں
سارے کا سارا جہاں ہے محمد کی ذات میں

مکالمہ

(حضرت جبرائیل اور نعلین سرور کے درمیان)

ہس کے نعلین سرور نے جبرائیل سے
ایک دن یوں کہا ، جب بھی آیا کرو
تم پہ لازم ہے جھک کے مجھ سے ملو
میری عظمت جہاں کو بتایا کرو
جب فراغت ملے میرے آداب سے
تب وحی مصطفیٰ کو سنایا کرو
چاہتے ہو بلندی جو پرواز میں
اپنے پر مجھ سے مس کر کے جایا کرو

جب تھکن دار ہوتی ہے بنتِ نبی
اس کی چکی پر ولی سے چلاتا ہوں میں
سونا چاہتے ہیں جو سیدہ کے پسر
ان کا جھولا پروں سے جھلاتا ہوں میں

Marfat.com

جھولے میں نندیا نہ آئے انہیں
مسکرا کے پروں پہ اٹھاتا ہوں میں
سن کے نانا پر صلوٰۃ سوتے ہیں وہ
پڑھ کے نعت نبی پھر جگاتا ہوں میں

(نعلین پاک کہتے ہیں)

چل تیرے یاد کرنے پہ یاد آ گیا
گر سفر تجھ کو معراج کا یاد ہے
تو رسالت کے ہمراہ چلا
میں محمد کے قدموں کی زینت بنی
سدرۃ المنتہٰی پہ تو ساکن ہوا
تو نے میرے نبی سے تو تھا یوں کہا
سیدہ کے پسر ختم میرا سفر
جو میں آگے گیا تو جل جاؤں گا
تیری ہر بات پہ میں مسکرانے لگی
تیری بے بسی پہ میں اترانے لگی
جبرائیل تیرے انجام سے میرا آغاز ہے
معزز مشرف مکرم کون ہے
کہ جب تو نیچے چلا تب میں اوپر چلی
سوچ کر تو بتا محترم کون ہیں
اور امام حسن رضا بریلوی بھی پکار اٹھے

Marfat.com

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

آمنہ بی کے چاند کا صدقہ

ایسا طالب کوئی نہیں جیسا حق تعالیٰ ہے
کوئی نہیں محبوب بھی ایسا جیسا کملی والا ہے
طٰہٰ کا تاج سجا دوش پہ نور کا ہالہ ہے
آنکھوں میں ما ذاغ کا جلہ آپ خدا نے ڈالا ہے
دنیا کہتی ہے اے حلیمہ تو نے نبی کو پالا ہے
دیکھنے والوں نے دیکھا ہے یہ بھی منظر آنکھوں سے
کہ ستر پینے والے ہیں اور دودھ کا ایک پیالہ ہے
اپنی بخشش اپنی بھلائی کا بس یہی اک کام نکالا ہے
کہ اپنے نبی کے گن گاتے ہیں جب سے ہوش سنبھالا ہے
جگ مگ جگ مگ ذرّہ ذرّہ روشن گوشہ گوشہ ہے
آمنہ بی بی کے چاند کا صدقہ گھر گھر نور اجالا ہے

(چاند والی لوری)

میرے مقدر کی ساعتوں میں یہ دن سہانا ملا ہے مجھ کو
میں جتنے سجدے کروں وہ کم ہیں خدا سے کیا نہ ملا ہے مجھ کو
اے احمد تو میرے گھر آ گیا ہے
خدا کو روز گھر بلانے کا ایک بہانہ ملا ہے مجھ کو
میں تجھے پالوں گی اس طرح سے کہ پالنے والا بھی داد دے گا

Marfat.com

میرے اپنے پسر بھی ہوں گے زمانہ احمد کی ماں کہے گا
دکھائی دے جس میں شکل اللہ وہ پاک درپن بھی دیکھ لوں گی
اپنے آنگن میں چلتا پھرتا نبی کا بچپن بھی دیکھ لوں گی

(پھر حلیمہ چودھویں کے چاند کو دیکھ کر کہتی ہے)

اے چاند بھلا تجھ کو کیا ہوا ہے
گھڑی گھڑی آتا جاتا کیوں ہے
اتنی بے چینیاں ہیں آخر
اتنے چکر لگاتا کیوں ہے
اٹھا دوں گر میں نقاب احمد
اپنا چہرہ چھپاتا کیوں ہے
حسنِ احمد سے گر ہے نادم
ہماری حویلی میں آتا کیوں ہے
اے چاند تیرا یہ چہرہ میرے پسر کے حسین تلووں سے ماند ہے نا
اب ہماری چھت پہ نہ آیا کر ہمارے گھر میں اپنا چاند ہے نا

گر آسماں تیرے تلووں کا نظارہ کرتا
ہر شب تصدق میں اک چاند اتارا کرتا

☆

آمنہ پاک تیرا چاند مبارک ہو تجھے
ہیں تیرے چاند کے شیدا سب زمانے والے

Marfat.com

☆

چاند سے تشبیہ دینا کس طرح انصاف ہے
اس کے منہ پر داغ ہے اور ان کا چہرہ صاف ہے

☆

اے چاند کو توڑ کر جوڑنے والے آ جا
ہم بھی ٹوٹی ہوئی تقدیر لئے بیٹھے ہیں

☆

جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

☆

چاند کی طرح انؐ کو ہم کہیں تو مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے

☆

چاند جھک جاتا ادھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

☆

کھلی اسلام کی آنکھیں ہوا سارا جہان روشن
عرب کے چاند کے صدقے کیا ہی کہنا تیری طلعت کا

☆

دکھائے معجزے ایسے کہ حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دوبارہ ادنیٰ کام تھا ان کا

Marfat.com

خدا کا نام

دلوں کو تسلی دیتا ہے خدا کا نام
اندھیروں میں مانند تجلی خدا کا نام
حرف حرف قندیل کی طرح روشن
رکھتا ہے حرف جلی خدا کا نام
ہیں اس کے چرچے اسی کی باتیں
نگر نگر ہے گلی گلی ہے خدا کا نام
تقویٰ کی خیرا تہے ٹھہرا اسی کا ذکر
بندے کو بنا دیتا ہے ولی خدا کا نام
اس کے درد سے مہکتے ہیں پھول
اور لے کے کھلتی ہے کلی خدا کا نام
ہارون اپنی تو دعا ہے یہی کہ ہم سے
چھوٹنے نہ پائے کہیں خدا کا نام

محمد ان کو کہتے ہیں

ذرے آب کے ملتے ہیں تو قطرہ ان سے بنتا ہے
قطرے چند جو ملتے ہیں تو چلو پانی بنتا ہے
چلو جب یہ ملتے ہیں جوہڑ صورت بنتا ہے
جوہڑ جو کچھ ملتے ہیں چشمہ ان کو کہتے ہیں
چشمے جب اکٹھے ہوں بھرپور ندی پھر بہتی ہے
ندیاں جب یہ ملتی ہیں دریا کی صورت بنتی ہے

Marfat.com

دریا جب اکٹھے ہوں سمندر ان کو کہتے ہیں
بس بات فقط اتنی ہے کہ جب
انبیاء کی شانیں ملتی ہیں تو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کہتے ہیں

سرکار کی باتیں

آؤ ہم سرکار کی باتیں کریں
ان کے خلق و پیار کی باتیں کریں
زندگی کی روشنی ہم کو ملے
نور کے مینار کی باتیں کریں
ہم بڑے کاموں پہ قابو پا سکیں
اس بڑی سرکار کی باتیں کریں
امن عالم آج پیدا ہو سکے
اس بڑے کردار کی باتیں کریں
تیری عظمت ہے جلالی ان کا نام
ہر گھڑی بس یار کی باتیں کریں

ادائیں کون دیتا ہے

ادا والو اداؤں کو ادائیں کون دیتا ہے
کسی دشمن کو جینے کی دعائیں کون دیتا ہے
گنہگار و گناہوں کی گھٹن میں جب نہ چین آئے
چھما چھم برستی رحمت کی گھٹائیں کون دیتا ہے

Marfat.com

یہ ان کا ہے کرم ناصر وگرنہ اے جہاں والو
عدو کو حوصلے دے کر قبائیں کون دیتا ہے

نعت گوئی کی قیمت

نگاہِ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کی کھلے، کھل کے پھول ہو جائے
بیان کرنے لگا ہوں نعت حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش قبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آ کر نواز دیں آقا
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے

مکالمہ

(زمین اور فلک کا)

فلک بولا کہ مجھ میں ماہِ خورشید درخشاں ہیں
زمین بولی کہ مجھ میں لعل ہے گلہائے خنداں ہیں
فلک بولا زمیں سے کہ مجھ میں انوارِ الٰہی ہیں
زمیں بولی فلک سے کہ مجھ میں اسرارِ الٰہی ہیں
فلک بولا کہ مجھ میں کہکشاں تاروں کی جڑی ہو گی
زمین سن کر یہ بولی مجھ میں پھولوں کی لڑی ہو گی
فلک بولا گھٹا اٹھ کر میری تجھ کو ہوا دے گی
زمین بولی کہ مجھ کو عاجزی تجھ سے بڑھا دے گی

Marfat.com

فلک بولا بلندی دی خدا نے ہر طرف مجھ کو
زمیں بولی ملا ہے خاکساری کا شرف مجھ کو
فلک بولا تارے مجھ میں ہیں تاروں سے زینت ہے
زمیں بولی کہ غنچے مجھ میں ہیں غنچوں میں نکہت ہے
فلک بولا کہ میرے اوپر ملائک کے محل ہوں گے
زمیں بولی کہ مجھ میں بیل بوٹے اور پھل ہوں گے
فلک بولا کہ مجھ پر کرسی و عرش علی ہوں گے
زمیں بولی کہ مجھ پر اولیاء و انبیاء ہوں گے
فلک بولا ستاروں سے مزین میرا سینہ ہے
زمین بولی کہ مجھ پر طور ہے مکہ و مدینہ ہے

نعت گوئی سنت رحمان ہے

نعت گوئی سنت رحمان ہے
جس پر شاہد خود یہ قرآن ہے
نعت ہے ایمان کی روحِ رواں
نعت سے اللہ کی رضوان ہے
نعت سے مقصود ہے محبوب کل
نعت قول و فعل کا عنوان ہے
نعت ہوتی ہے قبول اس شخص کی
جس کے دل میں عشق کا فیضان ہے
نعت کی توفیق جس کو ملی
کس قدر خوش بخت وہ انسان ہے

Marfat.com

لائق تعظیم ہے ہر نعت گو
کیونکہ وہ سرکار کا مہمان ہے

وجود کائنات سے پہلے

وجود کائنات سے پہلے اک تارا چمکا
جو چمکا تو کیا چمکا عرش سارا چمکا
بوقت سجدہ آدم کا بدن سارا چمکا
زمیں چمکی ، آسماں چمکا زماں سارا چمکا
ارے نور کی برکھا سے جہاں سے اجالا دیکھا
میں نے نور سراپا وہ مدینے والا دیکھا

دربارِ مصطفوی میں صدا

ان کے دربار میں جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ دور رہا کرتے ہیں
میرے آقا کو نہ مدینے میں محدود کرو
وہ تو خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر مصطفٰی ذکر خدا ہے واللہ
اسی لئے ہم محمد کی ثناء کرتے ہیں

پکار دل

گر سرور عالم کو دل سے پکارا جائے
غیر ممکن ہے مقدر نہ سنوارا جائے

Marfat.com

یہ حشر کا دن ہے مل کر پڑھو درود و سلام
کیوں نہ حشر کا دن بھی اسی مستی میں گزارا جائے
اس وقت بڑی مشکل میں ہے آقا کی امت
اک بار پھر یا شاہ کونین پکارا جائے

کبھی مدینے ہم بھی جاتے

کبھی مدینے ہم بھی جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
وہیں راہ بھول جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
مے عشقِ مصطفیٰ کی پی کر جو مست رہتے
سر حشر لڑکھڑاتے، تو کچھ اور بات ہوتی
مجھے زہر دینے والے بڑے تنگ نظر ہیں آقا
تیرے نام پہ پلاتے، تو کچھ اور بات ہوتی
یہ نعتِ پاک بیکل جو سر بزم پڑھ رہے ہو
یہی طیبہ جا سناتے تو کچھ اور بات ہوتی

نعت کیا ہے

آقا تیرے پیار کی باتیں ہیں
رخ کی ابرو کی رخسار کی باتیں ہیں
پھول کی پتی میں جس کی مہک ہے پنہاں
اس گلشن نوری کے نکھار کی باتیں ہیں
جس کی ایک جھلک ہے یہ سورج چاند ستارے
اس نور کے پیکر کے انوار کی باتیں ہیں

Marfat.com

حضور کے دیوانوں ادب سے بیٹھو محل میں
دلدار کی باتیں ہیں منٹھار کی باتیں ہیں
کفر کے سینوں کو زور سے جس نے چیرا تھا
اس حق کے روشن تلوار کی باتیں ہیں
اگر نعت سے دل کسی کا جلتا ہے تو جلنے دو
یہ عشق کی باتیں ہیں پیار کی باتیں ہیں

کوئی مثل نہ ڈھولن دی

وہ رب العالمین ہے یہ رحمت اللعالمیں
وہ رب الناس ہے یہ کافتہ الناس
وہ بھی عظیم ہے یہ بھی عظیم ہے
وہ بھی رحیم ہے یہ بھی رحیم ہے
وہ بھی کریم ہے یہ بھی کریم ہے
وہ بھی لا شریک ہے یہ بھی لا شریک ہے
وہ بھی لازوال ہے یہ بھی لازوال ہے
وہ بھی لاجواب ہے یہ بھی لا جواب ہے
مثیل اس کی نہیں عدیل اس کی نہیں
کفیل اس کا نہیں وکیل اس کا نہیں
تولا وہ بھی نہیں جاتا ماپا یہ بھی نہیں جاتا
سوچا وہ بھی نہیں جاتا سمجھا یہ بھی نہیں جاتا
ہے وہ بھی بے مثال ہے یہ بھی بے مثال
لیکن فرق یہ ہے کہ!

Marfat.com

وہ بنانے میں بے مثال یہ بننے میں بے مثال
وہ پڑھانے میں بے مثال یہ پڑھنے میں بے مثال
وہ شانِ قدم میں بے مثال یہ حدِ امکان میں بے مثال
وہ مقام جوب میں بے مثال یہ مقام حدوث میں بے مثال

لوگو!

وہ شان خدائی میں بے مثال
یہ شانِ مصطفائی میں بے مثال

تو پھر پیر مہر علی شاہ بول اٹھے

کوئی مثل نہ ڈھولن دی
چپ کر مہر علی انتھاں جاء نئیں بولن دی

ذاتِ اقدس معجزہ

کسی کے کلام میں معجزہ
کسی کے نام میں معجزہ
کسی کے دم میں معجزہ
کسی کے قدم میں معجزہ
کسی کے عصا میں معجزہ
کسی کے یدبیضاء میں معجزہ
کسی کی نگاہ میں معجزہ
کسی کی دعا میں معجزہ

مگر

Marfat.com

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضاء داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

کیونکہ آپ کی ذات مبارکہ ایسی ہے کہ

حسن و جمال معجزہ
جود و نوال معجزہ
خدو خال معجزہ
بال بال معجزہ
گفتار معجزہ
رفتار معجزہ
کردار معجزہ
رخسار معجزہ
رخِ والضحیٰ معجزہ
زلفِ دوتا معجزہ
آنکھوں کی حیاء معجزہ
چہرے کی ضیاء معجزہ
پیارے پیارے لبوں پر دعا معجزہ
کملی والے کی ہر ہر ادا معجزہ

اور سامعین ایک دوسرے انداز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معجزہ نمائی کچھ یوں کہ قرآن میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں ہیں اور ہر آیت ایک معجزہ ہے اور قرآن میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو ستر حروف ہیں اور ہر حرف ایک معجزہ ہے۔

تو کہنے دیجئے کہ!

Marfat.com

حرف ملا کر لفظ معجزہ
لفظ ملا کر کلمہ معجزہ
کلمہ ملا کر کلام معجزہ
کلام ملا کر آیت معجزہ
آیتیں ملا کر رکوع معجزہ
رکوع ملا کر ربع معجزہ
ربع ملا کر نصف معجزہ
نصف ملا کر پارہ معجزہ
پارے ملا کر قرآن معجزہ
جو سارے کا سارا قرآن ہے
وہ میرے مصطفیٰ کی شان ہے

تو پھر کہہ دیجئے!

اک اک ادا ہے آپ کی آیات بینات
کسی زاویے سے دیکھو قرآن ہے مصطفیٰ

تو پھر!

قرآن تیری رحمت کا دیوان نظر آیا
آقا تیری صورت اور سیرت کا عنوان نظر آیا
مازاغ میں آنکھیں تو والشمس ہے رخ ناصر
قرآن کے چہرے پہ قرآن نظر آیا

Marfat.com

میرا عشق بھی تو

مجھے پستی کی شرم ہے
تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کا میں کیا کروں
اسے پھر بھی شوق وصال ہے
میرا درد بھی تو درمان بھی تو
میرا دامن بھی تو دامان بھی تو
میرا یار بھی تو غمخوار بھی تو
میری ہستی اور حصار بھی تو
میرا علم بھی تو عرفان بھی تو
میری جان بھی تو پہچان بھی تو
میری آن بھی تو اور بان بھی تو
میرا مان بھی تو اور تان بھی تو
میرا کار بھی تو بیوپار بھی تو
اظہار بھی تو پرچار بھی تو
میری دولت بھی تو ذلالت بھی تو
صولت اور اصالت بھی تو
ہر دھان بھی تو ایمان بھی تو
دیوان بھی تو سلطان بھی تو
آئین بھی تو ایوان بھی تو
ارکان بھی تو اعلان بھی تو
میرا راج بھی تو مہاراج بھی تو
میرا تخت بھی تو تاج بھی تو
میرا دار بھی تو اور مدار بھی تو
سرکار بھی تو دربار بھی تو
میرا پاس بھی تو انفاس بھی تو
آس بھی تو راس بھی تو
میرا قیاس بھی تو مقیاس بھی تو
بوباس بھی تو بن باس بھی تو
میری ذات بھی تو اوقات بھی تو
حاجات بھی تو برکات بھی تو

تے میں مکدی گل مکاں دیواں
میںڈا دین بھی تو تے ایمان بھی تو

معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عرض یہ کہ دونوں معراجوں میں فرق واضح ہے۔

Marfat.com

وہ کلیم کی معراج تھی اور یہ حبیب کی معراج ہے
وہاں تجلی صفات تھی یہاں تجلی ذات
تو حضراتِ گرامی قدر!
دونوں معراجوں میں بھی فرق ہے اور دونوں ذاتوں میں بھی فرق ہے۔
وہ کلیم اللہ کی معراج تھی یہ حبیب اللہ کی معراج ہے
وہ کلیم ہے...... یہ حبیب ہے
کلیم اور ہوتا ہے...... حبیب اور ہوتا ہے
کلیم وہ جو خود جائے...... حبیب وہ جو بلایا جائے
کلیم وہ جو کوہ طور پر جائے...... حبیب وہ جو براق پر چڑھ کر جائے
کلیم وہ جو رب کی رضا چاہے...... حبیب وہ جس کی رب رضا چاہے
کلیم وہ جس کو طور پر جوڑے اتارنے کا حکم آئے
حبیب وہ جو جوڑوں سمیت عرش اولیٰ تک چلا آئے

عالمین کا سورج

لنا شمس وللافاق شمس
و شمعسنا تطلع بعد العشاء

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ ایک ہمارا سورج ہے اور ایک دنیا والوں کا سورج ہے۔ ہمارا سورج اس وقت طلوع ہوتا ہے جب ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔
حضراتِ گرامی قدر!

یہ زمین کا سورج ہے
وہ عالمین کا سورج ہے

Marfat.com

یہ سورج کائنات میں گھومتا ہے
اس سورج کے گرد کائنات گھومتی ہے
یہ سورج مشرق سے طلوع ہوا
وہ سورج عرش بریں سے طلوع ہوا
یہ سورج غروب ہو جاتا ہے
وہ سورج عروج پر رہتا ہے
یہ سورج چلتا ہے تو نیچے آ جاتا ہے
وہ سورج چلتا ہے تو عرش اولیٰ سے بھی اوپر جاتا ہے
یہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے
وہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے
اس سورج کی چمک بلندیوں پر پڑتی ہے
اس سورج کی چمک پستیوں پر بھی پڑتی ہے
اس سورج کی روشنی بادل روک لیتے ہیں
اس سورج کی روشنی کوئی نہیں روک سکتا
اس سورج کی روشنی ناگوار ہوتی ہے
اس سورج کی روشنی خوشگوار ہوتی ہے
یہ سورج اشارے سے آنے والا ہے
وہ سورج اشارے سے بلانے والا ہے
یہ سورج منبع احیاء ہے
وہ سورج پیکر مصطفیٰ ہے

Marfat.com

مکہ کی فتح کے موقع پر

جب مکہ فتح ہوا تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام حضرت بلال کو حکم دیا کہ بلال کعبے کی چھت پر کھڑا ہو جا اور اذان کہہ دے تو حضرت بلال کعبے کی چھت پر چڑھ گئے

اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

میں نے مدینے میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
میدان میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
بیاباں میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
سفر میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
حضر میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
مسجد نبوی میں اذان دی تو رخ کیا کعبے کی طرف
آقا جہاں جہاں بھی اذانیں دیتا رہا
رخ کرتا رہا کعبے کی طرف
تو آج اس کعبے کی چھت پر کھڑا ہو اور اذان کہنے کیلئے
اپنا رخ کس طرف کروں
تو میرے آقا نے فرمایا بلال
تو نے پہلے اذانیں دیں تو رخ کیا کعبے کی طرف

اور آج تو اس کعبے کی چھت پر کھڑا ہے تو تیرا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے یہ حکم دیتا ہے کہ اپنا رخ میری طرف کر کے اذان کہہ دے۔

تو امام احمد رضا خان بریلوی بول اٹھے۔

Marfat.com

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا بھی کعبہ دیکھو

کعبہ کی عظمتیں مجھے تسلیم ہیں مگر
سجدوں کے واسطے تیرا دربار چاہیئے

قمر اچھا ہے فلک پر نہ ہلال اچھا ہے
گر چشم بینا ہو تو دونوں سے بلال اچھا ہے

مدینے کی باتیں

سناؤ ہمیں بس مدینے کی باتیں
نہ دولت نہ مال و خزینے کی باتیں
مدینے کی باتیں سناؤ ہمیں کہ ہیں یہ
مریض محبت کی جینے کی باتیں
مقدس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن
نرالی ہیں حج کے مہینے کی باتیں
فضول اور بیکار باتوں کے بدلے
کروں کاش ہر دم مدینے کی باتیں
گو گرمی میں ٹھنڈ مشروب ہے مرغوب
کرو جام آقا سے پینے کی باتیں

Marfat.com

میرا شاہ مدینہ سینہ بنا دو
رہیں سوچ میں بس مدینے کی باتیں
بنے کاش عطار ایسا مبلغ
موثر ہوں آقا کمینے کی باتیں

درِ نبی کا گدا ہوں

یہ مروی ہے بھلا کیا سکندری کیا ہے
در نبی کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے
تڑپ رہا ہے جو مدینے کی حاضری کیلئے
اس غریب سے پوچھو کہ بے بسی کیا ہے
چمن کی دلکشی کیا ہے گلوں کی تازگی کیا ہے
رخِ حبیب کے آگے قمر کی چاندنی کیا ہے
چلو مانگو نہ مانگو تم میری سرکار کے در سے
مگر اتنا تو بتلا دو ، اس در پہ کمی کیا ہے
بڑا کرم ہے نیازی مدینے والے کا
کرم نہ ہو جو نبی کا تو زندگی کیا ہے

سرکارِ دو عالم کا زمانہ

ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملتا
کاش سرکارِ دو عالم کا زمانہ ملتا
آپ کو دیکھتا میں مکے سے ہجرت کرتے
آپ کا نقش قدم آپ کا رستہ ملتا

Marfat.com

آپ کو دیکھتا طائف میں دعائیں دیتے
یوں میرے صبر و تحمل کا سلیقہ ملتا
بھول جاتا میں کسی طاق میں رکھ کر آنکھیں
آپ کو دیکھتے رہنے کا بہانہ ملتا

خیرالانام کی باتیں

تعریف جو کرتا میں خیرالانام کی
عزت بلند ہوتی ہے میرے کلام کی
قبر میں تشریف لائیں گے حضور
عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

ثناخوان کی توقیر

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی
یہ سرور کونین کے آنے کی گھڑی ہے
سرکار نے حسان کو منبر پہ بٹھایا
آقا کے ثناء خوان کی توقیر بڑی ہے
جب چاہوں ظہوری کروں روضے کا نظارہ
تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

تسکین دل زار کی باتیں

آؤ تسکین دل زار کی باتیں کریں
ہجر کی شب سید الابرار کی باتیں کریں

Marfat.com

بلبلیں کرتی رہیں گل کی چمن کی گفتگو
ہم محمد کے لب و رخسار کی باتیں کریں

کیونکہ!

محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
خدا کی قسم یہ خدائی بھی نہ ہوتی

کوئی کہتا ہے

کوئی کہتا ہے کہ کعبے میں خدا رہتا ہے
کوئی کہتا ہے سر عرش اولیٰ رہتا ہے
ہم فقیروں کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ معبود برحق
اپنے محبوب کے جلووں میں چھپا رہتا ہے

شیدا محمد کا

نہ ہو ذکر مبارک آپ کا ورد زباں کیونکر
میں ہوں روزِ ازل سے عاشق وشیدا محمد کا
فرشتے قبر میں پوچھیں گے گر مجھ سے تو کہہ دوں گا
کہ ہوں بندہ خدا کا اور شیدا محمد کا
خدایا جب میرے قالب خاکی سے جان نکلے
زبان پر اس وقت جاری رہے کلمہ محمد کا
خدا بھی گر حشر میں پوچھے گا عاشق تو کس کا ہے
تو کہہ دوں گا محمد کا محمد کا محمد کا

Marfat.com

آؤ درِ تواب پر

مجرم ہو تو منہ اشکوں سے دھوتے ہوئے آؤ
آؤ آؤ درِ تواب پہ روتے ہوئے آؤ
مذکور ہے قرآن میں بخشش کا طریقہ
محبوب کی دہلیز سے ہوتے ہوئے آؤ

حق کا بندہ

جو منکر ہو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بدُاں عشق نبی ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
جو کہے یا محمد اور جائے جہنم میں
محمد مصطفیٰ کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا

حشر میں دیدار

اس آس پہ جیتے ہیں ہم سرورِ عالم
جی بھر کے تیرا حشر میں دیدار کریں گے
کون ہے جو بدلے میری قسمت کا ستارہ
یہ بھی کرم آپ ہی سرکار کریں گے

تیرا جواب نہیں

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
یہ آدمی ہے مگر اسے دیکھنے کی تاب نہیں
بنا کہ خالق آپ کو یہ پیار سے بولا
میرا جواب تو، تو ہے تیرا جواب نہیں

Marfat.com

نام ان کا

خدا بھی چاہت کے ساتھ لیتا ہے نام ان کا
نیاز واجب ہے اس لئے نام ان کا
نبی کے رتبے کو حق تعالیٰ ہی جانتا ہے
ہے حد ادراک سے بھی آگے نام ان کا
برس رہی ہے ہر پل وہاں خدا کی رحمت
وہ پاک دھرتی ہے کہ جہاں پر قیام ان کا
خدا نے نازل کیا ہے ان پر کلام اپنا
اثر میں ڈوبا ہوا نہ کیوں ہو پیام ان کا
فلاح مضمر ہے ابن آدم کی صرف اس میں
ہے سب نظاموں میں سب سے بہتر نظام ان کا
اسی سے عظمت عیاں ہے سردارِ انبیاء کی
لکھا ہے عرش بریں پہ بھی پاک نام ان کا

کوئی لمحہ

کوئی لمحہ شب ہجر میں ایسا آئے
آنکھ جھپکے تو نظر گنبد خضریٰ آئے
جوش پر رحمت باری کا جو دریا آئے
ساحل شوق پر اپنا بھی سفینہ آئے
دور رہ کر تو یہ جینا نہیں جینا آقا
در پہ پہنچیں تو ہمیں راس یہ جینا آئے

Marfat.com

کیوں نہ ہو اپنے مقدر پہ مجھے ناز اثر
جب مدد کے لئے آقا کو پکارا آئے

نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کہیں پھول بن کے مہکے تیرا نام یا محمد
کہیں چاند بن کے چمکے تیرا نام یا محمد
میرا دل بھی کیوں نہ آخر تیرا نام لے کے جھومے
میری دھڑکنوں میں چمکے تیرا نام یا محمد
تیرا نام سن کے ہونٹوں پہ درود جھلملائے
یوں ہلاتے تارمن کے تیرا نام یا محمد
تیری یاد میں جو روؤں تو عجب سکون پاؤں
میری چشم تر سے چھلکے تیرا نام یا محمد
مجھے ڈر بھلا ہو کیونکر غم دو جہاں کا آخر
رہے میرے سر پہ تن کے تیرا نام یا محمد

میرے اللہ

میرے اللہ مجھ کو سایہ رحمت دے دے
مجھ کو سرکار دو عالم کی محبت دے دے
میں گنہگار ہوں سیاہ کار ہوں پھر بھی تیرا
مجھ کو طیبہ کی زیارت کی سعادت دے دے
ہر گھڑی میری دل میں رہے گنبد خضریٰ کا خیال
میرے اللہ مجھ کو ایسی عبادت دے دے

Marfat.com

تیرے محبوب کی امت کے جوان بھٹکے ہیں
ان کو آقا کے توسل سے ہدایت دے دے
کچھ نہ مانگو میں اس کے سوا مولا
اپنے محبوب مکرم کی شفاعت دے دے
سارے عالم میں جو اسلام کو نافذ کر دے
اہل اسلام کو ایسی قیادت دے دے

رب کے حبیب

جو نبی کے قریب ہوتے ہیں
آدمی خوش نصیب ہوتے ہیں
جن میں حب رسول ہو
دل کسی کو نصیب ہوتے ہیں
جو رسولِ خدا پہ جان نہ دے
بے ادب بے نصیب ہوتے ہیں
مکے جا کے مدینے نہ پہنچیں
ایسے حاجی عجیب ہوتے ہیں
نقش پائے رسول پر مٹ کر
لوگ رب کے قریب ہوتے ہیں

خدا کی عطا مصطفیٰ کے لئے

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

Marfat.com

منہ میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
کلیم و وصی غنی و علی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و مغی غنی و علی کی زباں تمہارے لئے
اصالت کل امامتِ کل سیادتِ کل امارتِ کل
حکومت کل ملائت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و ثمر یہ باغ و شجر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و قمر یہ حکم رواں تمہارے لئے
اشارے سے چاند کو چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو اثر کیا یہ تاب وتواں تمہارے لئے
مباوہ چلے کہ باغ بھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
نوا کے تلے ثنا میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

مصطفیٰ کا ذکر

جو میرے نبی کا کرم ہوا وہ میں لاؤں کیسے حساب میں
مجھے در پہ اپنے بلا لیا کبھی جاگتے کبھی خواب میں
جو مہک سینے میں ہے تیرے وہ جو رنگ تیرے شباب میں
نہ مدینے میں وہ مہک ملی نہ وہ حسن دیکھا گلاب میں
کبھی جالیوں کے قریب میں کبھی دوریوں میں مزے لئے
جو کرم ہوئے ہیں کریم کہ وہ حساب میں نہ کتاب میں
میرے لب پہ ذکر رسول ہے بڑا میٹھا میٹھا سرور ہے

Marfat.com

تیرے ذکر میں جو خمار ہے وہ شراب میں نہ شباب میں
کوئی بھیجے تحفے سلام کے کوئی گائے گن تیرے نام کے
کوئی آنسوؤں کا خراج دے یا نبی تیری جناب میں
وہ دیارِ پاک کی وادیاں وہ درِ نبی کی تجلیاں
میں نظر جھکاؤں تو دیکھ لوں، نہیں اب مدینہ حجاب میں
وہ قریب سے بھی قریب نہ ہے یہ فلسفہ بھی عجیب تر ہے
نظر نظر سما کے بھی ہیں چھپے ہوئے وہ نقاب میں

مقصد بعثت

نقش توحید بٹھانے کے لئے آپ آئے
شرک کا نام مٹانے کے لئے آپ آئے
کج کلاہوں کی رعونت کو در کر دیا
زیر دستوں کو اٹھانے کے لئے آپ آئے
دین قیم کو ابد تک کی امانت بخشی
اس کی توقیر بڑھانے کے لئے آپ آئے
زر کی بنیاد پر انسان کی تقسیم غلط
شہر یاروں کو مٹانے کے لئے آپ آئے
اطاعت غیر ہے اللہ کے بندوں پر حرام
اس حقیقت کو سمجھانے کے لئے آپ آئے

جینے کا سلیقہ

مجھ کو جینے کا زمانے میں قرینہ آیا
جب سے آنکھوں میں میرے مدینہ آیا

Marfat.com

دولت عشق نبی وجہ سکونِ عالم
میرے حصے میں انمول خزینہ آیا
ہم محمد کی غلامی پہ کیوں نہ فخر کریں
اس غلامی کی بدولت ہمیں جینا آیا
جب کبھی وقت کے گرداب نے گھیرا ہے ہمیں
بحر امداد محمد کا سفینہ آیا

مدینے کی باتیں

ہم مدینے سے واللہ کیوں آ گئے
قلبِ حیراں کی تسکین وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جان وہیں رہ گئی
یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر
وہ سکون دل و جان وہ روح نظر
یہ انہی کا کرم ہے انہی کی عطا ہے
اک کیفیت دل نشیں رہ گئی
اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام
اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیف دوام
وہ صلوٰۃ سکوں آفریں رہ گئی
جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی
جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی

Marfat.com

جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر
وہ فلک رہ گیا وہ زمین رہ گئی
پڑھ کے نصر من اللہ و فتح قریب
جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں
بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

قسمت جگانا تیرا کام ہے

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
میری قسمت جگانا تیرا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو
رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں یہ جبیں
تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے
ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے
میرے دل میں تیری یاد کا راج ہے
ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے
لاج میری نبھانا تیرا کام ہے
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا
اک قطرہ ملے جام دیدار کا

Marfat.com

آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی
اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے
توشہء آخرت ہے ثناء خوان کا
ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سنانا میرا کام ہے
میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

مدینے کی گلی کی خوشبو

یہ خوشبو مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے
مجھے تو گلی مدینے کی محسوس ہوتی ہے
میں کچھ دم بخود ہوں اس دیار رنگ و نکہت میں
کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوس ہوتی ہے
یقیناً یہ گزرگاہ شاہ دو عالم ہے
فضا میں کس قدر پاکیزگی محسوس ہوتی ہے
میری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی
مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے
ہوائیں گنگناتی ہیں فضائیں مسکراتی ہیں
ہم کوئے جا رہے ہیں بے خودی محسوس ہوتی ہے

خوشی حلیمہ سعدیہ کی

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کے حلیمہ
میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں

Marfat.com

بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرائیل نغمے سنائے
وہ شافع روزِ جزا آ گئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے
کہ ہیں طرف اب اجالے اجالے
کہا جن کو حق نے سراجاً منیراً
میرے گھر وہ نورِ خدا آ گئے ہیں
مغرب ہیں بے شک خلیل و نجی بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ امی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں
یہ سن کر سخی آپ کا آستانہ
ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو
تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں
نکیرین جب میری مرقد میں آ کر
کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو بہر تعظیم نور الحسن اب
لحد میں رسولِ خدا آ گئے ہیں

Marfat.com

مدینے کی عطا

ملتا ہے کیا مدینے میں اک بار جا کر دیکھ
کرتے ہیں مالا مال وہ دامن بچھا کر دیکھ
ان کی گلی میں مانگتے پھرتے ہیں تاجدار
تو بھی اسی کریم کے قدموں میں آ کر دیکھ
خیرات دے کر کہتے ہیں کہ منگتے کی خیر ہو
بن مانگے خیر ملتی ہے آ آزما کر دیکھ
دھل جائیں گے گناہ تیرے ہو جائے گا کرم
در پہ میرے حبیب کے آنسو بہا کر دیکھ
اے چشم کوہ طور کی ہے آرزو تجھے
خاکِ در رسول کا سرمہ لگا کر دیکھ
آزاد ہونا ہے اگر ہر غم کی قید سے
لب پہ رسول پاک کی مدحت سجا کر دیکھ
واصف تیری نجات کا ہے راستہ یہی
الفت نبی کی آل کی دل میں بسا کر دیکھ

عرض

سرکار سے عرض کرو بگڑی وہ بنا دیں گے
مانگو تو سہی ان سے بھر بھر کے لٹا دیں گے
جو دنیا میں آتے ہی امت کا بھلا مانگیں
کیسے وہ غلاموں کو محشر میں بھلا دیں گے

Marfat.com

مٹ جائے گا وہ اک دن اس ذکر سے جل کر
ہم نعت کے منکروں کو نعتوں کی سزا دیں گے
زر مال نہیں تو کیا ان کا کرم مانگو
جب ان کا کرم ہو گا تو طیبہ بھی دکھا دیں گے

کرو ثنائے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کرو ثنائے محمد پڑھو درود و سلام
مگر یہ شرط لے کر خدا کا پہلے نام
خدا گواہ ہے کہ دنیا میں اور عقبیٰ میں
یہی درود و سلام آئے ہمارے کام

عبادت کا انداز

جس دل میں محمد کی محبت نہیں ہوتی
اس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
اور میرا یہ عقیدہ ہے کہ اس نام کے ساتھ
یہ نام نہ ہو شامل تو عبادت نہیں ہوتی

بابِ رحمت

کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت
وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی
قطاریں بنائے کھڑے سب سوالی

Marfat.com

میں اک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا
تو تھی دوسرے ہاتھ میں ان کی جالی
دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے
نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

گلیاں بازار سجادو

چاند اترا فلک سے زمین پر
ساری دنیا کو مژدہ سنا دو
آج میلاد ہے میرے مصطفیٰ کا
سارے گلیاں اور بازار سجا دو

مدحت مصطفیٰ کا احساس

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفیٰ مل گیا
مدحت مصطفیٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسان سے سلسلہ مل گیا

شیشۂ دل

یہ آرزو ہے کہ شیشہ دل چور چور ہو
اور کوئی شے تو قابل نظر حضور ہو

Marfat.com

یا رب! اک التجا ہے کہ محشر میں جو بھی ہو
نعت رسول پاک کی محفل ضرور ہو

محفل سرکار کا عالم

سرکار کی محفل کا عالم ہی نرالا ہے
جھرمٹ ہے غلاموں کا دیوانوں کا میلہ ہے
جائیں گے نیازی ہم پھر سے مدینے میں
پیغام مدینے سے بس آنے ہی والا ہے

الٰہی حمد تیری

الٰہی حمد تیری صبح و شام کرتے ہیں
ہم اپنے قلب و نظر تیرے نام کرتے ہیں
ثنائے رب اولیٰ یوں مدام کرتے ہیں
بیان نعتِ رسول انام کرتے ہیں
تیرے حبیب پر بھیجیں نہ کیوں درود و سلام
شجر و حجر بھی تو ان کو سلام کرتے ہیں
انہی کو قرب میسر ہوا اے خدا تیرا
جو عمر ذکر میں تیرے تمام کرتے ہیں

عشق سرکار

عشق سرکار میں مجھے کھویا ہوا رہنے دو
مجھ سے دنیا ہے خفا تو خفا ہی رہنے دو

Marfat.com

در سے دیوانے کو جب دنیا نہ ہٹانا چاہا
مسکرا کر کہا آقا نے بس اسے رہنے دو

زمانے سے جدا

اپنا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں
اس اعتقاد پر ہم اعتماد رکھتے ہیں
کہ حضور اپنے مداحوں کو یاد رکھتے ہیں

سنتا ہے خدا میری

ہو جاتی ہے اب تو مقبول دعا میری
میں جب سے ہوا تیرا سنتا ہے خدا میری
بس اک ہی تمنا ہے کہ منزل ہو مدینے کی
جب روضے پہ میں پہنچوں آجائے قضا میری
یہ راز بتا دوں میں اب اپنے طبیبوں کو
تم نعت نبی چھیڑو بس یہی ہے دعا میری
مرقد میں میری آ کر سرکار نے فرمایا
گھبرا نہ اے دیوانے اک نعت سنا میری

عشق کی مستی

اے عشق وجد کر کے ذکر حبیب ہے
اے دل نثار ہو کہ مدینے کی بات ہے
اور آئی کہاں سے عشق کی مستی بلال میں
میخانۂ حضور سے پینے کی بات ہے

Marfat.com

کل بھی تھا اور آج بھی ہے

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا ور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی جانب کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی غم کی دھوپ پڑی تو کیا
ہم پر ان کے فضل کا سایہ کل بھی اور آج بھی ہے
بتلا دو گستاخ نبی کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

محمد کی ادا

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے
ارے خالق تو محمد کی ادا دیکھ رہا ہے
سرکار کی نظریں ہیں گنہگار پہ ناصر
سرکار کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے

سرکار کی نعت

اک نام بچاتا ہے مجھے رنج و الم سے
اک ذات ہے جو مجھ کو بکھرنے نہیں دیتی

Marfat.com

اب کوئی بچائے نہ بچائے مجھے ناصر
اک نعت یہ سرکار کی مرنے نہیں دیتی

درِ آقا پہ سر

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا ارے دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں
گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ رضا الجنہ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

محفل کی برکت

اس کرم کا کروں کیسے شکر ادا
جو کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں
مجھ کو ہر غم سے ربّ نے بری کر دیا

مدینہ کی گلی

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
جھولی منگتوں کی اسی در پہ بھری دیکھی ہے

Marfat.com

میری نظروں میں نیازی کوئی جچتا ہی نہیں
جب سے سرکار مدینے کی گلی دیکھی

جلوۂ حق کی بات

جلوہء حق کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسے لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے
حسن ہوتا نہیں حسینوں میں
بس کملی والے کے رخ کی زکوٰۃ ہوتی ہے

دُعا

یا خدا جب تک بدن میں جان دہن میں زباں رہے
لب پہ ثنائے خواجہء کون و مکاں رہے

مدینہ نظر آیا

گرداب میں جب وقت سفینہ نظر آیا
میں ڈوب رہا تھا کہ مدینہ نظر آیا
سرکار دو عالم کا لیا نام جو ناصر
طوفان کے ماتھے پہ پسینہ نظر آیا

بس مدینہ چاہیئے

زیست کرنے کا قرینہ چاہیئے
ہر طرف شہر مدینہ چاہیئے

Marfat.com

بحر عصیاں پار کرنا ہے تو پھر
کملی والے کا سفینہ چاہیئے

محمد کی محبت

مولا خلد کے بدلے ہمیں خاکِ مدینہ دے دے
لے لے کونین محمد کا پسینہ دے دے
کچھ ہمیں دے یا نہ دے دونوں جہاں میں یاربّ
اک محمد کی محبت کا خزینہ دے دے
جس میں روشن ہوں محمد کی محبت کے چراغ
صدقہ حسین کا سب کو وہ سینہ دے دے

کوئی نہیں ہے

کونین میں یوں جلوہ نما کوئی نہیں ہے
اللہ کے بعد ان سے بڑا کوئی نہیں ہے
سمجھے تو کوئی ان کی محبت کے مراتب
محبوبِ خدا ان کے سوا کوئی نہیں ہے

سرکار کی خاطر

اللہ کی ہر چیز ہے دلدار کی خاطر
ہر چیز کو تخلیق کیا سرکار کی خاطر
ہر بات سے تنقید کا پہلو نہ نکالو
محبوب تو ہوتے ہیں فقط پیار کی خاطر

Marfat.com

بشر کا نصیبہ

دنیا میں اس بشر کا نصیبہ عجیب ہے
جس کو پیارے نبی کی غلامی نصیب ہے
ملنا ہے،گر خدا سے تو گھر مصطفیٰ کا پوچھ
یہ گھر خدا کے گھر کے بالکل قریب ہے

کمالِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میرا رسول ہمیشہ کمال کرتا ہے
جو کرے فیصلہ لازوال کرتا ہے
ادنیٰ آئے تو، اسے با کمال کرتا ہے
کالا آئے تو اسے باجمال کرتا ہے
میرے حبیب کو شمس وقمر سے مت پہچان
یہ چھوٹے کام تو اس کا بلال کرتا ہے

گدڑی میں لعل

غم حبیب کو سینے میں پال رکھا ہے
خدا کا شکر ہے گدڑی میں لعل رکھا ہے
ہر برے وقت میں امداد آ کے فرمائی
حضور نے میرا کتنا خیال رکھا ہے

مدینے کا وچھوڑا

نہ پوچھو کیسے رحمت کا خزینہ چھوڑ آیا ہوں
مجھے رونے دو کہ میں جنت کا زینہ چھوڑ آیا ہوں

Marfat.com

مبارک دے رہے ہو تو مجھے حج و زیارت کی
میرے غم بھی تو دیکھو میں مدینہ چھوڑ آیا ہوں

عنوان بدل گئے

افسانہ حیات کے عنوان بدل گئے
آیا مدینہ یاد تو آنسو نکل گئے
صائم کمال ضبط کی کوشش تو کی مگر
پلکوں کا حلقہ توڑ کر آنسو نکل گئے

سوئی تقدیر جگاؤں کیسے

اپنی رودار محمد کو سناؤں کیسے
پر خطا ہوں سرور دربار جاؤں کیسے
درد کی تاب نہیں ہو کا مارا نہ رہا
یا نبی ہجر کے صدمات اٹھاؤں کیسے
تم اشارہ نہ کرو گے تو بتاؤ آقا
اپنی سوئی ہوئی تقدیر جگاؤ کیسے

محمد مصطفیٰ بن کر

کبھی شمس الدجےٰ بن کر، کبھی بدر الدجےٰ بن کر
کبھی خیر الوریٰ بن کر، کبھی نور الھدیٰ بن کر
ضیاء بن کر، عطا بن کر، صبا بن کر، سخا بن کر
وہ ہر شے میں نظر آئے محمد مصطفیٰ بن کر

Marfat.com

نازاں ہوں

نازاں ہوں سعادت کے گوہر رول رہا ہوں
میزان عقیدت پہ انہیں تول رہا ہوں
چھوٹا ہوں مگر بول بڑے بول رہا ہوں
تعریف محمد میں زباں کھول رہا ہوں

کہوں میں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو منکر ہو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بغیر حب نبی ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
کہوں میں یا رسول اللہ اور جاؤں نار دوزخ میں
محمد کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا
حضار زندگی ہو یا میدانِ عرصۂ محشر
غلامِ مصطفیٰ واللہ رسوا ہو نہیں سکتا

گناہوں پر کرم

عرش سے نور چلا اور حرم تک پہنچا
سلسلہ میرے گناہوں کا کرم تک پہنچا
تیری معراج کہ تو عرش بریں تک پہنچا
میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

قرآن بن جائے

لب صادق سے جو سخن تقریر ہو جائے
کبھی قرآن بن جائے کبھی تفسیر ہو جائے

Marfat.com

میں جب دیکھوں جہاں دیکھوں تجھے دیکھو
تو بری آنکھ کی پتلی میں یوں تحریر ہو جائے
تمنا ہے کسی شب خواب میں ان کی زیارت ہو
تمنا ہے کسی شب خواب ہی تعبیر ہو جائے
مدینے سے ہمارا قافلہ چلنے کا وقت آیا
الٰہی قافلہ چلنے میں کچھ تاخیر ہو جائے

بخششوں کا حقدار

خدا کی بخششوں کا وہ بشر حقدار ہو جائے
شہنشاہ مدینہ کا جسے دیدار ہو جائے
لپٹ کر دامن حضرت سے دم میں توڑ دوں اپنا
اگر جانا مدینے میں میرا اِک بار ہو جائے
غلام مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
اگر طوفان اٹھتے ہیں تو کیا غم رہیں اٹھتے
محمد نام لینے سے ہی بیڑا پار ہو جائے
اے مسلمؔ دیکھ لے صورت جو سرکار مدینہ کی
خداوند دو عالم کا اسے دیدار ہو جائے

اسم گرامی کا وظیفہ

مجھے وجدانِ جامی مل گیا ہے
وہی ذوقِ دوامی مل گیا ہے
وظیفے کے لئے صائم کو آقا
تیر اسم گرامی مل گیا ہے

Marfat.com

لے چلو مدینے

انوارِ سرمدی کے خزینے میں لے چلو
امواجِ دل کے بہتے سفینے میں لے چلو
بیمارِ عشق سرور کونین ہے ریاض
انگلی پکڑ کر اس کو مدینے میں لے چلو

آمد مصطفیٰ سے پہلے

آمد مصطفیٰ کریم سے پہلے
جسم تھے احساس نہ تھا
عام تھے مگر وہ خاص نہ تھا
زمیں تھی سبزہ نہ تھا
سر تھے قرار نہ تھا
سر تھے وقار نہ تھا
دل تھے دھڑکن نہ تھی
گلشن تھے پھبن نہ تھی
پھول تھے مہک نہ تھی
ستارے تھے چمک نہ تھی
ہوس تھی محبت نہ تھی
ظلمت تھی ہدایت نہ تھی
زبانیں تھی صداقت نہ تھی
غم تھا مسرت نہ تھی
آنکھیں تھیں حیا نہ تھی

Marfat.com

شرمندگی تھی مگر بندگی نہ تھی
زندگی تھی بندگی نہ تھی
ظلم تھا حلم نہ تھا
جہالت تھی علم نہ تھا

ان حالات میں رحمت خداوندی جوش میں آئی اور کوئی پکارنے والا پکار اٹھا کہ مبارک ہو، مبارک ہو،

غمگسار آ گئے ، تاجدار آ گئے ، راہنما آ گئے
دلربا آ گئے ، رحمت عالم آ گئے ، عظمت آدم آ گئے
چارہ گر آ گئے ، ساقی کوثر آ گئے

پھر!
کلیاں چٹخنے لگیں
پھول مہکنے لگے
غنچے کھلنے لگے
گلستان مہکنے لگے
چاند مسکرانے لگا
ستارے دمکنے لگا
ہر طرف نور ہو گیا
رات ڈھلنے لگی
بات بننے لگی
احساس جاگنے لگا
شیطان بھاگنے لگا

Marfat.com

دل کھلنے لگا
قدم سنبھلنے لگا
آنسو تھمنے لگا
ہونٹ مسکرانے لگے۔
ابر رحمت برسنے لگی۔
بس کیا تھا

ہر اک لب پہ سوال سا تھا
کہاں سے اتنے سرور آئے
ہر ایک ذرّہ پکار اٹھا
حضور آئے، حضور آئے

اغیار کا احساس

اغیار کا احساس اٹھایا نہیں جاتا
در در پہ یہ سر جھکایا نہیں جاتا
آتے ہیں وہیں جن کو سرکار بلاتے ہیں
ہر اک کو محفل میں بلایا نہیں جاتا

پیارا بلال

کبھی جو سوئے غریباں خیال ہو جائے
تو بے کسوں کو بھی حاصل کمال ہو جائے
یہ اُمی کی نظر کا ادنیٰ سا اعجاز
کہ جس کو پیار سے دیکھیں بلال ہو جائے

Marfat.com

معتبر سوغات

نام احمد معتبر سوغات ہے
آپ کی ہر بات کی کیا بات ہے
جس کا ثانی دو جہاں میں نہ ملا
وہ محمدؐ مصطفیٰ کی ذات ہے

اس لئے!

محمدؐ مصطفیٰ کہیے ، رسول مجتبیٰ کہیے
خدا کے بعد سب وہ ہیں......!
پھر اس کے بعد کیا کہیے
شریعت کا ہے یہ اقرار
کہ ختم الانبیاء کہیے
محبت کا تقاضا ہے
کہ محبوب خدا کہیے

ممکن نہیں

لکھنے کو لکھ رہا ہوں سراپا حضور کا
ممکن نہیں اگرچہ احاطہ حضور کا
چہرے کو ان کے چاند کہوں یہ بھی غلط
میں پھر خاموش رہوں یہ بھی ہے غلط

یکتا تھا بے مثال تھا چہرہ حضور کا
بس اتنا جان لیجیے منبع تھا نور کا

Marfat.com

معصوم تھیں شکیل تھیں آنکھیں حضور کی
انصاف کی دلیل تھیں آنکھیں حضور کی
ہاں رحمتوں کی جھیل تھیں آنکھیں حضور کی

جو دنیا کو شعور کا رستہ دکھا گئیں
انسان کو رحیم کا جلوہ دکھا گئیں

وہی لب مثالِ لعل بدخشاں نہیں نہیں
یا پھر گلاب صورت خنداں نہیں نہیں
پاکیزہ ان لبوںؐ کے یہ عنواں نہیں نہیں

کافی ہے یہی کہ وہ لب تھے حضور کے
جن سے بنے جہاں نے صحیفے حضور کے

ابرو کو میں ہلال کہوں کچھ بجا نہیں
یا قوس بے مثال کہوں کچھ بجا نہیں
اک غنچہ جمال کہوں کچھ بجا نہیں

انجم میرے حضور کے ابرو کمال تھے
اس عالم حسیں میں جلال و جمال تھے

Marfat.com

سرکار کی گفتگو

عمر بھر سرکار کی ہم گفتگو کرتے ہیں
دل کو ان کی گفتگو سے مشکبو کرتے ہیں
رات بھر مدح سرائی تھی وہاں محبوب کی
رات بھر ہم لوگ اشکوں سے وضو کرتے رہے
روح میں جو چاک آئے تھے گناہوں کے سبب
سوزن اسم پیمبر سے وضو کرتے رہے
میں تصور میں کیا تھا آقا کے حضور
شہر بھر میں لوگ میری جستجو کرتے رہے
ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے
خوبی قسمت کہ ہم کہ وہ نبی بخشے گئے
انبیاء بھی جس نبی کی جستجو کرتے رہے
ہم کو نازش جب بھی تڑپایا کسی آواز نے
نقش نام مصطفیٰ زیب گلو کرتے رہے

شاہِ انبیاء کی طرح

رسول کوئی کہاں شاہ انبیاء کی طرح
خدا نہ ہو کے وہ بھی محترم خدا کی طرح
نہ تھا نہ ہے نہ کوئی ان سا ہو سکے گا کبھی
وہ اپنی ذات میں بے مثل ہیں خدا کی طرح

Marfat.com

مدینے کی یادیں

وہ وقت ہے کہ رند کو پینے کی یاد ہے
رانجھن کو اپنے ٹوٹے سفینے کی یاد ہے
ہے آدھی رات چاند ستارے بھی اداس
ایسے میں عاصیوں کو مدینے کی یاد ہے

پسینے گلاب کے

بہکا ہے جو شرف میں رسالتماب کے
پردے پڑے ہیں فہم پر اس بے حجاب کے
صرف اک بشر نبی کو جو کہتا ہے بتلائے
آتے ہیں کیا بشر کو پسینے گلاب کے

کچھ بھی نہیں

یہ زمانہ یہ درد کچھ بھی نہیں
اک تماشا ہے اور کچھ بھی نہیں
اک آرزو سے ہے یہ دل آباد
ورنہ اس دل میں اور کچھ بھی نہیں
چشم ساقی کا فیض ہے کچھ بھی نہیں
جام و ساغر کا درد ہے کچھ بھی نہیں
دونوں عالم میں تم ہی ہو بس
دونوں عالم میں اور کچھ بھی نہیں

Marfat.com

ان کی سواری

خوشبوئیں ساتھ لئے بادِ بہاری آئی
دل نے یہ جان لیا کہ ان کی سواری آئی
ان کے آنے سے جو شر بھاگا تو سارا بھاگا
خیر جو آئی تو وہ ساری کی ساری آئی
جی رہا ہوں مدینے کی تڑپ میں نازش
کاش کوئی کہہ دے چل اٹھ تیری باری آئی

انوار کا عالم

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا
جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابوبکر، عمر، عثمان، علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا

مشکل میں صدا

جب بھی مشکل میں محمد کو صدا دیتے ہیں لوگ
بگڑی تقدیر مدینے سے بنا لیتے ہیں لوگ

نام نبی

جب لیا نام نبی میں نے صدا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے
بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت حرام
خوب روتا ہوں محمد کی ثناء سے پہلے

Marfat.com

ایمانِ کامل

دوزخ میں میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
کیونکہ حضور پاک سے دیکھا نہ جائے گا

محمد کی ثناء

زاہد کو اگر نازِ عبادت ہے تو کیا ہے
پلے میں ہمارے بھی محمد کی ثناء ہے

سبحان اللہ

میرے قدموں سے کرن پھوٹتی ہے مہتاب کی
دہلیز پہ کھڑا ہوں رسالت مآب کی

معراجِ نظر

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ ان کی عنایت ہے کہ رُخ ان کا ادھر ہے
میں گنبدِ خضریٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں
کوثر میرے نزدیک یہ معراجِ نظر ہے

محبت کے نگینے

پار طوفان سے اپنے سفینے ہوں گے
تیری پلکوں پر محبت کے نگینے ہوں گے
اپنی دولت پہ نہ اترائے نیازی کوئی
ایک دن دیکھنا ہم بھی مدینے ہوں گے

Marfat.com

رحمت محبوب خدا

زاہد تیرے مجرم سے کہیں ہوش میں آ جا
اے رحمت محبوب خدا جوش میں آ جا
عالم یہ گنہگار کا ہو گا سر محشر
وہ خود ہی کہیں گے میری آغوش میں آ جا

حدِ یقین

لوگ نازاں ہیں کہ وہ حد یقیں تک پہنچے
یعنی ارباب خرد ماہِ مبیں تک پہنچے
مگر اس دور کرامات سے صدیوں پہلے
میرے آقا کے قدم عرش بریں تک پہنچے

بلال کوئی نہیں

زباں پہ صرف ہے دعویٰ مثال کوئی نہیں
دیارِ عشق میں بلال کوئی نہیں
ہر ایک لمحہ ہمیں وہ تو یاد رکھتے ہیں
ہمیں حضور کا لیکن خیال کوئی نہیں
نبی کے دامن رحمت سے جو ہیں وابستہ
عروج ان کے لئے ہے زوال کوئی نہیں
خدا کے فضل سے پڑھتا ہوں نعت شاہ امم
کرم انہی کا ہے میرا کمال کوئی نہیں

Marfat.com

نعت پیمبر کا ذکر ہے

مرحبا صل علیٰ نعت کا در کھلتا ہے
مصحف نور سرِ اہل نظر کھلتا ہے
منزل آتی ہے تو سامانِ سفر کھلتا ہے
لب جو کھولوں تو یہاں عزیزؔ کھلتا ہے
ایک ذرّہ ہوں مگر مہر درخشاں ہوں
نعت سرکارِ دو عالم کے سبب زندہ ہوں

محمد کا سہارا

بحر عصیاں کے تھپیڑوں سے نکل جاؤ گے
مانگنے والو محمدؐ کا سہارا مانگو
شب غم کو سحر بنانے کے لئے
صاحب اسراء کے تلووٴں کا سہارا مانگو

ثنائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سخن کی داد خدا سے وصول کرتی ہے
زباں آج ثنائے رسول کرتی ہے

اللہ کی جلوہ گری

اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں
یا حسن و جمال مدنی دیکھ رہے ہیں
جس وقت پڑھو صل علی آلِ محمد
سمجھو کہ رسول عربی دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

رسول کا جمال

ضعیف پہ اگر نظر پڑے رسول کا جمال بن
قوی ہو اگر سامنے تو قہر ذوالجلال بن
خدا کے آگے سر جھکا کے سرکشوں کا سر جھکے
جفا ستم گروں کو دے ستم زدوں کی جان بن

تیرے نام

کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ
نیند آ جاتی ہے کانٹوں پر بھی آرام کے ساتھ
یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ
کون روتا ہے لپٹ کر در و دیوار کے ساتھ

التجاء

سایۂ دامن کرم رکھنا
میرے مولا میرا بھرم رکھنا
بارِ عصیاں سے دل لرزتا ہے
لاج میری شاہِ اُمم رکھنا

درود محمدی کی فضیلت

کرم جب آلِ نبی کا شریک ہوتا ہے
ہو لاکھ بگڑا ہوا کام ٹھیک ہوتا ہے
درودِ آلِ محمد کی یہ فضیلت ہے
کہ لاشریک خود اس میں شریک ہوتا ہے

Marfat.com

اجالوں کی طرح

میری آنکھوں میں وہ رہتے ہیں اجالوں کی طرح
میں نے دیکھا ہے انہیں دیکھنے والوں کی طرح
ان کے در سے تہی دامن نہیں آتا کوئی
مانگ کے دیکھ ذرا مانگنے والوں کی طرح

نعت سے شناسائی

نعت کے لفظوں سے جب میری شناسائی نہ تھی
روح میں بالیدگی سوچوں میں گہرائی نہ تھی
میں بس انہی گلیوں میں رہتا تھا مگر
خلقت شہر اس قدر میری تمنائی نہ تھی

صدا کے لئے

تم ہو جانے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے
ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے
یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے
مر کے پہنچا ہوں ان کے چوکھٹ پر
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

Marfat.com

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثناء کے لئے

نبی کو پکارنا

شامِ غم کو نکھار لیتا ہوں
وقت اپنا گزار لیتا ہوں
مشکلیں جب بھی گھیرتی ہیں مجھے
میں نبی ﷺ کو پکار لیتا ہوں

نور ہی نور

جلوہ طور نظر آتا ہے
پاس اور دور نظر آتا ہے
جب تصور میں انہیں لاتا ہوں
نور ہی نور نظر آتا ہے

رب عالم نے تجھ کو

رب عالم نے تجھ کو بلایا وہاں
جس جگہ پہ کسی کو بلایا نہیں
ایک جلوے نے موسیٰ کو بے خود کیا
لا مکاں پہ بھی تو ڈگمگایا نہیں

Marfat.com

ان سے معراج کی شب حق نے کہا

یوں تو پیارے ہیں مجھ کو سبھی انبیاء
میرے نزدیک آ میرے نزدیک آ
دیکھ تجھ سے تو کچھ بھی چھپایا نہیں
پاس اپنے بلانے کا تھا مدعا
تاکہ تیرا بھی چل جائے سب کو پتا
مجھ کو تیری قسم تجھ سے پہلے یہاں
میرے محبوب کوئی بھی آیا نہیں
جس کی عرش معلیٰ بنی رہ گزر
جو لٹاتا ہے انوار شام و سحر
اس کو کیوں نہ سایا رحمت کہیں
جس نے دشمن کا بھی دل دکھایا نہیں
وقت رنگیں نظاروں میں ڈھلتا رہا
رہا بستر گرم پانی چلتا رہا
ام ھانی کھڑی تھی مگر بے خبر
جیسے کوئی بھی گھر میں آیا نہیں

چشم رحمت

نہ کوئی نقش نہ چہرہ دکھائی دیتا ہے
بس ان کے نور کا دریا دکھائی دیتا ہے
جہاں بھی عکس پڑا ان کی چشم رحمت کا
وہیں سے چاند نکلتا دکھائی دیتا ہے

Marfat.com

سرکار کے سپرد

دنیا کے مسئلے ہوں یا عقبیٰ کے مرحلے
سرکار کے سپرد ہیں سارے معاملے
اس پہ نہ کیوں نثار کروں سب
جس نام کے طفیل میری ہر بلا ٹلے

رحمتوں کا خزینہ

آ جاؤ رحمتوں کے خزینے کے سامنے
پھیلے ہوئے ہیں سب کے ہاتھ مدینے کے سامنے
اللہ رے شان دیار حبیب کی
کعبہ جھکا ہوا ہے مدینے کے سامنے

نبی کا نام

ہے علم و آگہی کا سمندر نبی کا نام
لیتے ہیں غوث و قطب و قلندر نبی کا نام
فرطِ ادب سے میرے فرشتے بھی جھک گئے
میں نے لیا جو قبر کے اندر نبی کا نام

اس لئے!

جب بھی میرے سامنے کوئی مشکل کام آتا ہے
تو لب پہ میرے محمد کا نام آتا ہے

کیونکہ!

Marfat.com

یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا
بگڑے بھی بنا دیتا ہے سب نام محمد

عشقِ احمد میں فنا

فنا عشق احمد میں ہوا ہوں کیا سمجھتے ہو
حیاتِ دائمی لے کر جیا ہوں کیا سمجھتے ہو
فرشتے جب یہ پوچھیں من ربک ما دینک یا حافظ
تو کہہ دینا غلام مصطفیٰ ہوں کیا سمجھتے ہو

ہو نہیں سکتا

کبھی اس شخص کے غیبوں کا چرچہ ہو نہیں سکتا
بھرم جس کا نبی رکھے وہ رسوا ہو نہیں سکتا
حسین و مہ جبیں و نازنیں یوں تو بہت سے ہیں
مگر کوئی میری سرکار جیسا ہو نہیں سکتا

سرورِ کائنات

اللہ پاک نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدسہ کو شان نورانیت بھی عطا کی، شانِ بشریت بھی عطا کی، حضور نور بھی ہیں اور حضور بشر بھی ہیں اور شانِ بشریت عطا کرنے کی حکمت یہ تھی پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم
تم پیکر بشریت میں اپنے بندوں سے کلام کرو تا کہ میرے بندوں کو گفتگو کرنا آجائے۔
تم پیکر بشریت میں انسانوں کے اندر چلو تا کہ میرے بندوں کو چلنا آجائے۔
تم پیکر بشریت کے اندر بازار میں
تجارت بھی کرو تا کہ میرے بندوں کو لین دین کرنا آجائے۔

Marfat.com

تم اس معاشرے میں رہ کر شادی بھی کرو
میرے بندوں کو شادی بھی کرنا آ جائے
تم معاملات نمٹاؤ تاکہ میرے بندوں کو تمہیں دیکھ کر
معاملات طے کرنا آ جائے تم غزوات بھی لڑو تاکہ
میرے بندوں کو قتال کرنا بھی آ جائے۔
تم عبادت بھی کرو تاکہ
تمہیں پیکر بشریت میں سجدہ ریز ہوتا دیکھ کر میرے بندوں کو سجدہ کرنا آ جائے۔
تم میرے حضور آہ وزاری بھی کرو تاکہ
میرے بندوں کو میرے حضور آنسو بہانا بھی آ جائے۔
اور اسلام صدا دے تو اپنی اولاد کو
میدان کربلا میں قربان بھی کرو
میرے بندوں کو راہ حق میں اولاد قربان کرنا بھی آ جائے
اے لوگو!
تم اس پیکرِ بشریت پر نظر رکھو اس لئے کہ
اگر تم اسے نہیں دیکھو گے تو زندگی گزارنے کا ڈھنگ کیسے سیکھو گے۔
اسے نہیں دیکھو گے تو
سونے جاگنے کا ڈھنگ کیسے سیکھو گے
تمہیں طرز زندگی کیسے آئیں گے
تمہیں آداب زندگی کیسے آئیں گے
تم فتح یاب کیسے ہو گے
تم معاملات کیسے نمٹاؤ گے

Marfat.com

اس لئے یہ ضروری ہے کہ

تم رسول کو کھاتا ہوا بھی دیکھو رسول کو پیتا ہوا بھی دیکھو
تم رسول کو پیکر بشریت میں سوتا ہوا بھی دیکھو
تم رسول کو پیکر بشریت میں چلتا پھرتا ہوا بھی دیکھو
تم رسول کو پیکر بشریت میں فاقہ کرتا ہوا بھی دیکھو
تم رسول کو پیکر بشریت میں بوجھ اٹھاتا ہوا بھی دیکھو
تم رسول کو پیکر بشریت میں پیٹ پر پتھر باندھتا ہوا [illegible]
تم رسول کو پیکر بشریت میں تجارت کرتا ہوا بھی دیکھو
لیکن جہاں یہ سب کچھ دیکھو
تو وہاں کنکریوں سے کلمہ پڑھاتا ہوا بھی دیکھو
اسی میرے محبوب کو درختوں کے چرنوں میں جھکاتا ہوا بھی دیکھو
اسی میرے محبوب کو سورج کو مغرب سے پلٹاتا ہوا بھی دیکھو
چاند دو ٹکڑے بناتا ہوا بھی دیکھو
دعاؤں سے بارش برساتا ہوا بھی دیکھو
اشاروں سے بادل بناتا ہوا بھی دیکھو
جنت تقسیم فرماتا ہوا بھی دیکھو
جہنم سے بچاتا ہوا بھی دیکھو
مردوں کو زندگی بخشتا ہوا بھی دیکھو
جانوروں سے سجدہ کرواتا ہوا بھی دیکھو
پتھروں سے درود پڑھاتا ہوا بھی دیکھو

اگر زمین پر چلتا ہوا دیکھتے ہو تو عرش معلیٰ پر چلتا ہوا بھی دیکھو۔ اس لئے کہ جب

Marfat.com

تم زمین پر چلتا ہوا دیکھو گے تو اسے خدا نہیں کہو گے اور جب عرش معلیٰ پر چلتا ہوا دیکھو گے تو اپنے جیسا نہیں کہو گے!

اور خود ہی پکار اٹھو گے!

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اور یہ امت مسلمہ کوئی نورانیت کے پیمانوں پر رکھ رہا ہے تو کوئی بشریت کے پیمانوں پر رکھ رہا ہے۔

بشریت کے پیمانوں پر رکھنے والو! حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری بشریت سے بھی اعلیٰ ہیں اور نورانیت کے ترازو تو لنے والو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری نورانیت سے بھی اعلیٰ ہیں اگر تم بشریت کے پیمانے پر رکھنا چاہتے ہو تو دیکھو! بیت المقدس میں کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار بشریت کے پیکر نیچے رہے ہیں اور حضور اوپر جا رہے ہیں۔

اور اگر نورانیت کے پیمانے پر رکھنا چاہتے ہو تو دیکھو! کہ وہ نور کا پیکر جبرائیل سدرہ پر کھڑا تک رہا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو مظہر اتم بنا کر بھیجا اور فرمایا کہ اے لوگو میرا محبوب میری ذات کا مظہر تو اسے دیکھ لو کیونکہ میری ذات کا ہر عکس تمہیں ذاتِ مصطفیٰ میں نظر آئے گا۔ اس لئے

اگر تم میرا علم دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے علم کو دیکھ لو
اگر تم میرا جمال دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے جمال کو دیکھ لو
اگر تم میرا کمال دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے کمال کو دیکھ لو
اگر تم میرا قہر و غضب دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے جلال کو دیکھ لو
تم میری قدرتوں کو دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی عظمتوں کو دیکھ لو
اگر تم میری رحمت کو دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کے تبسم کو دیکھ لو

Marfat.com

اگر تم میرے عرش کے جلوے دیکھنا چاہتے ہو
تو مصطفیٰ کے قدموں کے تلوے دیکھ لو
اگر تم میرا قرب دیکھنا چاہتے ہو تو
مصطفیٰ کے قدموں سے لپٹ کر دیکھ لو
اگر تم میری برکتوں کا خزینہ دیکھنا چاہتے ہو
تو آؤ محمد مصطفیٰ کا مدینہ دیکھ لو
اگر تم میری خلقت دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی صورت دیکھ لو
اگر تم میری وسعتیں دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی وسعتیں دیکھ لو
اگر قرآن کی صورت دیکھنا چاہتے ہو تو مصطفیٰ کی صورت دیکھ لو

اس لئے کہ میں نے قرآن کے حسن کو بکھیرا تو (۶۶۶۶) آیات بن گئیں۔
جب قرآن کے حسن کو سمیٹا تو پیکر محمد بنا دیا۔ کائنات حسن جب پھیلی تو لامحدود تھی اور جب سمٹی تو تیرا نام ہو کے رہ گئی اور ہمارا ایمان ہے کہ

یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن ہے
یہ قرآن لفظ ہے وہ قرآن معنی ہے
یہ قرآن متین ہے وہ قرآن تشریح
یہ قرآن کنایہ ہے وہ قرآن تصریح
یہ لباس کاغذ ہے وہ لباس بشر ہے
اس کی سطریں کالی آقا کی زلفیں کالی
اس کو دیکھنا بھی عبادت اس کو دیکھنا بھی عبادت
جس نے اس قرآن کی تلاوت لی وہ قاری بن گیا
جس نے چہرہ مصطفیٰ کی زیارت کی وہ صحابی بن گیا

Marfat.com

یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن ہے
یہ بھی رہنما وہ بھی رہنما
یہ بھی ادھر آیا وہ بھی ادھر آیا
اس میں بھی کمال اس میں بھی کمال
اس میں بھی رعنائیاں اس میں بھی رعنائیاں
اس میں بھی بانکپن اس میں بھی بانکپن
اس کے سپارے حسیں اس کے نظارے حسین
یہ کتاب انقلاب وہ پیغمبر انقلاب
یہ قرآن چپ چاپ وہ قرآن بولتا ہوا
یہ قرآن ٹھہرا ہوا وہ قرآن چلتا پھرتا
یہ راہ بتانے والا وہ راہ دکھانے والا
قیامت تک اس کی تلاوت قیامت تک اس کی نبوت

طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں
درود ان پر سلام ان پر، سلام ان پر درود ان پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

اس لئے کہ طیبہ کی گلیوں میں میرا محبوب رہتا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ کعبہ بھی افضل ہے مگر اللہ کی عزت کی قسم مدینے میں کعبے کا بھی کعبہ رہتا ہے۔ یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ مشکوٰۃ شریف، صحاح ستہ، باب الفضائل اٹھا کر دیکھ لو۔

کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم آواز دے دیں تو احترام

Marfat.com

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ نماز توڑ کر آ جائے اور بعض علماء اس بات کے قائل ہیں کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرمادیں تو نماز توڑ دو۔

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ لیا اب کعبے کا کعبہ بھی دیکھو
اس لئے کہ سینہ اگر کعبے سے پھرا تو کیا ہوا
کعبے سے پھر کعبہ کی طرف ہوگیا ہے یہ ہمارا ایمان ہے
ایک کعبہ مکے میں ہے......تو ایک کعبہ مدینے میں ہے
مکہ میں فقط کعبہ ہے......مدینے میں کعبے کا بھی کعبہ ہے
وہ کعبہ پتھروں سے بنا ...... یہ کعبہ نور سے بنا
وہ کعبہ بتوں کا گھر تھا......اس کعبے نے اسے پاک کردیا
وہ کعبہ عبادت کا قبلہ ہے...... یہ کعبہ محبت کا قبلہ ہے
وہ دعاؤں کا مرکز ہے...... یہ عطاؤں کا مرکز ہے
اس کعبے کے اوپر کالا غلاف ہے......اس پر کالی کملی ہے
اس کعبے میں لڑائی حرام ہے اس کعبے سے جدائی حرام
ادھر فرشتوں کا حج ہوتا ادھر عرشیوں کا حج ہوتا ہے
وہاں دل لرزتے ہیں یہاں دل سنبھلتے ہیں
وہ کعبہ نمازوں کا قبلہ اور یہ کعبہ ایمان کا قبلہ ہے
وہ کعبہ آنسو دیکھتا ہے وہ کعبہ آنسو پونچھتا ہے
وہ کعبہ خالی کشکول دیکھتا ہے ....
اس کعبے کی سفارش پر خالی کشکول بھر جاتے ہیں
وہ کعبہ درد سنتا ہے یہ کعبہ درد مٹاتا ہے

Marfat.com

ساری دنیا اس کعبے کا طواف کرتی ہے
مگر یہ کعبہ میرے مصطفیٰ کا طواف کرتا ہے
وہاں قیمت سجدہ ہے بہت
دل یہ کہتا ہے مگر دھیان مدینے میں ہے

اور وہ فقط ہمارا ہی محبوب نہیں بلکہ پوری کائنات کا محبوب اور اللہ رب العزت نے اسے اتنا عظیم محبوب بنایا کہ وہ جدھر چہرہ کرے خدا کعبہ بھی ادھر بدل دیتا ہے پھیر دیتا ہے قرآن کہتا ہے کہ

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ

ترجمہ: اے پیارے محبوب ہم تیرا بار بار آسمان کی طرف چہرہ اٹھتا دیکھ رہے ہیں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا

ترجمہ: اے والضحیٰ کے مکھڑے والے، جدھر تو چاہے گا ہم قبلہ بھی ادھر بدل دیں گے کیونکہ ہمیں تو فقط تیری رضا مطلوب ہے۔

اعلیٰ حضرت نے فرمایا

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد

اور دوستو حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اس کعبے کا بھی کعبہ ہیں۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز کعبہ مکے سے چل کر مدینے جائے گا اور گنبد خضریٰ کی بارگاہ میں کھڑا ہو کر عرض کرے گا کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم جو میرے گرد گھومتے رہے ہیں ان کی سفارش کرواتا ہوں۔ آپ انہیں جنت میں داخل کر دیں۔

Marfat.com

کعبہ بنتا ہے اس طرف ہی ریاض
رخ جدھر کو وہ موڑ دیتے ہیں
اور جس طرف وہ نظر نہیں آتے
ہم وہ رستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

بکھرا ہوا شیرازہ

الٰہی بکھرا ہوا شیرازہ باہم کیوں نہیں ہوتا
ملت پہ کرم ، رب کریم کیوں نہیں ہوتا
کیا بات ہے اس دور کے انسان کو مولاؐ
بربادیٔ انسان کا غم کیوں نہیں ہوتا

حقِ محبت

تم پیروی شاہِ ہدیٰ کیوں نہیں کرتے
حق ان کی محبت کا عطا کیوں نہیں کرتے
اس جاہ طلب قوم کی نیت میں خلل ہے
یہ صورتِ حالات مکافاتِ عمل ہے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

تیرے ذکر کو ہم نے تیری خاطر بلند کر دیا اے محبوب تیرا ذکر بلند کرنے والے ہم ہیں۔اس لئے ہم نے تجھے......!

ہم نے تجھے جلسوں سے بے نیاز کر دیا
مجلسوں سے بے نیاز کر دیا

Marfat.com

جلسوں سے بے نیاز کر دیا
ترانوں سے بے نیاز کر دیا
کتابوں سے بے نیاز کر دیا
نصابوں سے بے نیاز کر دیا

ہم چاہتے ہیں

کہ تیرا ذکر کسی شخصیت کا محتاج نہ رہے
تیری عظمت کسی تصنیف کی محتاج نہ رہے
تیری شہرت کسی مصنف کی محتاج نہ رہے
تیری صورت کسی تفسیر کی محتاج نہ رہے
تیری سیرت کسی تقریر کی محتاج نہ رہے
تیرا چرچا کسی لسان کا محتاج نہ رہے

اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

ہم نے تجھے مصنفین سے بے نیاز کر دیا
تذکروں سے بے نیاز کر دیا
انسانوں سے بے نیاز کر دیا
لسانوں سے بے نیاز کر دیا
تقریروں سے بے نیاز کر دیا

ہم چاہتے ہیں کہ

مصنف شہرت پائے تو تیری نسبت سے
تذکرے قبولیت پائے تو تیری نسبت سے

Marfat.com

انساں معتبر ہو تو تیری نسبت سے
تاریخ معتبر ہو تو تیری نسبت سے
گلستاں معطر ہوں تو تیری نسبت سے

ہم تیری ہی ذات سے

گلوں کو تبسم دیں جھرنوں کو ترنم دیں
آبشاروں کو نغمے دیں، بہاروں کو ذرّے دیں
سورج کو روشنی دیں چاند کو چاندنی دیں
ستاروں کو تابندگی دیں مزدوروں کو زندگی دیں
غنچوں کو چٹخنا دیں کلیوں کو مہکنا دیں
زمیں کو ہریالی دیں ہریالی کو مالی دیں
انساں کو تحفظ دیں زبان کو تقدم دیں
کائنات کو وجود دیں وجود کو مسجود دیں
سجدوں میں لذت دیں لذتوں کو حلاوت دیں
حلاوت کو چاشنی چاشنی کو سرور، سرور کو نور دیں
اس لئے محبوب

جلوے میرے

جلوے میرے بسائے تو تو
جنت میری دلائے تو تو
عرش میرا سجائے تو تو
فرش میرا بسائے تو تو

Marfat.com

خزانے میرے لٹائے تو تو
کوثر میری پلائے تو تو
پیغام میرا سنائے تو تو
کعبہ میرا بسائے تو تو
گرے ہوئے اٹھائے تو تو
بچھڑے ہوئے ملاتے تو تو

کیونکہ!

تو خلق کا تاجور ہے
تو خلق کا پیکر ہے
تو ذات الٰہیہ کا مظہر ہے
تو خلق سے معتبر ہے
پیارے ہم نے تجھے اعجاز دیا
ہم نے تجھے وقار دیا
ہم نے تجھے قرآن دیا
ہم نے تجھے بلندیاں دیں
ہم نے تجھے رفعتیں دیں
ہم نے تجھے برکتیں دیں

پیارے

اب قیامت تک انسان جدھر کان لگائے گا کائنات کا ذرّہ ذرّہ اسے تیری داستان سنائے گا!

Marfat.com

سبز گنبد

ہمیشہ ہے پیشِ نظر سبز گنبد
ہے گویا میرا ہم سفر سبز گنبد
طلب کس ضیاء کی ہے اہل جہاں کو
جہاں میں ہے جب جلوہ گر سبز گنبد
تبسم کی خیرات دیتا رہے گا
زمانے کو شام و سحر سبز گنبد
جلاتا میرے قلب و نظر لو ہے تائب
وہ پرنور جالی وہ سرسبز گنبد

نام بچاتا ہے

اک نام بچاتا ہے مجھے رنج و الم سے
اِک ذات ہے جو مجھ کو بکھرنے نہیں دیتی
کوئی اور بچائے نہ بچائے مجھے ناصر
اک نعت یہ سرکار کی مرنے نہیں دیتی

مدینے کے نظارے

کیا تم کو بتاؤں میں مدینے کے نظارے
مجھ سے تو یہ تصویر بنائی نہیں جاتی
ہر چیز بھلا دوں میں حاجیو لیکن
اک یاد مدینے کی بھلائی نہیں جاتی

Marfat.com

عرض تمنا کرنا

لفظ کے بس میں نہ تھا عرض تمنا کرنا
راس آیا مجھے اشکوں کو وسیلہ کرنا
میرے غم خانے کو ہے ان کی توجہ درکار
جن کو آتا ہے تبسم سے اجالا کرنا
ان کے دامن بھی مرادوں سے وہی بھرتے ہیں
عمر بھر آیا نہ جن کو تقاضا کرنا
تیرے محبوب سے منسوب ہے تائب یا ربّ
سر محشر اسے خلقت میں رسوا نہ کرنا

کلام الامام، امام الکلام

نبی سرور ہر رسول و ولی ہے
نبی راز دارِ مع اللہ لی ہے
وہ نامی کے نام خدا نام تیرا
رؤف رحیم و علیم و علی ہے
لکیریں کرتے ہیں تعظیم میری
فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے
تمنا ہے فرمایئے روزِ محشر!
یہ تیری رہائی کی چھٹی ملی ہے
تیرے در کا دربان جبریل امیں ہے
تیرا مدح خواں ہر نبی ہر ولی ہے

Marfat.com

شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

اظہار کو زینت

حسنِ آواز بھی اظہار کو زینت بخشے
پیشِ سرکار مگر دل کی صدا کام آئی
روز محشر نہ ظہوری تھا کوئی زادِ عمل
سرورِ دیں کے تبسم کی ضیاء کام آئی

دل شیدا کیا ہے

نور جس دل میں نہ ہو وہ دل شیدا کیا ہے
ہو نہ سینے میں مدینہ تو وہ سینہ کیا ہے
تو ہے مصطفیٰ، تیرا محبوب ہے قاسم
لاکھ منکر کریں انکار تو ہوتا کیا ہے
جب سے ہے چشم کرم ان کی میری حالت پر
مجھ کو عقبیٰ کی نہیں فکر یہ دنیا کیا ہے
یا محمد کی صدا دل سے لگاؤ تو سہی
پردہ غیب سے دیکھنا پھر ہوتا کیا ہے

بارانِ کرم حضور صلی اللہ علیہ وسلم

بارانِ کرم ہیں وہ ہم پیاسے مجسم ہیں
کب دیکھیئے ہم پر بھی رحمت کی گھٹا برسے

Marfat.com

اور اپنے سا بشر سمجھے جو نورِ مجسم کو
آئینہ میں وہ اپنی صورت کو ذرا۔ دیکھے

ہو گیا

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا
جب پلک جھپکی نظارہ ہو گیا
لب بھی کھلنے نہ پائے تھے یہاں
حال ان پہ آشکارا ہو گیا

چہرہ ام الکتاب تیرا

تو شاہِ خوباں ، نوجانِ جاناں ، چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا
تو سب سے اوّل تو سب سے آخر ملا ہے حسنِ دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا
نظر میں اس کی ہے ہر حقیقت ہو مشک عنبر یای بوٹے جنت
ملا ہے اس کو ملا ہے جس نے پسینہ گلاب تیرا
خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پر ستر ہزار پردے
جہاں میں بن جاتے طور لاکھوں جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا
ہے تو بھی صائم عجیب انسان جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

دیدِ رسول کا ارمان

دیدِ رسول کا میں ارماں لئے ہوئے
بیٹھا ہوں ہر نظر میں گلستاں لئے ہوئے

Marfat.com

ظلمت بڑھی تو مہر رسالت ہوا طلوع
انسان کی نجات کا ساماں لئے ہوئے
ہم پر بھی اک نظر اے مہر تمام
ہم بھی پڑے ہیں دفترِ عصیاں لئے ہوئے

کہاں؟

قاصد کہاں سفینہ کہاں نامہ بر کہاں؟
لیکن وہ میرے حال سے نہیں بے خبر کہاں؟
اے دستگیر دستِ کرم کو دراز کر
یوں ہو گی میری عمر محبت کہاں؟
مظہر یہ نعتِ خواجہ عالم کا فیض ہے
ورنہ میرے کلام میں تھا یہ اثر کہاں
وہ آستانِ پاک کہاں میرا سر کہاں؟
میں اِک بشر کہاں وہ خیرالبشر کہاں؟
ذکر رسول سارے غموں کا علاج ہے
ورنہ غمِ جہاں سے کسی کو مفر کہاں؟

کنارے کر لے

اے بندہ دنیا کی محبت سے کنارہ کر لے
جیسے بھی گزارا ہو گزارا کر لے
اللہ کے جلووں کی اگر ہے خواہش
سرکار کے جلووں کا نظارہ کر لے

Marfat.com

دمادم آج بھی ہے

ان مست الست فضاؤں میں ذکر ان کا آج بھی ہے
اک کیف کی صورت کل بھی تھی اک وجد کا عالم آج بھی ہے
ہونٹوں پہ سجا کے ذکر تیرا کل کون چمن سے گزرا تھا
ہر پتہ پتہ حرفِ دعا ہر شاخ کا سرخم آج بھی ہے
میرے آقا تیری گلی کے، جب لوگ دکھائی دیتے ہیں
بے ساختہ کہنا پڑتا ہے فردوس میں آدم آج بھی ہے

انسانِ عظیم

وقت کو جو بدل دے وہ انسان عظیم
وقت کے ساتھ بدلنا کوئی کردار نہیں

پورا ارماں کرلو

آج پورا دل پر شوق کا ارماں کر لو
خوب جی بھر کے ثنائے شہ خوباں کر لو
آج محفل میں علاج، غم عصیاں کر لو
شدتِ دردِ جدائی کا بھی داماں کر لو
شمع عشق محمد کو فروزاں کر لو
آج پورا دل پر شوق کا ارماں کر لو

درِ نبی سے مانگو

درِ نبی سے جو مانگو وہ بے حساب ملے
دعا کرن کی ہو تو آفتاب ملے

Marfat.com

مدح سرائی

دے مجھ کو زباں مدحِ سرائی کیلئے
جانا ہے مدینے میں گدائی کیلئے
یا ربّ ہو عطا مجھ کو غلامی کی سند
دربارِ محمد میں رسائی کے لئے

پکارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مار ہی ڈال مجھے اپنی ادا سے پہلے
اپنی منزل پہ پہنچ جاؤ قضاء سے پہلے
جب وسیلہ بھی بڑی چیز ہے دنیا میں نعیم
میں پکاروں گا محمدؐ کو خدا سے پہلے

نعت کا صدقہ

اپنے تو نیازی اپنے ہیں
غیروں نے ہم سے پیار کیا
سب نعتِ نبی کا صدقہ ہے
کہ عزت اپنی ہوتی ہے

رحمت ہے بڑی چیز

دولت ہے بڑی چیز نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز نہ شہرت ہے بڑی چیز
کوثر ہے بڑی چیز نہ جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تیری رحمت ہے بڑی چیز

Marfat.com

نغمۂ جاوید

جب تک بدن میں جان دہن میں زباں رہے
لب پہ ثنائے خواجۂ کون و مکاں رہے
لاکھ احساس تیرا کشتۂ حالات رہے
تیرے ہونٹوں پہ شگفتہ سی بات رہے
یوں سربزم کوئی نغمہ جاوید سنا
کہ تیرے بعد بھی محفل میں تیری بات رہے

گلشن میں جا کے

گلشن میں جا جا کے ہر گل کو دیکھا
نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بو ہے
نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے
یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

نعت کا انعام

مقدر میں شاہوں سے اونچا بہت ہے
جسے تیرے در کا گدا دیکھتا ہوں
ہیں آنکھیں جو روشن تو دل بھی منور
یہ نعت نبی کا صلہ دیکھتا ہوں

دلِ راز کی باتیں

آؤ تسکینِ دلِ راز کی باتیں کریں
ہجر کے شب سید ابرار کی باتیں کریں

Marfat.com

بلبلیں کرتی رہیں گل کی چمن کی گفتگو
ہم محمد کے لبوں و رخسار کی باتیں کریں

چھڑاؤں گا

آنکھوں کو آج ہجر کے غم سے چھڑاؤں گا
صحرائے دل کو شہر مدینہ بناؤں گا
خلوت کدہ بناؤں گا اک وسط شہر میں
گلہائے آرزو سے پھر اس کو سجاؤں گا
پلکوں سے اپنی جھاڑ کے فرش حریم ناز
اک سمت تخت ختم رسالت بناؤں گا
اس تخت نازنیں پہ بصد تزک و احتشام
دو جگ کے تاجدار کو لا کے بٹھاؤں گا
پھر ان کے پائے نازہ پہ رکھ کے سر نیاز
سوئے ہوئے نصیب کو اپنے میں جگاؤں گا

اوّل آخر

ہر ابتداء سے اوّل
ہر انتہا سے آخر
کوثر میری ساقی تو
جنت میری مالک تو
ربوبیت میری ختم نبوت تیری
تخلیق میری تسلیم تیری

Marfat.com

بخشش میری شفاعت تیری
کلام میرا ادا تیری
تقدیر میری تدبیر تیری
قدرت میری رحمت تیری
برکت میری حرکت تیری
خلقت میری امت تیری

محمد اسے کہتے ہیں

جو چھوڑ کے جنت دنیا میں آئے
آدم اس کو کہتے ہیں
جو ماننے والے اپنی کشتی میں بچوائے
نوح اس کو کہتے ہیں
جو کود پڑے آتشِ نمرود میں بے خطر
ابراہیم اس کو کہتے ہیں
جو وقت بیماری صبر کمائے
ایوب اس کو کہتے ہیں
جو حسن سے اپنے بھوک مٹائے
یوسف اس کو کہتے ہیں
جو طور پر چڑھ کے رب کو بلائے
موسیٰ اس کو کہتے ہیں
جو ہاتھ سے اپنے پرندے اڑائے
عیسیٰ اس کو کہتے ہیں

Marfat.com

اور

نظر جس میں ہر نبی کی رنگ و بو آئے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کہتے ہیں

اور پھر

وہ محبوب کہ جو

حسن مطلق کی ادا زینت ارض و سماء
مظہر ذات رب العلے بحر جودو سخا
ابر لطف و عطا حسن صبر و رضا
شاہد کبریاء تاجدارِ انبیاء
شاہ والا نسب بادشاہ عرب
سرور ذی حشم بحر جودو کرم
پاسانِ حرم شاہِ ملک ارم
مونس انس و جاں جامیء بے کساں
سرور کون و مکاں رحمتِ انس و جان

یعنی

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی تو ہو گی دنیا مصطفٰی کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

Marfat.com

گلستانِ عشق کی مہکار

نعت ہی تو گلستانِ عشق کی مہکار ہے
نعت ہی طوطیانِ عشق کی چہکار ہے
نعت ہی ظلمتوں سے برسرِ پیکار ہے
نعت ہی سازِ ذوق وعشق کی جھنکار ہے
نعت ہی آبروئے دھن کی دستار ہے
نعت ہی راہروانِ ذوق کی رفتار ہے
نعت ہی مصطفیٰ سے پیار کا اظہار ہے
نعت ہی مصطفیٰ سے عشق کا اقرار ہے
نعت ہی اہلِ حق کی پہچان کا معیار ہے
نعت ہی مصطفیٰ کی سیرت و کردار ہے
نعت ہی صدق ویقیں کی اصل میں معمار ہے
نعت ہی حسن عقیدت کا حسیں اظہار ہے
نعت ہی نعت خواں کے واسطے ہے بندگی
نعت ہی ناصر نبی سے والہانہ پیار ہے
نعت ہی ایوان سوز کی پہچان ہے
نعت ہی دیوانگانِ مصطفیٰ کی پہچان ہے
نعت ہی تو راہروانِ شوق کی ہے جستجو
نعت ہی ایمان اپنا نعت ہی قرآن ہے

Marfat.com

مہیب سورج

مہیب سورج اُگے ہوئے ہیں میرے وطن کی گلی گلی میں
عجیب خوب و ہراس پایا چمن چمن میں کلی کلی میں
سکون کی دولت بھی ایک نایاب جنس لگتی ہے جہاں میں
قرار پایا تو صرف پایا نبی نبی میں علی علی میں

مانگنا دیکھے

کبھی طیبہ کی گلیوں میں تمہارا ٹہلنا دیکھے
کبھی غاروں کے آنگن میں دعائیں مانگنا دیکھے
بدلتا دیکھ کر کعبہ ہوا مجھ کو یقیں ناصر
خدائے لم یزل آقا تمہارا دیکھنا دیکھے

افلاس کی یلغار

سکوں کی چمک گرچہ میرے پاس نہیں ہے
چاندی نہیں سونا نہیں الماس نہیں ہے
سلطان مدینہ کا کرم اتنا ہے ناصر
افلاس کی یلغار کا احساس نہیں ہے

جشن بہاراں

خزاں میں بھی چمن میں اس لئے جشن بہاراں ہے
شہر مصطفیٰ سے مہرباں سی گرد آتی ہے
بگولے آگ کے رقصاں تو ہیں صحرائے ہستی میں
مدینے سے مگر پھر بھی ہوائیں سرد آتی ہیں

Marfat.com

مدارج ذکر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

اَمَّا بَعْدُ!

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو (۳۰ الم نشرح ۴)

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ○

سامعین محترم توفیق الٰہی سے آج کی یہ عظیم الشان محفل ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منعقد کی جارہی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر جگہ اور ہر ساعت ہو رہا ہے کیونکہ ساری کائنات کی نجات اسی ذکر میں ہے۔ آیئے ذرا مل کر حضور کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔

ذرا مل کر پڑھیے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

Marfat.com

حضرات محترم! آج کی اس نورانی محفل میں آپ کے حسن و جمال کے تذکرے اور ذکر و فکر کرنے کے لئے یہاں جمع ہوئے کیونکہ اس محفل میں شرکت کرنا بہت بڑی سعادت مندی ہے اس لئے کہ

جہاں۔ ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

سید ناصر چشتی نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا ہے

یاد میں ان کی آنکھ سے آنسو بہنے والے بہتے ہیں
ان کی مدحت ان کی نعتیں کہنے والے کہتے ہیں
آنے والے آجاتے ہیں ان کے شہر سے اے ناصر
ان کی کرم کی چھاؤں میں تو رہنے والے رہتے ہیں

ہاں تو میں عرض کر رہا تھا کہ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ بیمار دلوں کا سرور ہے۔ چہرے کا نور ہے۔

شان نزول!

قرآن حکیم کی آیت:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ ۳۰)

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی ابتدائی آیات میں سے ہے کیونکہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت توحید سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے والے مسلمان انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے اور عرب سے باہر کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی نہیں سنا تھا اور نہ ہی کوئی آپ کے مشن سے واقف تھا اس وقت خالق کائنات کا یہ

Marfat.com

ارشاد مبارکہ خواہ کتنی ہی دور اس پیشگوئی کا حامل ہو لیکن بادی النظر میں عجب نظر آتا ہے۔ اس وقت کسی نے اس پر غور کیا ہو گا؟ اور کسی نے اس آیت کی اہمیت کو سمجھا ہو گا؟ لیکن قرآن حکیم صرف پہلی صدی ہجری کی کتاب تو نہیں اس کو قیامت تک محفوظ رہنا ہے اور لوگوں کو صراط مستقیم دکھاتے رہنا ہے اور قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے۔ اس لئے قرآن حکیم کی یہ پیش گوئی ایک نہ ایک دن پوری ہو کر رہی وہ کیسے؟

وہ اس طرح سے کہ آج آپ یہ دیکھیں بڑے بڑے نامور اور شہنشاہ اس دنیا میں آئے اور دنیا سے ایسے گئے کہ ان کا نام لیوا۔ آج کوئی نہیں، جس وقت وہ اس دنیا سے مٹ گئے ان کا نام ونشان بھی مٹ گیا۔ ان کا کردار مٹ گیا حتیٰ کے راجوں مہاراجوں نے اور اپنے وقت کے شہنشاہوں نے اپنے اپنے نام سونے اور چاندی کے تو بہت سکوں میں لکھوائے، اپنے تخت وتاج پر لکھوائے۔ راج محلوں کی دیواروں پر لکھوائے۔ پتھروں میں کھدوائے مگر مٹ گئے جن کا نام ونشان تک نہیں ہے۔

اللہ نے اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پاک کا تذکرہ اپنی لاریب کتاب میں یوں فرمایا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ۳۰)

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی برکات تو بہت سی ہیں بلکہ آپ کا ذکر تو بحر و بر بھی کرتے ہیں کسی شاعر نے تو یوں تک کہہ دیا۔

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے
ایہہ ترے تے سب بحر و بر کملی والے
جے ہووے تیری نظر کملی والے
مدینہ دا کر ساں سفر کملی والے

Marfat.com

خدا واسطے کر دے اک آس پوری
دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے

سامعین محترم!

جب باری آئی آمنہ کے لال کی
پیکر حسن و جمال کی
جب باری آئی نبی بے مثال کی
نبی باکمال کی
جب باری آئی صاحب شرف وکمال کی
اللہ کے دلدار کی
جب باری آئی نبیوں کے سردار کی
اللہ کے یار کی
جب باری آئی رسولوں کے تاجدار کی
امت کے غم خوار کی
جب باری آئی پیغمبروں کے شہکار کی
نبی مختار کی

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلکہ وہ محبوب کیسی عظمت ورفعت والا ہے کہ جس کا نام پاک آج بھی عالمین کی زبانوں پر، دماغوں، کتابوں میں صحیفوں میں، پتھروں میں، جسمانی اعضاء میں، پھلوں میں، پھول کی پتیوں میں، شجر وحجر میں، حتیٰ کہ عرش وفرش میں ایسا نقش ہو چکا ہے جو نہ مٹا ہے نہ مٹے گا۔ جس کے متعلق اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمتہ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول ہے بالا تیرا

دوسرا مقام:

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثناء کرتے ہیں۔

تخلیق کائنات کا فلسفہ

حضرات ذی وقار!

Marfat.com

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ خالق کائنات نے اپنے پیارے حبیب جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بلکہ

جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

آن کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم

حیات کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مقصود کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

باعث کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

کی عظمت و رفعت میں ارشاد فرمایا میں نے تمہارا نام اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے لہٰذا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تمہارا ذکر ہوگا اور میں نے دنیا کو بھی اسے لئے پیدا فرمایا کہ انہیں تیری منزلت و قربت بتلاؤں اور تیرا مقام محمودیت دکھاؤں۔

ولو لاك لما خلقت الدنيا

ترجمہ: اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا ہی نہیں کرتا۔

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں ہوگا تیرا ذکر (معارف اسم محمد ۲۲۹ ابن عساکر)

سامعین محترم ذرا توجہ فرمائیں! معلوم ہوا

جہاں ہو گی میری ربوبیت	وہاں ہو گی تیری نبوت
جہاں ہو گی میری خدائی	وہاں ہو گی تیری مصطفائی
جہاں ہو گی میری الوہیت	وہاں ہو گی تیری رسالت
جہاں ہو گی میری محبت	وہاں ہو گی تیری رحمت

Marfat.com

بلکہ یوں کہیے

آدم کی محفل میں میرا ذکر — آدم کی محفل میں تیرا ذکر
نوح کی محفل میں میرا ذکر — نوح کی محفل میں تیرا ذکر
ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر — ابراہیم کی محفل میں تیرا ذکر
موسیٰ کی محل میں میرا ذکر — موسیٰ کی محفل میں تیرا ذکر
یوسف کی محفل میں میرا ذکر — یوسف کی محفل میں تیرا ذکر
ادریس کی محفل میں میرا ذکر — ادریس کی محفل میں تیرا ذکر
یعقوب کی محفل میں میرا ذکرا — یعقوب کی محفل میں تیرا ذکر
یونس کی محفل میں میرا ذکر — یونس کی محفل میں تیرا ذکر

سنیے حضرات! اللہ فرماتا ہے:

فرشتوں کی محفل میں میرا ذکر — فرشتوں کی محفل میں تیرا ذکر
حوروں کی زباں پر میرا ذکر — حوروں کی زباں پر تیرا ذکر
شمس و قمر میں میرا ذکر — شمس و قمر میں تیرا ذکر
شجر و حجر میں میرا ذکر — شجر و حجر میں تیرا ذکر
خشک و تر میں میرا ذکر — خشک و تر میں تیرا ذکر
بحر و بر میں میرا ذکر — بحر و بر میں تیرا ذکر
جنت کی فضاؤں میں میرا ذکر — جنت کی فضاؤں میں تیرا ذکر
جنت کی ہواؤں میں میرا ذکر — جنت کی ہواؤں میں تیرا ذکر
عرش بریں پہ میرا ذکر — عرش بریں پہ تیرا ذکر

نہیں نہیں اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی اک اک گلی، اک اک شہر، اک اک بستی جس

Marfat.com

ملک میں جہاں ہو گا میرا ذکر وہاں ہو گا تیرا ذکر
جہاں ہو گی میری ربوبیت وہاں ہو گی تیری رسالت
جہاں ہو گی میری محبت وہاں ہو گی تیری رحمت۔

کیونکہ اے میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

میں خالق کائنات ہوں تو مالک کائنات ہے
میں معطر کائنات ہوں تو قاسم کائنات ہے

اس لئے کہ

میں رب العالمین ہوں تو رحمتہ العالمین
میں مالک یوم الدین ہوں تو شفیع المذنبین
مجھ پر خدائی ختم تجھ پر مصطفائی ختم
میرے جیسا خدا نہیں تیرے جیسا مصطفیٰ نہیں
میرے جیسا خالق نہیں تیرے جیسی مخلوق نہیں
میرے جیسا معبود نہیں تیرے جیسا عبد نہیں

شاعر اہل سنت الحاج عبدالستار نیازی رحمتہ اللہ کی زبانی

ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
فرش عرش تے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لباں تل جاندیاں بلاواں نے
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نے
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیری مدنی من موہنیا
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا

Marfat.com

قابل توجہ!

خالق کائنات ارشاد فرماتا ہے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (کنزالایمان)

حضرات مکرم! سامعین محترم، اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تیرے نام کو تیرے کام کو بلند کر دیا۔

تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا
تیرے پیار کو، تیرے معیار کو بلند کر دیا
تیرے وطن کو، تیرے مسکن کو بلند کر دیا
تیرے کردار کو، تیرے اخلاق کو بلند کر دیا
تیری نسبت کو، تیری محبت کو بلند کر دیا
تیرے عمل کو، تیرے علم کو بلند کر دیا
تیری سنت کو، تیری سیرت کو بلند کر دیا
تیری صورت کو، تیری شرافت کو بلند کر دیا
تیری صداقت کو، تیری تجارت کو بلند کر دیا
تیری عدالت کو، تیری شجاعت کو بلند کر دیا
تیرے جمال کو، تیرے کمال کو بلند کر دیا
تیرے صحابہ کو، تیری آل کو بلند کر دیا

بلکہ جس جگہ جس چیز کو آپ سے نسبت ہوگی ہم نے اس جگہ کے مرتبے کو بلند و بالا کر دیا بلکہ ہم نے جس جس جگہ نے تیرے قدموں کو بوسہ دیا ہم نے اس جگہ کے مرتبے کو بھی بلند و بالا کر دیا۔ اس مقام کو بلند و بالا کر دیا جس کے درخت کو تراتا تھ

Marfat.com

لگتا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند کر دیا۔

حضرت محترم ذرا توجہ فرمائیں!

جس سواری پر تو سوار ہو، ہم نے اس سواری کا مرتبہ بلند کر دیا
جس گلی میں تیرے قدم لگے ہم نے اس گلی کا مرتبہ بلند کر دیا
جس پہاڑ پر تیرے قدم لگے ہم نے اس پہاڑ کا مرتبہ بلند کر دیا
جس شہر میں تو آیا ہم نے اس شہر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس ماں کی گود میں تو آیا ہم نے اس ماں کی گود کا مرتبہ بلند کر دیا
جس گھر میں تو آیا ہم نے اس گھر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرتبہ بلند کر دیا
جس امت کی طرف تو آیا ہم نے اس اُمت کا مرتبہ بلند کر دیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (پ ۳۰)

حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اذ ذکرت ذکرت معی (حدیث)

اے محبوب! جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا بھی ذکر ہوگا۔ اسی طرح دوسرے مقام پر حضرت ابو العباس ابن عطاء رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

اذ ذکرت ذکرت معی سے مراد یہ ہے کہ حصلت تمام الایمان بذکرا من فمن ذکرک ذکرنی۔

یعنی اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا جب تک کلمہ کے دونوں جزادانہ کئے جائیں اور میری وحدانیت والوہیت کے ساتھ ساتھ تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے۔ ایمان صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوگا

Marfat.com

اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا جس نے تمہارا ذکر کیا۔ اس نے میرا ذکر کیا۔

(نزہۃ الواعظین جلد سوم ص ۱۱۷)(معارف اسم محمد ۲۳۳)

خاتم المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

کہ ہم نے آپ کے نام اور آپ کے ذکر کو اپنا و آخرت میں نبوت اور شفاعت کے ساتھ بلند فرمایا اور آپ کے اسم گرامی کو اپنے اسم جلالت کے ساتھ کلمہ اسلام، اذان، نماز اور تمام خطبات میں شامل قرار دیا۔ کوئی بھی خطبہ پڑھنے والا، اذان دینے والا نماز ادا کرنے والا ایسا نہ ہوگا جو اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد رسول اللہ نہ کہے۔ (مدارج النبوت ج ۱)

و ضم الا له اسم النبی الی اسمعه اذقال فی الغمیس الوذن اشھد

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔

انجمن پنجاب لاہور دیوان حسان بن ثابت مطبع

اس لئے جب موذن پانچوں وقت کی اذان میں اشھد لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اشھدان محمد رسول اللہ کا بھی اظہار و اعلان کرتا ہے۔

اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرات ذی وقار!

لفظ محمد اتنا دلکش اور حسین ہے کہ اسے سنتے ہی ہر نگاہ فرط تعظیم وادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود وسلام جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی و مفہوم بھی اس کی طرح حسین و دلآویز ہے لفظ محمد، حمد سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف وثناء بیان کرنے کے ہیں۔

(راغب اصفہان، المفردات ۱۳۱)

حضرات! یہ وہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے روز اول ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص کر دیا گیا ہے اور سابقہ انبیاء کتب مقدسہ میں آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم کا اسم مبارک بار بار بیان ہوتا رہا ہے۔ پہلے پہل یہ نام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تسبیحات میں آیا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا وہ ٹھیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ میرے محبوب اور میری جان ہیں۔ (اسمائے مصطفیٰ ۴۱)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

امام راغب اصفہانی لفظ محمد کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حد اور شمار سے زیادہ ہوں۔ امام قسطلانی لکھتے ہیں کہ محمد اسے کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے جبکہ امام زرقانی لکھتے ہیں کہ اس سے مراد وہ ذات ہے جس کی تعریف کی جانے کی حد نہ ہو۔ (اسمائے مصطفیٰ ص ۴۶)

قرآن مجید میں لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرات! قرآن مجید اور فرقان حکیم میں اللہ کریم جل جلالہ نے لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر چار مرتبہ آیا ہے۔

وما محمد الا رسول (ترجمہ) اور محمد تو ایک رسول ہیں۔ (آل عمران ۱۴۴)

دوسرے مقام پر لفظ محمد کی شان بیان فرمائی۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب ۴۰)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں سے پچھلے (کنز الایمان)

تیسرے مقام پر ارشاد ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایک اور مقام پر ارشاد ربانی ہے:

Marfat.com

(ترجمہ) اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا۔ (محمد ۲)

چوتھے مقام پر شان محمد اللہ کے رسول ہیں۔ (فتح ۲۹)

لفظ محمد صلی اللہ کا ہر حرف با معنی ہے۔

حضرات! لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو باقی حروف بے معانی ہو کر رہ جاتے ہیں لیکن اللہ اور محمد جو ربّ کائنات اور اس کے محبوب کے ذاتی اسمائے گرامی اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں؟ مثلاً اگر لفظ اللہ کا پہلا حرف الٹا لیا جائے تو للہ کا لفظ بے معنی نہیں ہو جاتا۔ اس کا مطلب معبود کے لئے ہو جائے گا۔ اگر دوسرا حرف لام کم کر دیا جائے تو الہ کا لفظ رہ جائے گا اور یہ لفظ معبود کے ہم معنی استعمال ہوتا ہے۔ اگر الہ کا الف گرا دیا جائے تو باقی لارہ جاتا ہے لغت کی رُو سے اس کا معنیٰ ہے برائے خدا گر لہ کے ل کو بھی موقوف کر دیا جائے تو باقی ہ رہ جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہو گا بس وہی، یعنی اس میں اللہ (جل جلالہ) کی طرف اشارہ ہے۔ اسی طرح اگر لفظ محمد کا پہلا حرف میم ہٹا لیا جائے تو باقی حمد رہ جاتا ہے جس کے معنی تعریف، توصیف وثناء کے ہیں۔ یہ لفظ اللہ کی توصیف وثناء کے لئے مخصوص ہے۔ اگر حاء کو ہٹا لیا جائے تو لفظ مد باقی رہ جائے گا جس کا مطلب مدد کرنے والا مد کی میم گرانے سے مد بچے گا۔ جو درازو بلندی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اشارہ اس عظمت ورفعت کی طرف ہے جو رب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور نبی کریم کو عطا کی ہے۔ اس ارشاد الٰہی کی طرف ہے جس میں فرمایا گیا۔

وَرَفَعنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا وآخرت میں ہر جگہ بلند فرما دیا۔

Marfat.com

حضرات! اگر م کو بھی گرا دیا جائے تو صرف د، دلالت کرنے کا مفہوم اپنے اندر رکھتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ حضو کی ذات اقدس اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی اللہ جل جلالہ کی ربوبیت، الوہیت اور اس کی وحدانیت کا پرچم بلند کرنے والا ہے۔ اس توحید سے ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جدا نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ بندے کو حق سے ملانے والی ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ذات ہے۔ اس واسطے سے ہی خدا کی ذات تک رسائی ممکن ہے۔ (اسمائے مصطفیٰ ص ۴۵)

حسن کل سراپا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

سامعین محترم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دونوں کا مفہوم ہے۔ وہ ذات جس کی بار بار اور کثرت سے تعریف کی جائے۔ یہاں یہ حقیقت پیش نظر ہے کہ تعریف ہمیشہ کسی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے۔ نقص اور عیب پر نہیں۔ اس اعتبار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا دونوں اسماء کے لغوی مفہوم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر انسانی لغزش و خطا اور ہر بشری نقص و عیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ صفات کاملہ کا فطری طور پر موجود ہونا ثابت ہو رہا ہے کیونکہ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات فطری اور ہر ظاہری اور باطنی نقص و عیب سے مبرا ہے۔ شاعر نبوت حضرت حسان بن ثابت کے ان اشعار کا بھی مفہوم ہے۔

واحسن منك لم ترَقطُّ عيني
واجمل منك لم تلد النساءُ
خلقت مبراءً من كل عيب
كانك قد خلقت كما تشاءُ

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت شخص کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جسمانی وروحانی عیب سے کلی طور پر پاک اور منبر پیدا ہوئے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی پیدا کیے گئے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود چاہتے تھے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

(ترجمہ) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔ (پ۳۰)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ فرمان ربی ہے۔

اذ ذکرت ذکرت معی

(ترجمہ) اے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں وہاں تیرا ذکر ہوگا۔

(شفاء شریف)

حضرات معلوم ہوا جہاں ذکر الٰہی وہاں ذکر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم۔ کائنات میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں ذکر الٰہی تو ہو مگر ذکر رسول نہ ہو (ایسا ہرگز نہیں بلکہ عرش وفرش، شجر وحجر، آسمانی کتابوں میں بھی ذکر الٰہی کے ساتھ ذکر رسول ہے۔ حضرات توجہ فرمائیں......

آسمانوں پر میرا ذکر، آسمان میں تیرا ذکر
زمینوں پہ میرا ذکر، زمینوں میں تیرا ذکر
توریت میں میرا ذکر، توریت میں تیرا ذکر
انجیل میں میرا ذکر، انجیل میں تیرا ذکر
زبور میں میرا ذکر، زبور میں تیرا ذکر
قرآن میں میرا ذکر، قرآن میں تیرا ذکر

نہیں نہیں

بیت اللہ کے طواف میں میرا ذکر، بیت اللہ کے طواف میں تیرا ذکر
صفا ومرہ کی بلندیوں پر میرا ذکر، صفا ومروہ کی بلندیوں پر تیرا ذکر

Marfat.com

حجر اسود کی ادا میں میرا ذکر، حجر اسود کی ادا میں تیرا ذکر
مکہ کی فضاؤں میں میرا ذکر، مکہ کی فضاؤں میں تیرا ذکر
مدینہ کی ہواؤں میں میرا ذکر، مدینہ کی ہواؤں میں تیرا ذکر

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ ۳۰)

اے محبوب ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

سامعین محترم! حضور نبی کریم جب عرش بریں پر تشریف لائے تو ہر جگہ پر دیکھا کہ نام محمد لکھا ہوا ہے کیونکہ خالق کائنات نے محبوب کو عرش پر بلایا ہی اس لئے تھا کہ اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

کوثر کے جام پر میرا نام	کوثر کے جام پر تیرا نام
حوران جنت کی جبیں پر میرا نام	حورانِ جنت کی جبیں پر تیرا نام
نمازی کی عبادت میں میرا نام	نمازی کی عبادت میں تیرا نام
سدرہ کی بلندیوں پر میرا نام	سدرہ کی بلندیوں پر تیرا نام
اذان کی پکار میں میرا نام	اذان کی پکار میں تیرا نام
مجاہد کی للکار میں میرا نام	مجاہد کی للکار میں تیرا نام
مقرر کی تقریری میں میرا نام	مقرر کی تقریر میں تیرا نام
محرر کی تحریر میں میرا نام	محرر کی تحریر میں تیرا نام
مفسر کی تفسیر میں میرا نام	مفسر کی تفسیر میں تیرا نام
مدبر کی تدبیر میں میرا نام	مدبر کی تدبیر میں تیرا نام
خطیب کے خطبہ میں میرا نام	خطیب کے خطبہ میں تیرا نام
مفتی کے فتوے میں میرا نام	مفتی کے فتوے میں تیرا نام
ادیب کے ادب میں میرا نام	ادیب کے ادب میں تیرا نام

Marfat.com

سمندروں کی موجوں میں میرا نام — سمندروں کی موجوں میں تیرا نام
دریاؤں کی روانی میں میرا نام — دریاؤں کی روانی میں تیرا نام
فضاؤں میں میرا نام — فضاؤں میں تیرا نام

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ (پ۳۰)

اے محبوب ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

اس لئے

ادھر مصطفیٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم زمیں پر
خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے

بڑی شان عظمت ہے نام — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خدا بھی ہے بھیجے سلام — محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں حور و ملک سب غلام — محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دو قرآن

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی بابت پوچھا تو آپ نے جواباً فرمایا:

"کان خلقه القرآن"

"اے حضور کے اخلاق کے بارے میں پوچھنے والے کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا۔ قرآن ہی تو حضور کا اخلاق ہے یعنی قرآن کی تعلیمات کی عملی تفسیر، پیکر مصطفیٰ ہے یعنی:

ہے یہ بھی قرآن ہے وہ بھی قرآن

Marfat.com

یہ کتابوں کا سردار — وہ رسولوں کا سردار
یہ منزل من اللہ — وہ مرسل من اللہ
اس میں خدا کا کمال — اس میں خدا کا جمال
یہ سینوں میں اترنے والا — وہ روحوں میں اترنے والا
یہ مسلمانوں کے لئے رحمت — وہ تمام جہانوں کیلئے رحمت
یہ بھی لاریب — وہ بھی لاریب
یہ بھی نرالا — وہ بھی نرالا
یہ بھی اعلیٰ — وہ بھی اعلیٰ
یہ بھی خدا کا — وہ بھی خدا کا
یہ بھی حق — وہ بھی حق

مگر فرق یہ ہے:

یہ خاموش قرآن
وہ بولتا ہوا قرآن
یہ قرآن سکوت والا
وہ قرآن حرکت والا
یہ قرآن اجمال
وہ قرآن تفسیر
یہ قرآن قندیل
یہ قرآن تنویر
یہ قرآن لفظ
وہ قرآن معنی

Marfat.com

یہ قرآن فکر
وہ قرآن ذکر
یہ قرآن متن
وہ قرآن تشریح
اس قرآن کی ایک سو چودہ سورتیں ہیں
اس قرآن کی ایک صورت ہے
یہ قرآن کالی سطروں والا
وہ قرآن کالی کملی والا
اس قرآن کا پڑھنے والا قاری
اس قرآن کا پڑھنے والا صحابی

ارے!

یہ قرآن خدا کی کتاب ہے
وہ قرآن رسالت مآب ہے

قرآن کا اعجاز

قرآن کریم وہ واحد کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ خالقِ کائنات نے خود لیا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

بے شک ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ آسمانی کتابوں میں سے قرآن ہی وہ واحد کتاب ہے جو چودہ سو سال گزر جانے کے بعد ویسی کی ویسی ہے اور کوئی اس کا ایک حرف بھی نہیں بدل سکا۔

ایک وقت وہ بھی آیا جب ایک عیار پادری نے نہایت عیاری سے کام لیتے

Marfat.com

ہوئے انجیل کا فائر پروف کر کے اہل اسلام کو چیلنج کر دیا کہ آؤ مسلمانو!

انجیل ہماری کتاب ہے	قرآن تمہاری کتاب ہے
یہ ہمارے لئے مقدس	وہ تمہارے لئے مقدس
یہ ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک	وہ تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک
یہ ہمارے دلوں کا سرور	وہ تمہارے دلوں کا سرور
یہ ہمیں عزیز	وہ تمہیں عزیز
اس سے ہماری آن	اس سے تمہاری آن
یہ ہمارے مذہب کی جان	وہ تمہارے مذہب کی جان
یہ ہمارا ایمان	وہ تمہارا ایمان
یہ ہماری علامت	وہ تمہاری علامت
ہم اس پر قربان	تم اس پر قربان

آؤ دیکھتے ہیں

یہ سچی ہے یا وہ سچی ہے
یہ حق ہے یا وہ حق ہے
یہ صحیح ہے یا وہ صحیح ہے

تم قرآن کو آگ میں پھینکو میں انجیل کو آگ میں پھینکتا
جو جل گئی وہ جھوٹی جو بچ گئی وہ سچی

یہ چیلنج سنتا تھا کہ عام مسلمان مضطرب ہو گئے مگر اہل معرفت میں سے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے چیلنج کو قبول کر لیا اور آپ نے فرمایا! ''اے پادری'' کتابوں کو آگ میں پھینکنے سے فیصلہ نہیں ہوگا۔ تم انجیل گلے میں ڈالو، میں قرآن گلے میں ڈالتا ہوں اور ہم دونوں آگ سے گزرتے ہیں جو بچ گیا وہ سچا، اس کی کتاب بھی سچی اور

Marfat.com

جو جل گیا وہ جھوٹا اور اس کی کتاب بھی جھوٹی آپ کا یہ چیلنج سن کر پادری کے ہوش اڑ گئے اور بھاگ کھڑا ہوا۔ آپ قرآن گلے میں ڈالے آگ سے بحفاظت گزر گئے۔

قرآن کی تلاوت

دل کا سرور ہے قرآن کی تلاوت
مصطفیٰ کا دستور ہے قرآن کی تلاوت
دیوار و در جگمگاتے ہیں اس سے
اندھیروں میں ہے نور قرآن کی تلاوت
تخیل کا تقویٰ و طہارت ہے یہ
اور ارتقائے شعور ہے قرآن کی تلاوت
فضل و کرم ہے خدا کا اور
رحمت و نور ہے قرآن کی تلاوت
ہارون قصائد عالم سے کچھ رستہ نہیں
مجھے منظور ہے قرآن کی تلاوت

قرآن اور ذکر رسول

قرآن پاک نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف طیبہ کا ذاکر ہے۔ وہ مختلف مقامات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف حمیدہ کا ذکر کرتا ہے۔

جیسے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ روشن کا ذکر

وَالضُّحٰی

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زلف عنبریں کا ذکر

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رب کے پختہ الفت کا ذکر

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کا ذکر

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر فضل الٰہی کا ذکر

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ذکر

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ذکر

يٰسٓ ، وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ذکر

لَقَدْ كَانَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مبارک کا ذکر

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تن اطہر کا ذکر

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گفتار مبارک کا ذکر

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کا ذکر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں کا ذکر
وَالَّذِيْنَ وَجْهَهٗ
حضرات گرامی قدر پھر کیوں نہ کہیں
عَزَّوَجَلَّ ، مُدَثِّرْ ، یٰسٓ ، طٰهٰ
قرآن اور قسمیں

آپ جانتے ہیں کہ رب کائنات نے قرآن پاک میں مختلف احوالوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر فرمایا ہے۔

وہ ربّ کائنات:

کہیں آپ کے جمال کی باتیں کرتا ہے
کہیں آپ کے افعال کی باتیں کرتا ہے
کہیں آپ کے اقوال کی باتیں کرتا ہے
کہیں آپ کے احوال کی باتیں کرتا ہے
کہیں آپ کے اخلاق کی باتیں کرتا ہے
کہیں آپ کے وجود پاک کی باتیں کرتا ہے

اور......

کہیں آپ کے جلوؤں کی باتیں کرتا ہے
تو کہیں آپ کے ولولوں کی باتیں کرتا ہے

کہیں وہ باری تعالیٰ آپ سے منسوب چیزوں کی قسمیں اٹھاتا ہے آیئے ان قسموں کا تذکرہ کرتے ہیں۔

والنهار اذا تجلى تیرے روزوں کی قسم
والیل اذا یغشی تیری راتوں کی قسم

Marfat.com

لا اقسم بھٰذا البلد ہے تیری محبت
وگرنہ کھاتا نہیں شہروں کی قسم

احسن تقویم ہے تیرے حسن کی تفسیر
کیا ضرورت کھاؤں میں حسینوں کی قسم

ضحیٰ کی صورت میں فحیٰ کا ہے مقصود
تیرے چہرے پہ سجے نوروں کی قسم

واللیل کے الفاظ تلاتے ہیں یہ راز
تیرے کندھوں پہ سجی زلفوں کی قسم

والعصر کا مقصد تیرے دور کی چاہت
کیوں رب ہو کے کھاتا میں زمانوں کی قسم

والنجم ہے پیارے تیرے نور کا مصداق
ہرگز نہیں کھاتا میں ستاروں کی قسم

جمال میں بے مثل ہیں سرکار مدینہ
ہارون مجھ کو خدا کی قسموں کی قسم

مدینہ

جنت کی جنت مدینہ
سراپا رحمت مدینہ
سامان مسرت مدینہ
دلوں کی راحت مدینہ
سکون کی دولت مدینہ
گلیوں کی نگہت مدینہ

Marfat.com

بہاروں کی رنگت مدینہ
غریبوں کی عشرت مدینہ
عاشقوں کی عزت مدینہ
خدا کی رحمت مدینہ
ہماری دولت مدینہ
روح کی لذت مدینہ
دل کی چاہت مدینہ
جنت میں گر خدا نے کہا کیا چاہیے
تو بول اٹھوں گا رب العزت مدینہ

مدینے کی بات

جب مدینے کی بات ہوتی ہے
ہر مصیبت کی بات ہوتی ہے
ان کی پڑھتا ہوں نعت جب صائم
ان کی رحمت بھی ساتھ ہوتی ہے

مدینے کی باتیں

اپنے سینے کی بات کرتے ہیں
ہر قرینے کی بات کرتے ہیں
دل میں صائم مدینہ آ جائے
یوں مدینے کی بات کرتے ہیں

Marfat.com

رحمت کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
عظمت کا خزینہ ہے مدینے کی گلی میں
ہر دکھ کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
برسات چراغاں ہے مدینے کی گلی میں
اک نور اجالا ہے مدینے کی گلی میں
ہر غم کا سہارا ہے مدینے کی گلی میں
غریبوں کا داتا ہے مدینے کی گلی میں
بے چاروں کا چارہ ہے مدینے کی گلی میں
کائنات کا دولہا ہے مدینے کی گلی میں
اک راج دلارا ہے مدینے کی گلی میں
حسن کا نظارہ ہے مدینے کی گلی میں
اللہ کی رحمت ہے مدینے کی گلی میں
منگتوں کا گزارا ہے مدینے کی گلی میں
گناہوں کا مداوا ہے مدینے کی گلی میں
محبوب کا ڈیرہ ہے مدینے کی گلی میں
عشاق کا مسکن ہے مدینے کی گلی میں
قرآن کی تفسیر ہے مدینے کی گلی میں
خدا کی دلیل ہے مدینے کی گلی میں
خدا کی رضا ہے مدینے کی گلی میں
صدیق کی صداقت ہے مدینے کی گلی میں
فاروقؓ کی عدالت ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

عثمان کی سخاوت ہے مدینے کی گلی میں
حیدر کی شجاعت ہے مدینے کی گلی میں
حسنین کی شہادت ہے مدینے کی گلی میں
رب کعبہ کی قسم صرف میم کا پردہ ہے اگر اٹھ جائے تو
تو
خود خدا ہے مدینے کی گلی میں

مدینۃ المنورہ

سناؤ ہمیں بس مدینے کی باتیں
نہ دولت نہ مال و خزینے کی باتیں
مدینے کی باتیں سناؤ ہمیں کہ ہیں یہ
مریض محبت کے جینے کی باتیں
مقدس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن
نرالی ہیں حج کے مہینے کی باتیں
فضول اور بیکار باتوں کے بدلے
کروں کاش ہر دم مدینے کی باتیں
گو گرمی میں مشروب ٹھنڈا ہے مرغوب
کرو جام آقا سے پینے کی باتیں
میرا شاہ سینہ مدینہ بنا دو
رہیں سوچ میں بس مدینے کی باتیں
بنے کاش عطار ایسا مبلغ
موثر ہوں آقا کمینے کی باتیں

Marfat.com

صحیفہ جو بھی ہو مثلِ قرآں ہو نہیں سکتا
منافق کبھی احساسِ ایماں ہو نہیں سکتا
نہ ہو تعظیم جس کے دل میں سرکارِ عالم کی
عبادت لاکھ وہ کرے مسلماں ہو نہیں سکتا

مدینے کے سامنے

آ جاؤ رحمتوں کے خزینے کے سامنے
پھیلے ہوئے ہیں سب کے ہاتھ مدینے کے سامنے
اللہ اے شان دیارِ حبیب کی
کعبہ جھکا ہوا ہے مدینے کے سامنے

مدینے کے نظارے

کیا تم کو بتاؤں میں مدینے کے نظارے
مجھ سے تو یہ تصویر بنائی نہیں جاتی
ہر چیز بھلا دوں میں حاجیو لیکن
اِک یاد مدینے کی بھلائی نہیں جاتی

رباعی

انورِ مصطفیٰ ہے پرنور ہیں وہ راہیں
طیبہ کے گلشنوں سے آتی ہیں وہ ہوائیں
جلوے کے تاب پھر ہیں ہر مست کی نگاہیں
دیدار کی غرض ہے چلمن سے مسکرائیں

Marfat.com

ملتا ہے کیا مدینے میں

ملتا ہے کیا مدینے میں اک بار جا کے دیکھو
کرتے ہیں مالا مال وہ دامن بچا کر کے دیکھو
ان کی گلی میں مانگتے پھرتے ہیں تاجدار
تو بھی اس کریم کے منگتوں میں آ کر دیکھ
خیرات دے کر کہتے ہیں کہ منگتے کی خیر ہو
بن مانگے خیر ملتی ہے آ آزما کے دیکھ
دھل جائیں گے گناہ تیرے ہو جائے گا کرم
در پہ میرے حبیب کے آنسو بہا کر تو دیکھ
اے چشم کوہ نور کی ہے آرزو تجھ کو
خاک در رسول کا سرمہ لگا کر دیکھ
آزاد ہونا ہے اگر ہر غم کی قید سے
لب پہ رسول پاک کی مدحت سجا کے دیکھ
واصف تیری نجات کا ہے راستہ یہی
اُلفت نبی کی آل کی دل میں بسا کے دیکھ

چلو دیارِ نبی کی جانب

چلو دیار نبی کی جانب
درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی
دلوں کو دامن بنا بنا کر

Marfat.com

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی
نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے
نوازتے ہیں بلا بلا کے

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالد
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا کر

شان صحابہ رضی اللہ عنہا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد لامحدود درود پاک حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرنے کے بعد آج کا یہ مبارک بابرکت پروگرام اور عظیم اجتماع پاکیزہ اجتماع نورانی وروحانی اجتماع نبی کریم کے چار یاروں کی یاد میں منعقد کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ منتظمین کی محبت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور حاضرین کا محفل میں آنا بیٹھنا اور سننا سنانا قبول ومنظور فرمائے۔ فرمان خدا

حضرت گرامی، بلا تمہید وعظ شروع!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں ساری کائنات کو پیدا کرنے والا ہوں۔

میں کائنات کا خالق ہوں
میں اس کا پالنہار ہوں

Marfat.com

قرآن پاک میں ارشاد فرمایا

خلق السموات والارض

زمین وآسمان میں نے پیدا فرمائے یہ حق اور سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا بھی خود فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا فرمایا اور انتخاب بھی خود ہی فرمایا ہے۔ اللہ نے اپنے پسندیدہ لوگ منتخب فرمائے ہیں۔ یا اللہ تیرے منتخب لوگ کون ہیں!

اللہ نے فرمایا! وہ حضور کے جانثار صحابہ ہیں۔

حضرات گرامی قدر!

سرکار کے جانثار صحابہ کرام نے جو جو انعامات خداوندی حاصل کیے ان کی شان کیا بیان کروں...... صحابہ کو دیکھو

جنہوں نے سرکار کے پیچھے نمازیں پڑھیں
جنہوں نے سرکار کے قدموں پہ جانیں نچھاور کیں
جنہوں نے غزوات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا
جو مصطفیٰ کی ڈھال بنے رہے
جو سرکار کے دربار میں بیٹھے رہتے تھے
جنہوں نے اپنا مال سرکار پر قربان کردیا
جنہوں نے اپنی اولاد سرکار پر قربان کردی

آج لوگ کہتے ہیں صحابہ کرام کی فضیلت کیوں مانتے ہو صحابہ کرام کو کیوں مانتے ہو، ارے اگر ہم صحابہ کو نہ مانیں تو کس کو مانیں

ہم صحابہ کو کیوں نہ مانیں جن کو فضل وکرم سرکار سے ملا ہے جن کو ایمان کی دولت سرکار سے حاصل کی ہے۔

کر دتا ہے اسدے تائیں بدر کمال نبی نے
جس نوں اُلفت نال کرایا پاک جمال نبی نے

Marfat.com

نہیں سڑیا وچ اگ جو پھڑیا ہتھ دمال نبی نے

دوزخ وچہ کیوں جاسی صائم جینوں رکھیا نال نبی نے

صحابہ کرام کے چنے ہوئے لوگ ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم رسول اللہ کے چنے ہوئے لوگ ہیں۔

چن لے جنہاں نوں کمالی والا اوہ ظلم کمائیں سکدے

پڑھیا علم نبی توں جنہاں اوہ سبق بھلائیں سکدے

دین سکھائے نبی جنہاں نوں اوہ دین گوائیں سکدے

صائم جنتی نبی کہوے اوہ دوزخ جائیں سکدے

اسلام کی عظمت کے منارے ہیں صحابہ

ہر دور کے سنی کو پیارے ہیں صحابہ

حضرات گرامی!

نبی دی اصحابہ والا رتبہ کس نے پوناں

وچہ دربار نبی دے جنہاں نبویاں رکھیاں دھوناں

ڈب نہیں سکدے جنہاں نے ساڈا بیڑا اے لوناں

کوئی منے نہ منے صائم سنیاں حق سناوناں

حضرات گرامی!

صحابہ کی تعریف یہ ہے کہ جس نے ایمان کی حالت میں سرکار کی زیارت کی اور ایمان کی حالت میں ہی اس کا انتقال ہو اوہ

آج کوئی ولی تو بن سکتا ہے

کوئی غوث بھی بن سکتا ہے

کوئی قطب بھی بن سکتا ہے

Marfat.com

کوئی ابدال بھی بن سکتا ہے
کوئی داتا بھی بن سکتا ہے
کوئی عزت والا بھی بن سکتا ہے
کوئی حشمت والا بن سکتا ہے
لیکن صحابی نہیں بن سکتا

رسول چاند ہیں اور ستارے ہیں صحابہ
ہر سنی کو ہر دور میں پیارے ہیں صحابہ
اللہ کی رحمت کے اشارے ہیں صحابہ
اسلام کی عظمت کے منارے ہیں صحابہ
آقا کے وہ ساتھی ہیں اور عاشق ہیں صحابہ
سچائی کو ہیں چاہتے صادق ہیں صحابہ
کی آل سے جنہوں نے ہر وقت محبت
ہم سب کی وہ تعریف کا لائق ہیں صحابہ
نبی کے نام پر وارے ہیں تن من دھن صحابہ نے
کیا ہے دھر میں اسلام کا چانن صحابہ نے

صحابہ اسلام کے محسن ہیں
صحابہ قرآن کے معلم ہیں
صحابہ ایمان والے مومن ہیں
صحابہ نبی پاک کے معاون ہیں
صحابہ رسول پاک سے فیض یاب ہیں
صحابہ کملی والے کا انتخاب ہیں

Marfat.com

صحابہ ایمان والوں کا ساحل ہیں

صحابہ اپنے ایمان میں کامل ہیں

صحابہ تربیت مصطفیٰ سے اکمل ہیں

صحابہ تمام اولیاء اللہ کے رفیق ہیں

صحابہ رسول کے فرزند ہیں

صحابہ کے منکر کافر وزندیق ہیں

صحابہ ہمارے امام ہیں

صحابہ پر ہمارے سلام ہیں

صحابہ محبت اہل بیت سے سرشار ہیں

صحابہ مومنین کے سالار ہیں

صحابہ ہم سب کے دلدار ہیں

صحابہ ہمارا چین ہیں قرار ہیں

صحابہ جنت کے راہی ہیں

صحابہ حضور کے سپاہی ہیں

صحابہ وجہہ رحمت دارین ہیں

صحابہ اللہ والوں کا چین ہیں

ہر اصحابی نبی سچے دا ہے حسن دا نوری تارا

ہر اک راہ ہدایت اتے ہر اک اب تو پیارا

طعن کرے اصحاب تے جہڑا انا سمجھ نکارا

باجھوں عشق اصحاب دے صائم نہیں لبھا کوئی کنارے

اگر آپ ایمان چاہتے ہیں اگر آپ حضور کی خوشنودی چاہتے ہیں آپ رسول کو

Marfat.com

ناراض نہیں کرنا چاہتے تو سرکار دو عالم کے جان نثار پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ سے سچی محبت کریں۔ان کے پیار سے اپنے دلوں کو منور کر لیں۔

شاناں والے نبی دے سب ذیشان اچیرے
عشق نبی دے نور تھیں کیتے جہاں دور ہنیرے
کون پہنچے اس تھاں تے جتھے اصحاباں دے ڈیرے
پونچ کی اوتھے چیل دی صائم جتھے ہیں بازاں دے پھیرے

ارے جن کو کملی والے ہدایت عطا فرمائیں وہ بے ہدایت کیسے ہو سکتے ہیں۔

اوہ نئیں ڈبدے جہاں تائیں نبی نے تاریا ہووے
نال نگاہِ دے نبی جہاں دا بخت سنواریا ہووے
جہاں جمال نبی دا کر کے دل نوں ٹھاریا ہووے
حکم نبی دا سن کے صائم جہاں تن من واریا ہووے

حضرات گرامی!

سرکار دو عالم نے جب جہاد کے لئے اعلان کیا تمام صحابہ کرام جوق در جوق بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے جب مسجد نبوی کی تعمیر کا مرحلہ آیا تو صحابہ کے ساتھ تھے۔

جب سرکار دوسرے ممالک میں اپنا ایلچی بنائیں تو صحابہ کو
سرکارِ دو عالم کی خدمت کریں تو صحابہ
نبی کی محبت میں جان قربان کریں تو صحابہ
سرکار کی اطاعت میں گھر والوں کو چھوڑ دیں تو صحابہ
حضور کی محبت میں مال قربان کریں تو صحابہ
لیکن پھر بھی آج لوگ صحابہ پر فتوے لگاتے ہیں انہیں شرم نہیں آتی

Marfat.com

جو صحابہ کرام کا منکر ہے وہ رسول اللہ کے فرمان کا منکر ہے

جو رسول اللہ کے فرمان کا منکر ہے وہ قرآن کا بھی منکر ہے

جو صحابہ کا منکر ہے وہ پیارے آقا کی آل کا منکر ہے

جو صدیق کا دشمن ہے وہ علی کا دشمن ہے

جو نبی کے دوستوں کا باغی ہے وہ رسول کا باغی ہے۔

نبی جنہاں نو یار بناوے اسیں اوہناں نوں مارنہیں کہتاں

حق نوں اساں نہیں باطل کہنا اسانور نوں نار نہیں کہناں

دن نوں رات اسی کیوں کہیئے اساں پھل نوں خار نہیں کہناں

صائم جو صدیق دا دشمن اوہنوں علی دا یار نہیں کہناں

ارے صحابہ کرام کی محبت دیکھئے۔ جنگ احد میں ایک صحابیہ کا باپ اس کا بھائی اس کا شوہر شہید ہو گئے جب اسے خبر پہنچی تو اس نے کہا ان کو چھوڑو مجھے میرے آقا کے بارے مین بتاؤں جب بتایا سرکار دو عالم ہیں مجھے کوئی مصیبت مصیبت نہیں لگتی مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ میرے بھائی، باپ اور شوہر میرے آقا پر قربان ہو کر سرخرو ہو گئے۔ ان کے شہید ہو جانے سے مجھے خوشی حاصل ہوئی ہے۔ ان کی زندگی کا مقصد انہیں حاصل ہو گیا وہ آقا کے قدموں پر قربان ہو گئے۔ حضرات گرامی!

یہ محبت تھی

یہ عشق تھا

یہ پیار تھا

یہ الفت تھی

یہ عقیدت تھی

حضرت عائشہ فرماتی ہیں ایک صحابی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اپنے جذبات

Marfat.com

کی ترجمانی کرنے کی کوشش کی عرض کی آقا؟ آپ یقیناً میرے نزدیک میری جان اور میری اولاد سے زیادہ محبوب ہیں جب میں اپنے گھر ہوتا ہوں تو اس وقت تک بے قرار رہتا ہوں جب تک آپ کے چہرہ کو دیکھ نہ لوں۔

پھر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کی زیارت کرنے سے قرار پاتا ہوں یا رسول اللہ جنت میں آپ سب سے اعلیٰ مقام پر ہوں گے تمام انبیاء کے مقامات نیچے ہوں گے۔ کیا سرکار میں آپ کو وہاں نہ دیکھ سکوں گا؟

سرکار خاموش رہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر حاضر ہو گئے۔

ومن یطع اللہ الرسول فاولیک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدیقین و الشھدآء و الصالحین وحسن اولئک رفیقا:۔

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ جنت میں انہی کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء صدیقین، شہید اور نیک لوگ اور یہ کتنے اچھے ساتھی ہیں۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کا نمائندہ عروہ بن مسعود جو ابھی ایمان نہیں لائے تھے۔ وہ کہتے ہیں۔ اے لوگو! خدا کی قسم میں بادشاہوں کے درباروں میں بھی گیا ہوں۔ قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے ایوانوں میں بھی حاضر دے چکا ہوں لیکن میں نے کسی بادشاہ کی ایسی تعظیم ہوتے ہوئے نہیں دیکھی جتنی تعریف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کے صحابہ کرتے ہیں۔

سرکار جس بات کا حکم دیتے ہیں صحابہ تعمیل میں دوڑ پڑتے ہیں۔ سرکار جب وضو فرماتے ہیں تو صحابہ وضو والا پانی لینے کے لئے بے قرار ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات تو جنگ کی صورت آجاتی ہے۔ جب سرکار گفتگو فرماتے ہیں تو صحابہ ہمہ تن گوش رہتے

Marfat.com

ہیں۔ یہاں تک کہ سوئی گرے اس کی آواز بھی آجائے۔

صدیق اکبر نے حضور کی محبت میں سانپ ضرر حاصل کرلی اپنے آقا کی طرف نہ آنے دیا۔

یہ محبت ہے!

حضرت عثمان سے لوگوں نے کہا تم کعبے کا طواف کرلو حضرت عثمان نے جواب دیا جب تک میرے آقا کعبہ کا طواف نہیں کرتے میں کعبے کو دیکھنا بھی نہیں چاہتا۔

یہ محبت ہے!

حضرت مولا علی نے سرکار کی محبت میں نمازِ عصر کو قربان کر دیا

یہ محبت ہے!

صحابہ نے نماز کی حالت میں اپنا چہرہ سرکار کی طرف پھیرلیا

یہ محبت ہے! حضرت عمار بن یاسر نے سرکار کی محبت میں اتنی تکالیف اٹھائیں

حضرت بلال حبشی نے محبت رسول میں خود کو فنا کر دیا

حضرت خبیب نے قربانی دے کر مثال قائم کی۔

اگر یہ جاننا نہیں ہے تو پھر اور کہا ہے؟

اگر یہ عشق مصطفوی نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے؟

جب صحابہ کرام نے رسول اللہ سے محبت کی مثالیں قائم کیں

تو پیارے آقا نے ان کو انعامات عطا فرمائے

صحابہ کو کرامتیں عطا فرمائیں

صحابہ کو نجابتیں عطا فرمائیں

صحابہ کو رحمتیں عطا فرمائیں

صحابہ کو برکتیں عطا فرمائیں

Marfat.com

صحابہ کو رفعتیں عطا فرمائیں
صحابہ کو جنتیں عطا فرمائیں

سارے یار نبی دے سوہنے اُچیاں شاناں والے
سارے عربی چمن دے تارے پاک ایماناں والے
جنت دے وسنیک نے سارے آناں باناں والے
سب تقدیراں بدلن صائم سیف زباناں والے

صحابہ کی عظمتیں

روایات میں آتا ہے کہ حضرت مرتد بن ابومرثد غنوی رحمتہ اللہ علیہ جب ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے تو ان کا تعلق ایک طوائف سے تھا لیکن جب اسلام قبول کر لیا تو سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور پھر اس حسینہ سے بھی تعلق ختم کر دیا۔

روایت ہے کہ ایک دن حضرت مرثد رحمتہ اللہ علیہ اپنے کسی کام سے مکہ جاتے ہیں اور راستہ میں گزرتے ہوئے وہ حسینہ انہیں دیکھ لیتی ہے اور آواز دیتی ہے۔ آپ رک جاتے ہیں جب وہ قریب آتی ہے تو اپنے انداز خاص سے دیکھتی ہے۔

وہ حسینہ حضرت مرثد رحمتہ اللہ علیہ سے کہتی ہے آج تم میرے پاس شب باشی کرو۔ مگر حضرت مرثد اس کی درخواست کو حقارت سے ٹھکراتے ہیں کہ جب اب خدا کے فضل سے مسلمان ہو گئے ہیں اور خداوند قدوس نے مسلمان پر غیر عورت سے اختلاط کو حرام کر رکھا ہے۔ اس لئے اب میں ایسی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔

سبحان اللہ

پھر مجھے کہنے کی اجازت دیجئے۔

وہ صحابی رسول جن کے سینہ میں محبت رسول ہو

Marfat.com

وہ صحابی رسول جن کے دل میں عظمت رسول ہو

وہ صحابی رسول جس کے ذہن میں خوف اور ارشاد رسول وہ۔

وہ صحابی رسول جس کی نگاہ میں مقام رسول ہو۔

وہ صحابی اس بے حیاء آوارہ حسینہ کی طرف التفات کیسے کر سکتا تھا

وہ صحابی اس غلاظت میں کیسے ملوث ہو سکتا تھا

وہ صحابی اس ناپاک سے کیسے پاک ہو سکتا تھا۔ سبحان اللہ حضرت مرشد کا جواب سن کر حسینہ لاجواب ہو گئی۔ اسے کیا علم تھا کہ جو شب زندہ دار ہو وہ شب میں داغدار نہیں ہو سکتا

جو شب بیدار ہو وہ خیر سے شب باش نہیں ہو سکتا۔

جو شب بھر عبادت کرنے والا ہو وہ شب بھر میں ہلاکت میں نہیں پڑ سکتا۔

جو شب بھر پاک رہے وہ شب بھر ناپاک نہیں ہو سکتا۔

جو شب بھر طاہر رہے وہ شب بھر ناپاک نہیں ہو سکتا

جو شب بھر جھکنے والا ہو وہ حسن کے سامنے بک نہیں سکتا

فقیر کو کہنے دیجئے کہ

جس کی ہر شب شب قدر ہو وہ برائی میں ملوث ہو کر اپنی شب کو شب دیجور کیسے بنا سکتا ہے

اور جو ہاتھ پیغمبر کے ہاتھ سے مس ہو چکا ہو وہ ہاتھ غیر محرم کو کیسے چھو سکتا ہے

اور جو شخص مبلغ طائف کے اخلاق کا اسیر ہو وہ کسی طوائف کے حسن کا اسیر کیسے ہو سکتا ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ اسلام سے پہلے یہ حسینہ کا غلام تھا لیکن یہ اب سرکار مدینہ کا غلام ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اس آقا نے مرشد کو ذرّے سے زر بنا بنایا
اس آقا نے مرشد کو کھیرے سے ہیرا بنا دیا
اس آقا نے مرشد کو سم سے سونا بنا دیا
اس آقا نے مرشد کو صرصر سے صبا بنا دیا
اس آقا نے ریشم کو ایثر بنا دیا
اس آقا نے صم کو صمیم بنا دیا
اس آقا نے مرشد کو قبیح سے صبیح بنا دیا
اس آقا نے مرشد کو صرط المستقیم پر چلا دیا
کسی نے خوب کہا

دُر فشانی نے تری قطروں کو دریا کر دیا
دل کو روشن کر دیا آنکھوں کو بینا کر دیا
خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردزن کو مسیحا کر دیا

سبحان اللہ العظیم
عزیزان محترم!
عیسائی مورخین جو یہ صحابہ پر الزام لگاتے ہیں کہ مسلمان قریش کے تجارتی قافلہ پر ڈاکہ ڈالنا چاہتے تھے یہ سراسر الزام ہے کیونکہ یہ جواب تھا اس ظلم کا جو قریش نے ان مظلوموں پر کیا تھا۔
حاضرین گرامی!

انہی اصحاب پر قریش نے مکہ میں ظلم کیا تھا
انہی اصحاب کو جلتے انگاروں پر گھسیٹا گیا تھا

Marfat.com

انہی اصحاب کو جلتی ہوئی ریت پر لٹایا گیا تھا
انہی اصحاب کو جلتی ہوئی ریت پر لٹایا گیا تھا
انہی اصحاب کو تپتے ہوئے سنگریزوں پر جلایا گیا تھا
انہی اصحاب کو چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیا گیا تھا
انہی اصحاب کو گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا تھا
انہی اصحاب کی جائیدادوں کی تقسیم کی گئی
انہی اصحاب کا مکہ میں خون بہایا گیا تھا
انہی اصحاب کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو ہتھیایا گیا تھا

انہی اصحاب کو ہجرت کے بعد بھی مدینہ میں ستانے کے ناپاک منصوبے بنائے گئے۔

انہی اصحاب کو اوران کے پیغمبر کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے عہد کئے گئے تھے تو جو لوگ اس قدر سفاک ہوں اس قدر ظالم ہوں

جو اس قدر کمینہ خصلت ہوں کہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر جانے والوں کو بھی تنگ کرنے سے باز نہ آئیں تو ایسے بدبختوں کا علاج صرف یہی تھا کہ ان کی شامی تجارت کا سلسلہ رد کر دیا جائے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضرت علامہ صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ اپنی معروف تصنیف ابوبکر قرآن کی روشنی ''الصدیق'' میں لکھتے ہیں۔

جناب ابوبکر صدیق رونقِ بازار مصطفیٰ بھی ہیں اور حامل انوارِ مصطفیٰ بھی۔
حامل افکار مصطفیٰ بھی ہیں اور مظہر کردار مصطفیٰ بھی

Marfat.com

نکہت گلزارِ مصطفیٰ بھی ہیں اور کشتہء دیدارِ مصطفیٰ بھی

اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ ساکن مزار مصطفیٰ ہیں

یہ نہیں بلکہ! پرتو کمال نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو صدیق جلوۂ جمال مصطفیٰ ہیں تو صدیق

ناشر اقوال مصطفیٰ ہیں تو صدیق

نقشہء حال مصطفیٰ ہیں تو صدیق

صدیق! میں تری عظمت کے قربان تو سراپا جلال بھی ہے اور پیکر جمال بھی۔

صدیق! تو دین کا کمال بھی ہے اور مصطفیٰ کی ڈھال بھی

ابوبکر صدیق! تو معظم بھی ہے مکرم بھی

ابوبکر صدیق! تو اسیر وحلقہء موئے رسول ہے

ابوبکر صدیق! تو زینت و آرائش کوئے رسول ہے

اے ابوبکر! تو پروانہ شمع روئے رسول ہے

کشتہ خم ابروئے رسول ہے

صدیق! ستارے تیری عظمت کو سلام کرتے ہیں

فرشتے تیرے قصیدے پڑھتے ہیں

اللہ کا رسول تجھے اعزاز عطا فرماتا ہے

صدیق!

تیری وفا کو میرا سلام ہو

صدیق تو کتنا عظیم ہے

صبح کے سویروں میں غار کے اندھیروں میں تو......

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہے

Marfat.com

ابوبکر صدیق جانثار رسول بھی ہیں اور غمگسار رسول بھی
صدیق پر طعن و تشنیع کرنے والے اتنا خیال کریں کہ
وفادارِ رسول بھی ہیں اور پاسدارِ رسول بھی
رازِ رسول بھی ہیں اور یارِ غارِ رسول بھی
ابوبکر صدیق کو ظالم اور غاصب نہ کہیے
اگر کہنا ہے تو ابوبکر صدیق کو عندلیب گلستانِ رسول مختار کہیے
عرصہ محبت کا شہسوار کہیے
عاشقانِ رسول کا قافلہ سالار کہیے
غریبوں کا غمگسار کہیے
صحابہ کا تاجدار کہیے
مسکینوں کا مددگار کہیے
عشق بلالی کا خریدار کہیے
حاملِ نورِ پروردگار کہیے
صداقت کا علمبردار کہیے
ثانی اثنین اذھما فی الغار کہیے
ہاں ہاں
ابوبکر صدیق! پیشوائے کاملین ہیں اور خلیفۃ المسلمین ہیں
تاج الصالحین ہیں
امیر المومنین ہیں
امام المتقین ہیں
اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ابوبکر صدیق الصدق الصادقین اور رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین ہیں

پروانہ رحمت اللعالمین ہیں

اور والد اُمّ المومنین ہیں

قافلہ سالار سالکین اور سلطان المقربین ہیں

یزبرج عطا صدیق ہیں

منبع جود و سخا صدیق ہیں

مرکز مہر و وفا صدیق ہیں

محور صدق و صفا صدیق ہیں

حامل نور خدا صدیق ہیں

یارِ غارِ مصطفیٰ صدیق ہیں

کیوں نہ صائم ان کو میں ہادی کہوں

حامی دین ھدی صدیق ہیں

میرے دوستو!

سیدنا صدیق اکبر کی شان تخیلات سے ماوریٰ ہے

صدیق کا مقام تصورات سے بالا اس لئے کہ

صدیق پروردۂ نگاہِ رسول اور خدا تعالیٰ کا مقبول ہے

صدیق مرکز پرکار وفا ہیں

صدیق فنافی العشق مصطفیٰ ہیں

صدیق نائب سید الانبیاء ہیں

صدیق ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

صدیق ہیں اور شفیق بھی

Marfat.com

رہبر بھی خلیق بھی

احسن بھی اور عتیق بھی

صادق بھی ہیں اور صدیق بھی

صدیق رضی اللہ عنہ

بحرِ رحمت کے غریق ہیں

صحابہ کے اتالیق ہیں

حق و باطل میں وجہ تفریق ہیں

نامِ محبت کی مہرِ تصدیق ہیں

اور سب سے بڑی بات یہ کہ صدیق

نائب رسول اور خلیفہ بلا فصل بالتحقیق ہیں

حضرت ابوبکر صدیق وہ خوش نصیب صحابی رسول ہیں جن کو مصطفٰی کی کرشمہ سازیوں اور بندہ نوازیوں کے خصائل وشمائل اور فضائل وکرامات کا بحر ناپیدا کنار بتادیا۔

سیدنا صدیق اکبر کو ایک عام انسان کی حیثیت سے نہ دیکھو

صدیق کو دیکھنا ہے تو یوں دیکھو کہ صدیق اکبر

انبیاء مرسلین کے تاجدار کے ساتھی ہیں

گلشن کون مکاں کی بہار کے ساتھی ہیں

دونوں جہاں کے شہریار کے ساتھی ہیں

ہاں ہاں

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور پر برسنے والی نوری یلغار کے ساتھی

مکہ سے مدینہ آنے والی رہگزار کے ساتھی ہیں

سانپوں سے

Marfat.com

بدر میں چلنے والی تلوار کے ساتھی ہیں

اُحد میں آنے والے آزار کے ساتھی ہیں

بلکہ

اسلام کے ہر معرکۂ کارزار کے ساتھی ہیں

اور سب سے بڑی بات یہ کہ آپ اس مزار کے ساتھی ہیں جس کی زیارت اور اسلامی کے لئے ستر ۷۰ ہزار فرشتوں کا روز شب نزول ہوتا ہے۔

اُس مزار کے ساتھی ہیں جس میں دونوں عالم کے دولہا رہتے ہیں۔

اس مزار کے ساتھی ہیں جس میں جنت کے مالک ومختار اور کوثر وسلسبیل کے ساقی رہتے ہیں۔

وہ مزار پرانور

جہاں نور ہے نار نہیں

وہ گلشن سدا بہار جہاں پھول ہے خار نہیں

وہ دار القرار جہاں یار ہے مار نہیں

وہ حریم شہریار جہاں رحمت ہے آزار نہیں

ہاں ہاں

میرے محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا

وہ شرف ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مسکن ہے جہاں حضوری ہے دُوری نہیں

جہاں تریاق ہے زہر نہیں

جہاں رحمت ہے قہر نہیں

جہاں چارہ ساز ہے بے چارہ نہیں

جہاں شبنم ہے شرارہ نہیں

Marfat.com

جہاں حسن ہے قباحت نہیں
جہاں سکون ہے وحشت نہیں
پیارے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مزار پرانوار رونق افروز ہیں
جہاں خزاں نہیں بہار ہے
جہاں ظلم نہیں پیار ہے
جہاں بے چینی نہیں قرار ہے
جہاں درد نہیں دوا ہے
جہاں مرض نہیں شفا ہے
جہاں مرمر نہیں صبا ہے
جہاں ظلمت نہیں ضیاء ہے
جہاں فنا نہیں بقا ہے
جہاں غیر نہیں حبیب ہے
جہاں مریض نہیں طبیب ہے
وہ مزار پرانور ہے
جس میں نور ہی نور ہے
سرور ہی سرور ہے
رحمت ہی رحمت ہے
جہاں برکت ہی برکت ہے
جہاں سلامتی ہی سلامتی ہے
سیدنا صدیق اکبر کا وہ مسکن گلستانِ کرم ہے
جہاں سے چلنے والی بادِ رحمت کا ہلکا سا جھونکا جہنم کے شعلوں میں برودتِ

Marfat.com

کافوری بھر دے۔

صدیق!

تو اس جلوہ گاہِ نور کا مکیں ہیں جہاں ظلمتوں کے گزر کا امکان ہی ختم ہو جاتا ہے

پھر ان حالات میں یہ کس قدر نادانی اور حقائق سے روگردانی ہے

کہ معاذ اللہ حضرت ابوبکر صدیق کی شان میں نازیبا کلمات کہیں

ماخوذ از الصدیق از علامہ صائم چشتی ص ۴۲ تا ۴۶

ابوبکر دی شان عظیم افضل راز دار جو میرے حضور دا اے

ابوبکر دی دھی اے ماں سب دی دِتا ہویا وقار حضور دا اے

اوہدے پیار دی حد میں کی دساں پیار جو حضور دا اے

ساجد چشتی میں اوہدی کی شان دساں یار غار جو میرے حضور دا اے

ہر صحابی کوئی نہ کوئی معجزہ دیکھ کر ایمان لایا مگر صدیق اکبر بغیر کسی معجزہ دیکھے ایمان لائے

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو مطمئن ہو کر ایمان لے آیا ہوں لیکن اگر کوئی پوچھے کہ اے ابوبکر تم نے کون سا معجزہ دیکھا جو ایمان لائے تو کیا بتاؤں گا؟

فرمایا! وہی جواب جو تم نے ملک شام میں دیکھا تھا۔

کیا وہی میرا معجزہ نہیں ہے؟

توں جو ڈٹھا خواب دے اندر چن تھا اسمانوں!

ہوئے گرد ستارے بوہتے فضل ہویا رحمانوں

اوہو ای چن میں آپ محمد توں جہدے گھر آیا

تہی ستارے میرے سارے پاک نبی فرمایا

ت محترم

ایمان لانے میں بلافصل　　　صدیق

قرآن کریم میں بلافصل　　　صدیق

حدیث مبارکہ میں بلافصل　　　صدیق

نماز پڑھانے میں بلافصل　　　صدیق

ایثار قربان میں بلافصل　　　صدیق

بازاروں میں بلافصل　　　صدیق

غاروں میں بلافصل　　　صدیق

مزاروں میں بلافصل　　　صدیق

کون ہے جو اس کے بلافصل ہونے کا چیلنج کر سکتا ہے سرکار نے آج بھی اپنے ساتھ بلافصل لٹایا ہوا ہے اور تا قیام قیامت لٹائے رکھیں گے اور جنت میں بھی بلافصل ہی لے جائیں گے۔

توڑ دے ساتھی توڑ پچیسن انگلیاں پھڑ کے جنت دیسن
نال نبی دے سیر کریسن جنت دے گلزاراں دا
بن یار نبی دیاں باراں دا، بن یار نبی دیاں یاراں دا
شک ہووی تاں ونج مدینے جوڑا او یکھ مزاراں دا
بن یار نبی دیاں یاراں دا، بن یار نبی دیاں یاراں دا

نبی سے نسبت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت والی غار:
اس غار کونسـ ـت ہے یارِ غار سے اس پر تو میں نے فرمادیا

Marfat.com

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِیْمَ مُصَلًّی ط

نبی سے نسبت والی غار

صفا اور مروہ کو میرے پیارے سے نسبت ہوئی تو میں نے فرمایا

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ط

نبی سے نسبت والا کتا

کسی کتے کو میرے پیارے سے نسبت ہوئی تو میں نے فرمایا

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ط

نبی سے نسبت والے گھوڑے

کسی گھوڑے کو میرے پیارے سے نسبت ہوئی تو میں نے فرمادیا

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا وَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ط

اسی طرح جب کسی غار کو نسبت ہوئی تو فرمادیا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ط

میرے محبوب کے محبوب صدیق کی نسبت والی غار کا میں نے اپنے کلام میں نہایت حسین انداز میں ذکر فرمایا

غار والی نیکی

علامہ مومن شبلنجی رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب نورالابصار میں فرماتے ہیں

ایک دن جبرائیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ وسلام میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

اے جبرائیل، صف لنا عمرؓ ہمارے یار عمر فاروق کی توصیف بیان کر وعرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اگر میں حضرت عمر کی صفت و تعریف بیان کروں اور اتنی کروں کہ:

مثل ماقام نوح فی قومہ ط

جتنا عرصہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تبلیغ کی یعنی ساڑھے نو سو سال تک بیان کرتا رہوں تو پھر بھی

تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہو

کا مصداق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان مکمل نہ ہو سکے گی اور حضرت فاروق کی تمام نیکیاں ایک طرف ہوں اور آپ کے یار غار سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک غار والی نیکی کی ایک طرف ہو تو صدیق رضی اللہ عنہ کی یہ ایک نیکی عمر کی تمام نیکیوں سے وزنی ہو گی۔

اللہ نوں وی تیرے اتے پورا اعتبار سی
تاہیوں تینوں چنیاں نبی دا پہرے دار سی
آپو نہیں آیا تینوں رب سچے گھلیا
اوکھے ویلے توں نبی دے سنگ رلیا
اوہ سنگیاں اٹھاون والیاں
شان ودھ گئے میں موہڈیاں تے چان والیا
اُوہ غاراں پیتاں دیندیاں گواہیاں نے
جتھے ترے داتاں مل کے نبھائیاں نے
نبی نوں سینے لان والیا
شان ودھ گئے نیں موہڈیاں تے چان والیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پہرے دار

کسی کا پہرے دار اس کا بھائی ہے

Marfat.com

کسی کا پہرے دار اس کا بیٹا ہے

کسی کا پہرے دار کوئی ملازم ہے

کسی کا پہرے دار کوئی پٹھان ہے مگر

محبوب خدا کا پہرے دار صدیق ذی شان والا ہے۔

خدا کی امانت کا امین

شب ہجرت نبی کی امانتیں علی کے حوالے ان کا محافظ علی المرتضٰی ہے اور خدا کی امانت صدیق کے حوالے اس کا محافظ یارِ غارِ مصطفٰی ہے۔

عقیدہ علامہ اقبال

شاعر مشرق علامہ اقبال نے کیا خوب فرمایا:

خواجہ اوّل کہ اوّل یار بود

ثانی اثنین اذھما فی الغار بود

عظمت صدیق رضی اللہ عنہ

صدیق تو محسن مصطفٰی ہے

صدیق تو محسن اسلام ہے

صدیق تو محسن اصحاب ہے

صدیق اگر مطمئن ہے تو اصحاب مطمئن ہے

صدیق کو اطمینان ہے تو تمام صحابہ کو اطمینان ہے

تو مجھے یہ کہنے دیجئے کہ اگر امام نماز میں مطمئن ہوگا تو نمازی بھی مطمئن ہوگا اور اگر امام مطمئن نہ ہوگا تو پھر نماز ہی نہیں ہوگی۔ چنانچہ صدیق کے اطمینان سے تمام متقیوں کے اطمینان کا یقین کر لیا کیونکہ صدیق کے اطمینان پر پیغمبر کو اطمینان تھا۔ صدیق نے پیغمبر کو کندھوں پر اٹھایا تو پیغمبر مطمئن ہو کر کندھوں پر بیٹھ گئے۔

Marfat.com

صدیق نے غار کے اندر جا کر جب سوراخوں کو بند کیا اور پھر آپ کو اندر بلایا تو آپ مطمئن ہو کر قدم اندر رکھتے ہیں کیونکہ رفیق سفر صدیق نے سوراخوں کو بند کر کے اطمینان کر لیا تھا تو اسی جگہ

پیغمبر کو صدیق کے اطمینان پر اطمینان تھا
صدیق کے ایمان پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کے اسلام پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کے احسان پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی رفاقت پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی صداقت پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی نفاست پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی معیت پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی طمانیت پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی امامت پر پیغمبر کو اطمینان تھا
صدیق کی خلافت پر پیغمبر کو اطمینان تھا

سبحان اللہ! اسی لئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ

ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی

روایات میں آتا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہو کر حجرہ مبارک میں تشریف لے جاتے ہیں اور آپ کے ساتھ دو اور ساتھی بھی حجرہ شریف میں لے جاتے ہیں جنہیں دنیا ابو بکر اور عمر کے نام سے یاد کرتی ہے۔

سبحان اللہ

Marfat.com

مجھے کہنے دیجئے کہ دو ساتھی اپنے محبوب کے ساتھ گئے
جو دنیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے
جو بدر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو احد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو خندق میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو خیبر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو تبوک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو حنین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے
جو حضر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ سبحان اللہ!
سفر کے ساتھی، حضر کے ساتھی
فقر کے ساتھی، صبر کے ساتھی
مدینے کے ساتھی، سفینے کے ساتھی
یہاں اور وہاں قرینے کے ساتھی
بدر کے ساتھی، احد کے بھی ساتھی
قبر کے بھی ساتھی، لحد کے ساتھی
صداقت کے ساتھی، عدالت کے ساتھی
سخاوت کے ساتھی، شجاعت کے ساتھی
محبت کے ساتھی، مودّت کے ساتھی
مروت کے ساتھی، اخوت کے ساتھی
راتوں کے ساتھی، براتوں کے ساتھی

Marfat.com

سحری کے ساتھی، افطاری کے ساتھی

آنے میں ساتھی، جانے کے ساتھی

کھانے میں ساتھی، کھلانے میں ساتھی

بہاروں کے ساتھی، خزاؤں کے ساتھی

وفاؤں کے ساتھی، اداؤں کے ساتھی

شجر کے بھی ساتھی، حجر کے بھی ساتھی

مسجد کے بھی ساتھی، حجرے کے بھی ساتھی

نسب کے بھی ساتھی، اور حسب کے بھی ساتھی

رشتوں، بہشتوں کے ساتھی سبحان اللہ

محافل کے ساتھی، مجالس کے ساتھی

محاسن کے ساتھی، محامد کے ساتھی

صلوٰتوں کے ساتھی، سلاموں کے ساتھی

تشہد کے ساتھی، قیاموں کے ساتھی

رونے کے ساتھی، رلانے کے ساتھی

ہنسنے کے ساتھی، ہنسانے کے ساتھی

پڑھنے کے ساتھی پڑھانے کے ساتھی

سننے کے ساتھی، سنانے کے ساتھی سبحان اللہ

زندیق اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

زندیق کفر کی بقا چاہتا ہے

صدیق اسلام کی بقا چاہتا ہے

زندیق شرک کی بقا چاہتا ہے

Marfat.com

صدیق دین کی ضیاء چاہتا ہے

زندیق شیطان کی رضا چاہتا ہے

صدیق خدا کی رضا چاہتا ہے

زندیق شیطان کا نمائندہ ہے

صدیق رحمان کا نمائندہ ہے

زندیق ازلی بد بخت ہے

صدیق ازلی خوش بخت ہے

زندیق نمائندہ جہنمی ہے۔

صدیق نمائندہ جنتی ہے (سبحان اللہ)

زندیق کا مال کفر کے کام آتا ہے

صدیق کا مال اسلام کے کام آتا ہے

زندیق کا مال غیروں نے استعمال کیا

صدیق کا مال نبی کے یاروں نے استعمال کیا

زندیق کا مال فضول خرچ تھا

صدیق کا مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خرچ کیا

(سبحان اللہ)

زندیق مال خرچ کرتا ہے اسلام نہ پھیلے

صدیق مال استعمال کرتا ہے استعمال پھیلے

زندیق مال خرچ کرتا ہے خدا کی عبادت نہ ہو

صدیق مال خرچ کرتا ہے خدا کی عبادت ہو

زندیق مال خرچ کرتا ہے کفر پھیلے

Marfat.com

صدیق خرچ کرتا ہے دین پھیلے
زندیق خرچ کرتا ہے نفرت پھیلے
صدیق خرچ کرتا ہے محبت پھیلے
زندیق خرچ کرتا ہے خباست پھیلے
صدیق خرچ کرتا ہے طہارت پھیلے
زندیق خرچ کرتا ہے شرارت پھیلے
صدیق خرچ کرتا ہے شرافت پھیلے
زندیق خرچ کرتا ہے خیانت پھیلے
صدیق خرچ کرتا ہے امانت پھیلے
زندیق خرچ کرتا ہے لوگ شیطان کے نام لیں
صدیق خرچ کرتا ہے کہ لوگ صاحب قرآن کا نام لیوا ہوں

سبحان اللہ

زندیق کا خرچ کفر کے لئے
صدیق کا خرچ اسلام کے لئے
زندیق کا خرچ شرک کے لئے
صدیق کا خرچ توحید کے لئے
زندیق کا خرچ شیطان کے لئے
صدیق کا خرچ رحمان کے لئے
زندیق کا خرچ جہنم کے لئے
صدیق کا خرچ جنت کے لئے

سبحان اللہ

Marfat.com

شان سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

بعد نبیاں دے ہے شان صدیق دا
دیکھو رب محمد دے دلدار دا
سوہنا صدیق مرتبہ سی پاؤندا رہیا
کملی والے نوں موڈے سی چاندا رہیا
ڈنگ کھاندا رہیا مسکراندا رہیا
چہرہ ویندا رہیا یار انور دا
اوہدی عظمت دا خورشید چڑھدا رہیا
ہر قدم اوہدا شان و وہدا رہیا
پچھلے اوہدے نمازاں اوہ پڑھدا رہیا
جو امام ہے آپ سارے سنسار دا
جانیں اللہ یا اللہ دا سوہنا نبی
کینوئیں صدیق سند غلامی لئی
جد وی سوہنے نوں کوئی ضرورت پئی
گھر دی ہر شے رہیا سوہنے توں وار دا

چار یار رضی اللہ عنہ

حضرات گرامی قدر!

پیارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری خلافت تیں سال تک رہے گی۔ اس کے بعد بادشاہت آجائے گی۔ مشکوٰۃ شریف میں سرکار دو عالم کی روایت کردہ خلافت پاک میں حضرت سیدنا صدیق اکبر شامل ہیں۔ حضرت

Marfat.com

سیدنا فاروق اعظم بھی شامل ہیں۔ حضرت عثمان غنی شامل ہیں۔ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ بھی شامل ہیں۔ معلوم ہوا سرکار کے چاروں یار چنے ہوئے تھے۔

چار یار اللہ کے بھی پیارے ہیں
چار یار رسول اللہ ﷺ کے بھی پیارے ہیں
چار یار انبیاء کے بھی پیارے ہیں
چار یار اہل بیت کے بھی پیارے ہیں
چار یار صحابہ کرام کے بھی پیارے ہیں
چار یار اولیاء کے بھی پیارے ہیں
جہڑا چواں یاراں دا یار نہیں اوہ نبی دا تابعدار نئیں
جیہڑا نبی دا تابعدار نئیں اوہدا ہونا بیڑا پار نئیں

حضرات گرامی!

چار کے بغیر کسی کا گزارا نہیں ہے
اللہ حروف بھی چار ہیں
رسول کے حروف بھی چار ہیں
بتول کے حروف بھی چار ہیں
حسین کے حروف بھی چار ہیں
محمد کے حروف بھی چار ہیں
احمد کے حروف بھی چار ہیں
قرآن کے حروف بھی چار ہیں
مجید کے حروف بھی چار ہیں
اعظم کے حروف بھی چار ہیں

Marfat.com

اکبر کے حروف بھی چار ہیں

کریم کے حروف بھی چار ہیں

داتا کے حروف بھی چار ہیں

فرید کے حروف بھی چار ہیں

محدث کے حروف بھی چار ہیں

مفسر کے حروف بھی چار ہیں

مشرق کے حروف بھی چار ہیں

مغرب کے حروف بھی چار ہیں

شمال کے حروف بھی چار ہیں

جنوب کے حروف بھی چار ہیں

بادل کے حروف بھی چار ہیں

رحمت کے حروف بھی چار ہیں

موسم کے حروف بھی چار ہیں

گرما کے حروف بھی چار ہیں

سرما کے حروف بھی چار ہیں

بہار کے حروف بھی چار ہیں

خزاں کے حروف بھی چار ہیں

اوپر کے حروف بھی چار ہیں

نیچے کے حروف بھی چار ہیں

محبت کے حروف بھی چار ہیں

شفقت کے حروف بھی چار ہیں

Marfat.com

مسرت کے حروف بھی چار ہیں

قادر کے حروف بھی چار ہیں

قدرت کے حروف بھی چار ہیں

خالق کے حروف بھی چار ہیں

خلقت کے حروف بھی چار ہیں

نبوت کے حروف بھی چار ہیں

بعثت کے حروف بھی چار ہیں

شوکت کے حروف بھی چار ہیں

عنایت کے حروف بھی چار ہیں

عظمت کے حروف بھی چار ہیں

نعمت کے حروف بھی چار ہیں

معین کے حروف بھی چار ہیں

علیم کے حروف بھی چار ہیں

کلیم کے حروف بھی چار ہیں

موسیٰ کے حروف بھی چار ہیں

داؤد کے حروف بھی چار ہیں

یوسف کے حروف بھی چار ہیں

شعیب کے حروف بھی چار ہیں

ایوب کے حروف بھی چار ہیں

اویس کے حروف بھی چار ہیں

بلال کے حروف بھی چار ہیں

Marfat.com

عباس کے حروف بھی چار ہیں
حسان کے حروف بھی چار ہیں
نصیر کے حروف بھی چار ہیں
امیر کے حروف بھی چار ہیں
فقیر کے حروف بھی چار ہیں
منیر کے حروف بھی چار ہیں
کبیر کے حروف بھی چار ہیں
عروج کے حروف بھی چار ہیں
فراز کے حروف بھی چار ہیں
رفعت کے حروف بھی چار ہیں
اکبر کے حروف بھی چار ہیں
کعبہ کے حروف بھی چار ہیں
اصغر کے حروف بھی چار ہیں
مسجد کے حروف بھی چار ہیں
طواف کے حروف بھی چار ہیں
عروہ کے حروف بھی چار ہیں
اجمیر کے حروف بھی چار ہیں
برکت کے حروف بھی چار ہیں
ذاکر کے حروف بھی چار ہیں
شاکر کے حروف بھی چار ہیں
انور کے حروف بھی چار ہیں

Marfat.com

طاہر کے حروف بھی چار ہیں

ظاہر کے حروف بھی چار ہیں

باطن کے حروف بھی چار ہیں

تصور کے حروف بھی چار ہیں

صوفی کے حروف بھی چار ہیں

مولا کے حروف بھی چار ہیں

ملجا کے حروف بھی چار ہیں

ادیب کے حروف بھی چار ہیں

خطیب کے حروف بھی چار ہیں

واعظ کے حروف بھی چار ہیں

مقرر کے حروف بھی چار ہیں

مدبر کے حروف بھی چار ہیں

محقق کے حروف بھی چار ہیں

محفل کے حروف بھی چار ہیں

جلسہ کے حروف بھی چار ہیں

خطاب کے حروف بھی چار ہیں

حضرات گرامی!

چار کی کیا خصوصیات بتاؤں آسمان کے مقرب فرشتے بھی چار ہیں

کتب سماویہ بھی چار ہیں

سمتیں بھی چار ہیں

موسم بھی چار ہیں

Marfat.com

حضور کی بیٹیاں بھی چار ہیں

عوام بھی چار ہیں

ناسوت، ملکوت، جبروت، لاہوت اور سرکار کے یار بھی چار ہیں جو ان چار کا ماننے والا ہے۔ اس کا بیڑا پار ہے

جہڑا چوں یاراں دا یار نئیں

اوہدا ہونا بیڑا پار نئیں

اک دوجے دے سب ہین ولی

صدیق عمر عثمان علی

او علی دا کجھ نہ لگدا اے

جہنوں نال صدیق دے پیار نہیں

جو مولائے کائنات کا غلام ہے اسے صحابہ کرام غلامی بھی اختیار کرنی پڑے گی۔

جو صدیق کا منکر ہے

وہ علی کا منکر ہے

جو فاروق کا منکر ہے

وہ علی کا منکر ہے

جو علی کا منکر ہے

وہ تینوں کا منکر ہے

حضرت سیدنا صدیق اکبر سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی اور سیدنا علی المرتضٰی رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان اور عظمت ہم نے نہیں دی بلکہ یہ شان کملی والے آقا نے عطا فرمائی ہے۔

رب تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔

Marfat.com

شاناں دتیاں نے اعلیٰ توں اعلیٰ عطا
کملی والے محمد دے ہر یار نوں
شان پچھنی جے صدیق و فاروق دی
پچھو مولا علی شیر جرار تواں
سوہنے صدیق تائیں صداقت علی
قبر وچہ تے سفر وچہ رفاقت علی
حکم کیتا سی جس وقت سوہنے نبی
گھر دا گھر چک کے صدیق لے آیا سی
ڈنگ کھا کے وی آرام پہنچایا سی
شاہ خوباں دو عالم دے سردار نوں
شان منکر کی فاروق دی جان دا
ایہہ تے نارِ حسد وچہ ہے جلدا پیا
جہنے فاروق نوں ربّ توں منگ کے لیا
پچھ شانِ عمر اوس سرکار نوں
اوہ عمر اوہدا ناقہ دے اتے چڑھے
لیکے سندِ غلامی جو حسنین توں
فیض ونڈ دا رہیا سارے سنسار نوں
شان عثمان دی جان دا لے خدا
نور دو جہنوں کیتے محمد عطا
جان بدے کے لیا فتنیاں تو بچا
جہنے دینِ محمد دے انوار نوں

Marfat.com

شانِ حیدر کی کر سکدا کوئی بیاں
جس دے قبضے ہے کوثر باغ جناں
ولی اللہ نے ہے فقر دی سلطنت
سارے ولیاں دے شکر دے سالار نو
شانِ حیدر دا کوئی کنارہ نہیں
کوئی ایناں محمد نوں پیارا نہیں
جے ناں چاراں نوں منیے تے چارا نہیں
چاراں رنگیا اے اے صائم دے اشعار نوں

حضرات گرامی!

کملی والے آقا کے چار یاروں کی رفعت اور بلندی کے بارے میں کوئی نہیں جان سکتا۔ آج کوئی مولا علی کو مانتا نہیں۔

لیکن یہ اہل سنت کو سعادت حاصل ہے کہ وہ چاروں کو مانتے ہیں۔ حضرات گرامی! چار کو مانے بغیر کسی کا گزارہ نہیں ہے کیونکہ

روشن کے بھی چار حروف ہیں
سورج کے بھی چار حروف ہیں
چاند کے بھی چار حروف ہیں
دھوپ کے بھی چار حروف ہیں
لائٹ کے بھی چار حروف ہیں

جو روشنی کو مانتا ہے اسے چار کو ماننا پڑے گا جو روشنی کو نہیں مانتے وہ اندھیروں کے راہی ہیں۔ ان کی مثل اُلو کی طرح ہے جو جانتے ہوئے خود کو اندھا رکھتا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو چار یاروں کا غلام بنائے۔

Marfat.com

کر سکو گے کس طرح ان سے صحابہ کو جدا
گرد مدنی چاند کے تاروں کا ہالہ چار ہے

مشرک موحد بن گیا

روایت میں آتا ہے کہ ہجرت کو تیرہ مہینے گزر چکے تھے۔ ایک شخص کرز بن جابر فہری مکہ سے مدینہ آیا اور اہل مدینہ کے اونٹ جو شہر سے باہر چراگاہ میں چر رہے تھے۔ لوٹ کر لے گیا۔ اس بات کی خبر جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوتی ہے تو آپ حضرت زید بن حارثہ کو عامل مدینہ مقرر فرماتے ہیں اور جھنڈا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکرم کے حوالے کر کے مہاجروں کی ایک جماعت کے ساتھ اس کے تعاقب میں بدر کے قریب وادی سفوان تک جاتے ہیں مگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نہیں آتا اور آپ اپنے اصحاب کے ساتھ وادی سفوان سے ہی مدینے واپس تشریف لے آتے ہیں۔ (بحوالہ سیرت کبریٰ جلد دوم صفحہ نمبر 910)

عزیزان گرامی!

کرز بن جابر فہری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ہاتھ آجاتے تو یقیناً ان کا تیا پانچا ہو جاتا مگر اس علام الغیوب نے کرز بن جابر کو ان کے ہاتھ آنے ہی نہ دیا کیوں کہ رب العزت نے کو کرز کو مسلمان کر کے ہمیشہ کے لئے پیغمبر کا غلام اور اسلام کا شیدائی بنانا تھا۔ چنانچہ پھر کرز بن جابر اسلام لائے اور سنہ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے دن جام شہادت نوش کیا۔

فقیر کو کہنے دیجئے کہ قدرت خداوندی دیکھئے کہ:

جو اونٹ لوٹنے آیا تھا وہ خود اپنا سب کچھ اسلام کے لئے لٹا گیا۔

جو مسلمان کی جان لینے آیا تھا وہ خود اپنی جان اسلام کے لئے قربان کر گیا۔

جو مسلمان کو تکلیف دینے آیا وہ خود زخم اٹھا کر چلا گیا۔

Marfat.com

جو جہنمی بننے آیا تھا وہ خود جنتی بن کے چلا گیا۔

جو اونٹ بھگا کر لے گیا تھا وہ خود بھاگ کر اسلام کے دامن میں آ گیا۔

جب آیا تھا تو اسلام کی نگاہ میں سب سے ذلیل تھا۔

جب گیا تو اسلام کی نگاہ میں سب سے عظیم ہو گیا۔

جب آیا تو مشرک تھا جب گیا تو موحد ہو گیا

جب آیا تو جہنمی تھا جب گیا تو جنتی ہو گیا

جب آیا تو بت پرست تھا جب گیا تو رب پرست تھا

جب آیا تو لعنت اللہ تھا جب گیا تو رضی اللہ تھا

جب آیا تو ذلیل تھا جب گیا تو مردِ جلیل تھا

وہ آدمی جو تیغ جفا کی قتیل ہے
کردار ہو عظیم تو بطل جلیل ہے

جس کو اسلام نے باحیا بنا دیا تو وہ بے حیا کیسے ہو سکتا ہے

جس کو اسلام نے باشعور بنا دیا تو وہ بے شعور کیسے ہو سکتا ہے

جس کو اسلام نے باغیرت بنا دیا تو وہ بے غیرت کیسے ہو سکتا ہے

سبحان اللہ العظیم

نابینا صحابی رسول اللہ

روایت ہے کہ رمضان المبارک کے اختتام میں ابھی کئی دن باقی تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلتے ہیں اور اپنی جگہ امامت کے لئے حضرت عبداللہ بن ام کلثوم رضی اللہ عنہ کو متعین فرماتے ہیں۔ ماشاء اللہ

ایک صحابی اور وہ بھی نابینا۔ ان کا مقدر چمک اٹھا اسے وہ اعزاز ملا جو کسی آنکھ والے کو نہ ملا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عدم موجودگی میں اس نابینا صحابی نے امامت

Marfat.com

کرائی اور صحابہ نے ان کے پیچھے نمازیں ادا فرمائیں۔

اب مجھے کہہ دیجئے کہ:

کوئی صدر کا قائم مقام ہوتا ہے تو اس پر فخر کرتا ہے

کوئی وزیر اعظم کا قائم مقام ہوتا ہے تو اس پر فخر کرتا ہے

اگر کوئی کسی مرشد کی گدی پر براجمان ہوتا ہے تو مخدوم زادہ کہلاتا ہے۔

اگر کوئی کسی وزیر کی گدی پر بیٹھتا ہے تو وزیر زادہ کہلاتا ہے

اگر کوئی کسی سید کی گدی پر بیٹھتا ہے تو سید زادہ کہلاتا ہے۔

لیکن قربان جائیں ایسے پیر صلی اللہ علیہ وسلم کے

جس سے بہتر کائنات میں کوئی پیر نہیں ہے۔

جس سے بہتر کائنات میں کوئی مرشد نہیں ہے۔

جس سے بہتر کائنات میں کوئی سید نہیں ہے۔

جس سے بہتر کائنات میں کوئی سردار نہیں ہے۔

آج اس پیر کی گدی پر

آج اس مرشد کی سند پر

آج اس سید کے مصلے پر

ایک نابینا صحابی امامت کروا رہا ہے۔ سبحان اللہ

یہ وہی نابینا ہے جس سے قریش کے سردار ملتے ہیں۔

یہ وہی نابینا ہے جس سے مشرک ناراض تھے۔

یہ وہی نابینا ہے جس سے مکہ کے سردار خفا تھے۔

یہ وہی مسکین ہے جسے مکہ کے رئیس پسند نہ کرتے تھے۔

لیکن آج اسے سرور کائنات نے اپنے مصلے پر کھڑا ہونے کی اجازت دے

Marfat.com

دی۔

آج استاد نے شاگرد کو اپنے مصلے پر کھڑا کر دیا۔

آج مرید مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے راہنما پیر کے مصلے پر امامت کرانے کے قابل ہو گیا ہے۔

شمع رسالت کے پروانے:

کفار کے دو آدمی قتل ہو جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کی دیت فرماتے ہیں۔

اور اس سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون کون تھا۔

روایات میں ہے کہ اسی سلسلہ میں بات کرنے کی غرض سے بنو نظیر کی طرف جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس وقت کون کون تھا۔

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت اسید بن حفیر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

سبحان اللہ

فقیر کہتا ہے کہ

”اگر شمع رسالت جا رہے تھے تو ساتھ رسالت کے پروانے بھی جا رہے تھے“

اگر نبی جا رہے تھے تو ساتھ امتی بھی جا رہے تھے

اگر استاد جا رہے تھے تو ساتھ شاگرد بھی جا رہے تھے

اگر عرب کا چاند جا رہا تھا تو ساتھ ستارے بھی جا رہے تھے۔ سبحان اللہ العظیم

Marfat.com

فقیر کو کہنے دیجئے کہ:۔

صاحب قرآن کے ساتھ قاری قرآن بھی تھے

صاحب نبوت کے ساتھ خادمانِ نبوت بھی تھے

صاحب صداقت کے ساتھ صاحبانِ صداقت بھی تھے

صاحب امامت کے ساتھ صاحبانِ امانت بھی تھے

صاحب دیانت کے ساتھ صاحبانِ دیانت بھی تھے

امام المرسلین کے ساتھ امام المتقین بھی تھے۔ سبحان اللہ

فقیر کو کہنے دیجئے کہ وہ کیا منظر ہوگا۔

جب حضور آگے ہوں گے صحابہ پیچھے ہوں گے۔

جب صاحب جمال آگے ہوں گے اور عاشقانِ کمال پیچھے ہوں گے۔

جب سردار انبیاء آگے ہوں گے اور سردارانِ امت پیچھے ہوں گے۔

جب حبیب رحمان آگے ہوں گے اور بندگان رحمان پیچھے ہوں گے۔

جب صاحب معراج آگے ہوں گے

جب صاحب لولاک آگے ہوگا

جب ساقی کوثر آگے ہوگا

جب شافع محشر آگے ہوگا اور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہ چل رہے ہوں گے تو یقیناً درودیوار سے آواز آرہی ہوگی کہ:

سید کونین تیرے جاں نثاروں کو سلام
یعنی گردون نبوت کے ستاروں کو سلام

فقیر کو کہنے دیجئے کہ:۔

Marfat.com

یہ نہیں ہو سکتا کہ

چاند ہو اور ستارے نہ ہوں

سورج ہو اور کرنیں نہ ہوں

سمندر ہو اور لہریں نہ ہوں

پھول ہوں اور خوشبوئیں نہ ہوں

محبوب ہو اور دیوانے نہ ہوں۔

شمع ہو اور پروانے نہ ہوں

مصطفیٰ ہو اور صحابہ نہ ہوں۔ سبحان اللہ

نعرہ تحقیق۔ حق چار یار

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان:

یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت فیض کا اثر ہے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان حق ترجمان ہے جس کی بدولت

ابوبکر۔ صدیق بنے۔

عمر۔ فاروق بنے

عثمان، ذی النورین بنے

علی، حیدر کرار بنے

ہاں ہاں

یہ وہی زبان ہے جو دشمنوں کو دوست بناتی ہے جو بیگانوں کو اپنا بناتی ہے۔

جو غلام کو آقا بناتی ہے، جو کمترین کو بہترین بناتی ہے۔

جو جہنمیوں کو جنتی بناتی ہے۔ جو ارزل کو افضل بناتی ہے۔

جو خالی کو ولی بناتی ہے جو ذرّے کو آفتاب بناتی ہے۔

Marfat.com

جو قطرہ کو دریا بناتی ہے

اور یہ لعاب دہن وہی لعاب دہن ہے

جو کٹے بازو پر لگے تو بازو درست

دکھتی آنکھوں پر لگے تو آنکھیں درست

کڑوے کنویں میں پڑے تو میٹھا ہو جائے۔

حضرت قتادہ کی کٹی آنکھ پر لگے تو بالکل ٹھیک

حضرت صدیق کی ایڑھی پر لگے تو زہر کا اثر زائل

حضرت عبداللہ بن عباس کے دہن میں آئے تو مفسر قرآن بنا ڈالے۔

صادق و امین

جس عبداللہ کے لخت جگر کو آج تک صادق و امین کہتے رہے ہو۔ جس خدا کے پیغمبر کی صداقت کی گواہی تم خود دیتے رہے ہو۔ جس نفیس انسان کے کردار و اطوار کو پورا مکہ جانتا ہے وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔

اس نے جو بھی کہا سچا کہا سب کچھ ہو سکتا ہے۔

ستارے ٹوٹ سکتے ہیں۔

چاند بے نور ہو سکتا ہے

سورج سیاہی میں بدل سکتا ہے

پہاڑ روئی بن کر اڑ سکتے ہیں

دریا اپنا رخ بدل سکتے ہیں لیکن

زبان نبوت جھوٹ نہیں بول سکتی

پیغمبر سچا ہے

پیغمبر کا خدا سچا ہے

Marfat.com

پیغمبر کا دین سچا ہے

پیغمبر کا مذہب سچا ہے

پیغمبر کا اخلاق سچا ہے

پیغمبر کا کردار سچا ہے

مشرک جھوٹا ہے

مشرک کا مذہب جھوٹا ہے

مشرک کے معبود جھوٹے ہیں

مشرک کی زبان جھوٹی ہے اور

جن جھوٹے لوگوں نے جن کذاب انسانوں نے ایک سچے انسان پر ایک سچے پیغمبر پر ستم کیا۔ ایک رحم دل رسول کو پتھر مارے تو کیا اب ان کے گھروں میں پتھر نہ پڑیں گے۔

یہی وجہ تھی کہ عاتکہ کو خواب میں دکھایا یہ کہ مکہ کے ہر گھر میں پتھر پڑے۔

ابوجہل کی دوڑ

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ:۔

حضرت عباس مسجد حرام کی طرف جا رہے تھے کہ سامنے سے ابوجہل آتا دکھائی دیا یہ اسے دیکھ کر تیزی سے اس کی طرف جاتے ہیں تاکہ خواب کا ذکر کر کے اسے اشتعال دلائیں اور جب وہ بکواس کرے تو اس کی مناسب مرمت کریں۔ ابھی حضرت عباس اس کی طرف بڑھے ہی تھے کہ وہ بہت جلدی اور تیزی سے مسجد حرام کے دروازہ کی طرف بھاگ گیا۔

کہ ابوجہل کوئی پہلی مرتبہ نہیں بھاگا۔ یہ ساری زندگی بھاگتا ہی رہا ہے۔

پیغمبر کی شرافت سے یہ بھاگا

Marfat.com

پیغمبر کی نبوت سے بھاگا

پیغمبر کی امانت سے بھاگا

پیغمبر کی دیانت سے بھاگا

پیغمبر کی رسالت سے بھاگا

پیغمبر کی متانت سے بھاگا

پیغمبر کی عدالت سے بھاگا

پیغمبر کی تلاوت سے بھاگا

خدا کی توحید سے بھاگا

خدا کی عبادت سے یہ بھاگا

خدا کی برکت سے یہ بھاگا

خدا کی رحمت سے یہ بھاگا

مگر آج یہ اپنی خباثت کی طرف بھاگتا ہے

آج یہ اپنی رذالت کی طرف بھاگتا ہے

آج اپنی حماقت کی طرف بھاگتا تھا

آج بھی لوگ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے بھاگتے ہیں

وہ ابوجہل ہی کے پیروکار ہیں۔

شہادت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

- شہادت عثمان رضی اللہ عنہ کا گواہ قرآن ہوگا

کسی کی شہادت کی گواہی مکہ کی گلیاں دیں گی

کسی کی شہادت کی گواہی مدینہ کی گلیاں دیں گی

کسی کی شہادت کی گواہی میدان بدر دے گا

Marfat.com

کسی کی شہادت کی گواہی میدان احد دے گا
کسی کی شہادت کی گواہی حجاز کے صحرا دیں گے
کسی کی شہادت کی گواہی میدان کربلا دے گا
لیکن قربان جاؤں تیرے اے عثمان!
تیری شہادت کی گواہی اللہ تعالیٰ کا قرآن دے گا۔
اور ایک انداز!
روضہ کھلے گا تو اندر سے صدیق و فاروق نکلیں گے
قرآن کھلے گا تو اندر سے شہید عثمان نکلیں گے
روضہ انور کی چابی بھی رحمان کے پاس ہے
قرآن حکیم کی چابی بھی رحمان کے پاس ہے
صدیق و فاروق کے دشمنوں کو روضہ انور نصیب نہیں ہوگا
عثمان رضی اللہ عنہ کے دشمنوں کو قرآن نصیب نہیں ہوگا
جو سینہ عشق عثمان سے خالی وہ سینہ حفظ قرآن سے خالی
یا حی یا قیوم ، برحمتك استغیث
عثمان رضی اللہ عنہ کے دشمن ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حفظ قرآن اور خدمت قرآن سے محروم ہو گئے۔
مسجد میں قرآن سے آباد اور قرآن اہل سنت کے پاس!
مدارس قرآن سے آباد اور قرآن اہل سنت کے پاس!
سینے قرآن سے آباد اور قرآن اہل سنت کے پاس!
مکہ مدینہ قرآن سے آباد اور قرآن اہل سنت کے پاس!
قرآن اہل سنت کے سینے میں

Marfat.com

قرآن اہل سنت کے مدینے میں
قرآن کی تشہیر اہل سنت نے کی
قرآن کی تفسیر اہل سنت نے کی
قرآن، رمضان، عثمان تینوں اہل سنت کا سرمایہ ہیں

سبحان اللہ!
مخلص اعظم کے قدم مشرک اعظم کے سینہ پر

روایات میں آتا ہے کہ قتل کرنے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود ابوجہل کی چھاتی پر سوار ہوجاتے ہیں اوراس کی گردن پر پاؤں رکھ دیتے ہیں۔
ابوجہل کہتا ہے کہ اے بھیڑوں کے چروانے والے تو بہت اونچی جگہ چڑھتا ہے

میں کہتا ہوں۔

آج مظلوم نے ظالم سے بدلہ لے لیا
آج مخلص نے شرک سے بدلہ لے لیا
آج کمزور نے طاقت ور سے بدلہ لے لیا
آج ضعیف نے توان سے بدلہ لے لیا
آج پیدل نے سوار سے بدلہ لے لیا
آج نہتے نے مسلح سے بدلہ لے لیا
آج عبداللہ بن مسعود نے ابوجہل سے بدلہ لے لیا
آج عبداللہ بن مسعود نے اپنے منہ پر لگے طمانچے کا بدلہ لے لیا
آج عبداللہ کفر کے سردار کے سینہ پر چڑھ گیا
آج عبداللہ شرک کے مینار پر چڑھ گیا
آج عبداللہ غلاظت کے ڈھیر پر چڑھ گیا

Marfat.com

آج عبداللہ شرارت کے ٹیلے پر چڑھ گیا

آج عبداللہ خباثت کے محل پر چڑھ گیا

آج عبداللہ جہالت کے گنبد پر چڑھ گیا

آج عبداللہ حماقت کے گنبد پر چڑھ گیا

آج عبداللہ ابو جہل کے سینہ پر چڑھ گیا۔ سبحان اللہ

تو مجھے کہنے دیجئے کہ:۔

آج پتلی ٹانگوں والا عبداللہ پتلے عقیدے والے سینہ پر کھڑا ہے

آج بھیڑ چرانے والے قدموں کے نیچے شرک کا سردار بھیڑ کی طرح لیٹا ہے

آج مظلوم ظالم کے سینہ پر کھڑا مسکرا رہا ہے

آج قرآن کی تلاوت کرنے والا شیطان کی عبادت کرنے والے کے سینہ پر دندنا رہا ہے

آج رحمان کا بندہ شیطان کے بندے کی گردن پاؤں سے دبا رہا ہے۔

آج مخلص اعظم کے قدم شرک اعظم کے سینہ پر ہے۔ (سبحان اللہ)

اے لوگو! غور کرو خدا تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔

نیچے کفر کا امام، اوپر اخلاص کا امام ہے

نیچے شرک کا امام اوپر شرک کا امام ہے

نیچے تکبر کا امام ہے اوپر تکبیر کا امام ہے

نیچے تحقیر کا امام ہے اوپر تقریر کا امام ہے

نیچے تقصیر کا امام ہے اوپر تفسیر کا امام ہے

نیچے تفریق کرنے والا ہے اور اوپر قرآن کی تفصیل کرنے والا ہے

نیچے ابو جہل تکدور والا ہے اس کے سینہ پر عبداللہ مقدر والا ہے

Marfat.com

نیچے ابو جہل اپنے لاغر والا ہے اور عبداللہ اپنے حضور والا ہے
(سبحان اللہ)

یارانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یاران مصطفیٰ دنیا میں سچے ترین انسان ہیں
ان سے بڑھ کر ایمان دار کوئی نہیں
ان سے بڑھ کر متقی اور دیانت دار کوئی نہیں
ان سے بڑھ کر صادق اور عادل کوئی نہیں
ان سے بڑھ کر عاشقان مصطفیٰ کوئی نہیں
یہ لوگ اسلام کے پہلے مبلغ اور خادم ہیں
یہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلا واسطہ شاگرد ہیں
یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کریم نے اپنی رضا کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا ہے۔
یہاں فقیر کو یہ جملہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ
جس کعب صحابی نے ایک مرتبہ سچ بولا وہ نجات پا گیا
جس کا نام ہی صدیق ہے وہ نجات کیسے نہ پائے گا اور
جو اس صدیق کے صدق میں شک کرے گا
جو صدیق کے ایمان میں شک کرے گا
وہ دنیا اور آخرت میں زندیق کہلائے گا
خسر الدنیا والآخرة
تو مجھے کہنے دیجئے کہ
جو صدیق کو سچا نہیں مانتا وہ جہاں میں سچا نہیں ہے

Marfat.com

جو صدیق کو سچا نہیں مانتا وہ ایمان میں خود سچا نہیں ہے
جو صدیق کو سچا نہیں مانتا وہ اسلام میں سچا نہیں ہے
جو صدیق کو سچا نہیں مانتا وہ کلام میں سچا نہیں ہے (سبحان اللہ)

صدیق جہان میں سچا ہے
صدیق ایمان میں سچا ہے
صدیق اسلام میں سچا ہے
صدیق کلام میں سچا ہے
صدیق قرآن میں سچا ہے
صدیق فرقان میں سچا ہے
صدیق بارگاہ رسالت مآب میں سچا ہے
صدیق اصحاب میں سچا ہے
صدیق احباب میں سچا ہے
صدیق خدا کی جناب میں سچا ہے (سبحان اللہ)
صدیق کو رحمان سچا کہتا ہے
صدیق کو قرآن سچا کہتا ہے
صدیق کو صاحب قرآن سچا کہتا ہے
صدیق کو عمر ذی شان سچا کہتا ہے

چار

اللہ کے حرف چار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حرف چار

Marfat.com

احمد کے حرف　　چار

رسول کے حرف　　چار

قرآن میں ذکر محمد　　چار

ان چار حرف ہی سے تو کل کائنات ہے

ان چار حرف سے ہی ہماری نجات ہے

خالق کے حرف چار ہیں

واحد کے حرف　　چار

وحدت کے حرف　　چار

قادر کے حرف　　چار

قدرت کے حرف　　چار

ساقی کے حرف　　چار

کوثر کے حرف　　چار

شافع کے حرف　　چار

محشر کے حرف　　چار

چار چار حرف ہیں رکوع و قیام میں
چار چار حرف ہیں درود و سلام میں
حیدر کے چار چار ہیں زہرا کے نام میں
ہیں چار چار حرف حسین امام میں

پوری کائنات کی تخلیق بھی چار سے ہوئی۔

چار رسل، چار فرشتے، چار کتب، چار دین

لطف عجب ہے چار میں

Marfat.com

آتش و آب و خاک و باد میں سب کا انہی سے اثبات
چار کا ماجرا ختم ہے چار یار میں

اطراف چار
موسم چار
دن رات کی حالتیں چار
عمر کی منزلیں چار
اہم اعضاء و انسانی چار
عورت کے روپ چار

اصحابِ صفہ

حاضرین گرامی قدر!

تحویل قبلہ کے بعد جب مسجد نبوی کا رخ بیت اللہ شریف کی طرف ہو گیا تو قبلہ اول کی طرف دیوار اور اس کے متصل جو جگہ تھی اور ان فقراء اور غراباء کے رہنے کے لئے چھوڑ دی گئی جن کے لئے کوئی ٹھکانہ اور گھر بار نہ تھا۔ یہ جگہ صفہ کے نام سے مشہور تھی۔ صفہ دراصل سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہتے ہیں۔ وہ کمزور مسلمان اور فقراء جو اپنے فقیر پر فقط صابر ہی نہ تھے بلکہ امراء اور اغنیاء سے زیادہ خوش و خرم تھے اور ان اصحاب ثروت سے زیادہ شاکر و صابر تھے۔

وہ فقراء جن کے دلوں میں خدا کی محبت تھی
وہ فقراء جن کے دلوں میں نبی کی قدر تھی
وہ فقراء جن کے دلوں میں قرآن کی عظمت تھی
وہ فقراء جن کی جبین نیاز خدا کے حضور جھکتی تھی

Marfat.com

وہ فقراء جن کی نگاہ میں دنیا کی کوئی قدر و قیمت نہ تھی

وہ جب ارشادات نبی سننے کے لئے حاضر ہوتے تو اسی جگہ بیٹھ جاتے اور جب نبی علیہ السلام کا وعظ ختم ہوتا تو اسی سایہ دار جگہ میں لیٹ جاتے چنانچہ لوگوں نے انہیں اس صفہ پر پڑے دیکھا تو انہیں اصحابِ صفہ کہنا شروع کر دیا یعنی صفہ والے۔

یہ اصحابِ صفہ کون تھے؟

میرے محترم دوستو!

کوئی اصحاب اخدود کہلاتے ہیں یعنی خندق والے

کوئی اصحاب فیل کہلاتے تھے یعنی ہاتھیوں والے

کوئی اصحاب جنہ کہلاتے ہیں یعنی باغ والے

کوئی اصحاب کہف کہلاتے ہیں یعنی نماز والے

کوئی اصحاب قریہ کہلاتے ہیں یعنی بستی والے

کوئی اصحاب سبت کہلاتے ہیں یعنی ہفتہ والے

کوئی اصحاب رس کہلاتے ہیں یعنی کنویں والے۔ سبحان اللہ

تو پھر مجھے کہنے دیجئے کہ

کئی گروہ کو اصحاب ثروت کہا جاتا ہے

کسی گروہ کو اصحاب شرافت کہا جاتا ہے

کسی گروہ کو اصحاب صداقت کہا جاتا ہے

کسی گروہ کو اصحاب ظرافت کہا جاتا ہے

کسی گروہ کو اصحاب لطافت کہا جاتا ہے

لیکن جو بھوکے اور مفلس تھے مگر درس نبوت کے متعلم تھے انہیں

Marfat.com

اصحاب صفہ کہا جاتا ہے۔ سبحان اللہ

اصحابِ ثروت کو دیکھا مگر مروت نظر نہ آئی

اصحاب شرفت کو دیکھا تو مگر طہارت نظر نہ آئی

اصحاب صداقت کو دیکھا مگر امانت نظر نہ آئی

اصحاب ظرافت کو دیکھا مگر فقاہت نظر نہ آئی

اصحاب لطافت کو دیکھا مگر نظامت نظر نہ آئی

اصحاب دیانت کو دیکھا تو صداقت نظر نہ آئی اور

جب اصحاب صفہ کو دیکھتا ہے تو

اسے پہلے صفہ نظر آتا ہے پھر

اصحابِ صفہ نظر آتے ہیں اور

جب ان کو دیکھتا ہے تو انہیں تعلیم قرآن دیتے مصطفیٰ نظر آتے ہیں جن کو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم دیں گے تو وہ اگر:

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

تو دوسری طرف اصحاب صداقت بھی ہوں گے

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

تو دوسری طرف اصحاب دیانت بھی ہوں گے

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

تو دوسری طرف اصحاب طہارت بھی ہوں گے

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

تو دوسری طرف اصحاب فقاہت ہوں گے

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

Marfat.com

تو دوسری طرف اصحاب مروت بھی ہوں گے

ایک طرف اصحاب صفہ ہوں گے

تو دوسری طرف اصحاب نظامت بھی ہوں گے

اگر ایک طرف یہ غریب ہوں گے تو دوسری طرف یہ مصطفیٰ کے حبیب ہوں گے۔ظاہر میں مفلس ہوں گے مگر باطن میں مخلص ہوں گے۔

ظاہر میں خاموش ہوں گے مگر اندر سے پر جوش ہوں گے۔

دیکھنے میں وہ کمزور ہیں مگر اندر سے شاہ زور ہیں۔

دیکھنے میں یہ فرشی ہیں	حقیقت میں یہ عرشی ہیں
دیکھنے میں یہ میلے ہیں	حقیقت میں یہ مولیٰ والے ہیں
دیکھنے میں موکل ہیں	حقیقت میں ارباب توکل ہیں

حضرات گرامی!

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ارباب توکل کہا جاتا ہے

انہی لوگوں کو اصحاب تبتل کہا جاتا ہے

انہی لوگوں کو پیغمبر کے ارشادات سننے کا شب و روز موقع ملتا تھا۔

یہی لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہتے تھے۔

انہی غرباء نے اپنی آنکھوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لئے وقف کر دیا تھا۔

انہی مساکین نے اپنے کانوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات سننے کے لئے وقف کر دیا تھا۔

انہی بے کسوں اور مجبوروں نے اپنے جسموں کو نبی کی محبت و معیت کے لئے وقف کر دیا تھا۔

Marfat.com

یہ نبی کے مدرسے کے طلبا تھے جنہیں نہ تو تجارت سے کوئی مطلب تھا اور نہ ہی زراعت سے کوئی سروکار تھا۔ انہیں تو فقط خدا اور اس کے رسول سے پیار تھا۔ سبحان اللہ العظیم

عاشقانِ عشق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عشاقان نام محمد نے بھی کمال کر دیا ہے۔ اہل سنت و جماعت کے عظیم خطیب سلطان الواعظین علامہ ابوالنور محمد بشیر صاحب کوٹلوی نے حضور کے اسم گرامی کے ایک ایک حرف پر ایک ایک مصرعہ لکھ کر نام محمد کی تعریف وثناء لکھی ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔

میم سے ہیں محبوب وہ ربّ کے
ح سے حاکم، عجم و عرب کے
دوسری میم سے مالک سب کے
دال سے داتا جہاں کے جود ہے انکا عام؟
شہد سے میٹھا نام محمد نام شہد سے میٹھا محمد نام
میم محبت کی مئے لایا
ح نے حق کا جام ہے پلایا
دوسری میم مئے مست بنایا
دال بجا کر دوزخ سے جنت کا دے پیغام
شہد سے میٹھا محمد نام شہد سے میٹھا محمد نام

شہد کی مکھی کا عشق مصطفیٰ

مولانا رومی فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شہد کی مکھی کو پکڑا اور پوچھا کہ اے مکھی بتا تو شہد کس طرح تیار کرتی ہے۔

Marfat.com

مکھی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں باغات میں جاتی ہوں پھولوں کا رس چوستی ہوں جب اس کا مجھ سے خروج ہوتا ہے تو شہد بن جاتا ہے۔

فرمایا! اے مکھی بات صحیح اور سچ کر، تجھے پتا نہیں تو کس کے ہاتھ میں ہے۔

عرض کیا حضور میں بھی اس کلام کو طویل کر رہی ہوں۔

میں جانتی ہوں کہاں میں مکھی اور کہاں چودہ طبق کے سلطان کا ہاتھ۔

اگر قسمت سے میں اس ید اللہ والے ہاتھ میں آ گئی ہوں تو رج رج کے بوسے لے لوں۔ فرمایا تو پھر صحیح بات بتا!

مکھی نے عرض کی!

گفت چوں خوانیم براحمد درود!
می شود شیریں و تلخی رار بود؟

جب میں عرق لے کر چلتی ہوں تو وہ پھیکا ہوتا ہے اور جب میں حضور کا نام نامی پڑھتی ہوں تو میرا پھیکا میٹھا ہو جاتا ہے۔

دونوں ہونٹ ملتے ہیں!

ایک مرتبہ سب کہیں اللہ اور دیکھیں کہ ہونٹ آپس میں ملتے ہیں نہیں ملتے۔

اب کہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیکھئے دونوں ہونٹ آپس میں ملتے ہیں ایک مرتبہ نہیں بلکہ دو مرتبہ ملتے ہیں۔

لب چمٹ جاتے ہیں لے لے جو کوئی نام نبی
اور اس نام سے بڑھ کر کوئی میٹھا کیا ہے

گویا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ اللہ کرتے رہو میں تو تجھے کیا ملوں گا۔ تیرے ہونٹ بھی آپس میں نہیں ملیں گے اور میرے محبوب کا نام نامی ایک مرتبہ لو گے تو ہونٹ دو مرتبہ آپس میں ملیں گے۔

Marfat.com

شیریں نام محمد والا جدوں کوئی الادے
اک لب دوجے نال بھی یارو گھٹ گھٹ جھپیاں پاوے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

کفر دا اسلام آمنے سامنے

حضرات گرامی! دونوں طرف کے لشکر صفیں باندھ کر آمنے سامنے کھڑے تھے یوں سمجھ لیں کہ

آج دولت غربت کو شکست دینے آئی تھی
آج جہالت علم سے ٹکرانے آئی تھی
آج خباثت طہارت سے لڑنے کے لئے آئی تھی
آج غرور والے حضور والوں سے ٹکرانے آئے تھے
آج شیطان والے رحمان والوں سے بھڑنے آئے تھے
آج شیطان کے چیلے رحمان کے بندوں کے مقابل تھے۔ سبحان اللہ
آج نور اور ظلمت کی جنگ ہونے والی ہے۔
آج تہی دامنوں کی سانو وسامان والوں سے لڑائی ہونے والی ہے
آج غریب امیر سے ٹکرائے گا۔
آج بلال امیہ سے ٹکرائے گا
آج صہیب ظالم آقا سے ٹکرائے گا۔ (سبحان اللہ العظیم)
ایک طرف آہنی خود والے ہیں۔ ایک طرف ایک خدا والے ہیں
ایک طرف شیطان والے ہیں، ایک طرف رحمان والے ہیں
ایک طرف سامان والے ہیں، ایک طرف قرآن والے ہیں
ایک طرف حیا سے عاری ہیں، دوسری طرف قرآن کے قاری ہیں

Marfat.com

ایک طرف بے شرم ہیں، دوسری طرف باشرم ہیں
ایک طرف بے حیا ہیں، دوسری طرف باحیا ہیں
ایک طرف بے وفا ہیں، دوسری طرف باوفا ہیں
ایک طرف مشرکین ہیں، دوسری طرف موحدین ہیں
ایک طرف بت پرست ہیں، دوسری طرف خدا پرست ہیں
ایک طرف نبی کے دشمن ہیں، دوسری طرف نبی کے سجن ہیں
ایک طرف اسلام کے قزاق ہیں، دوسری طرف اسلام کے عشاق ہیں

فضائل اہل بیت

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں، طلوعِ صبح کے وقت سرکار دو عالم سیاہ رنگ کا اُونی کمبل اوڑھے ہوئے تھے کہ امام حسن اور امام حسین تشریف لائے تو آپ نے ان دونوں کو کمبل کے اندر داخل فرمایا۔ حضرت فاطمہ آئیں انہیں بھی داخل فرمایا پھر جناب علی المرتضیٰ شیر خدا تشریف لائے۔ آپ نے ان کو بھی داخل فرمایا اور پھر قرآن پاک کی یہ آیت کریم تلاوت فرمائی۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ

تفسیر ابن جریر طبری تفسیر درمنثور امام سیوطی مسند امام احمد بن حنبل میں یہ روایت موجود ہے اور پھر بیدم وارثی پکار اٹھے۔

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصودِ کائنات
خیر النساء حسین و حسن مصطفیٰ علی

Marfat.com

اور تب سے ہی پانچ تن پاک کہا جانے لگا!

پھر اعلیٰ حضرت شاہ احمد خان بریلوی پکار اٹھے۔

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

ظاہری طور پر تو ہمیں پنجتن پاک کے لئے جو سرکار کے فرمان پر اعزاز ہوا قرآن پاک کی یہ آیت مبارکہ سے ظاہر ہوا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا ابوالبشر آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور پھر جبریل سے فرمایا اے جبریل ذرا آدم کو جنت کی سیر تو کراؤ حضرت جبریل اور حضرت آدم جنت میں گئے وہاں ایک محفل کے دروازے پر ایک نورانی تختی دیکھی۔ اس پر نورانی تحریر لکھی ہوئی تھی۔

انا المعمود هذا محمد میں محمد ہوں یہ محمد ہیں۔ انا الاعلی، هذا علی، میں علی ہوں یہ علی ہے۔ انا الفاطرؓ هذا الفاطمه میں انا العسن هذا الحسن میں محسن ہوں یہ حسن ہیں منی الاحسان هذا الحسین میں احسان ہوں یہ حسین ہیں۔

حضرت آدم نے پوچھا جبریل یہ کیا ہے۔

عرض کی! ان ناموں کو یاد کرلیں ہوسکتا ہے آپ کے کام آجائیں۔

النزہتہ المجالس میں علامہ عبدالرحمٰن صفوری لکھتے ہیں۔

حضرت آدم نے ساڑھے تین سو سال تک توبہ کی مگر توبہ قبول نہ ہوئی حضرت جبریل آئے اور پوچھا یا آدم کیا بنا؟

آپ نے فرمایا ابھی کچھ نہیں بنا۔

حضرت جبریل نے کہا وہ نام یاد ہیں جو جنت میں دیکھے تھے۔ ان کے وسیلے سے دعا کریں۔

Marfat.com

حضرت آدم نے دعا کی۔

اللھم لحق محمد و علی و فاطمه و حسن و حسین یا اعلیٰ یافاطر یا محسن ، دعا کی تھی کہ پھر جبریل آ گئے اور کہا اے آدم اگر اس وسیلہ سے آپ نے اپنی تمام اولاد کی بخشش کی دعا کی ہوتی وہ بھی قبول فرماتے۔

نزہتہ المجالس (۲۳۲ جلد ۲)

ہیں کائنات حسن کے انوار پانچ تن
خالق کا بے مثال ہیں شہکار پانچ تن
ان کے ہی دم سے رونق کونین ہے تمام
کونین کے ہیں مالک و مختار پانچ تن
ہیں مصطفیٰ و مرتضیٰ زہرا حسن حسین
ہر جلوہ گاہِ نور کا سنگھار پانچ تن
خود جھیلتے ہیں جاں پہ ہزاروں مصیبتیں
کرتے ہیں دور خلق کے آزاد پانچ تن
کانپے نصاریٰ چھوڑ کر بھاگے مباہلہ
دیکھے جو آتے سامنے سرکار پانچ تن
صائم میں ایک کس طرح بخشا نہ جاؤں
ہوں گے جو میرے حشر میں غم خوار پانچ تن

انبیاء کی تبلیغ کا صلہ

آئیں دیکھیں حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا سورۃ ہود آیت ۲۹ اور اے قوم میں تجھ سے اس پر مال طلب نہیں کرتا میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا۔ سورۃ ہود آیت (51) اے قوم میں تم سے صلہ

Marfat.com

نہیں مانگتا میرا صلہ تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

حضرت صالح علیہ السلام نے کہا سورۃ الشعراء آیت (۱۴۵)

اور میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو تمام جہانوں کے پالنے والے کے ذمہ ہے۔

حضرت لوط علیہ اسلام نے کہا۔

سورۃ الشعراء آیت (۱۴۴) اور میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو عالمین کے پروردگار کے ذمہ ہے۔

اور جب باری آئی کملی والے کی

جب باری آئی رحمت عالم کی

جب باری آئی سرکار دو عالم کی

جب باری آئی آمنہ کے لال کی

جب باری آئی محبوب ربّ ذوالجلال کی

جب باری آئی بیمثلی وبیمثال کی

جب باری آئی نور الانوار کی

جب باری آئی تمام جہانوں کے سردار کی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے محبوب ان کو فرما دیجئے کہ ہم اپنی تبلیغ کا صلہ تم سے صرف یہ مانگیں گے وہ یہ ہے کہ تم میرے قریبیوں سے محبت کرو۔

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى!

جب یہ آیت کریم نازل ہوئی صحابہ نے پوچھا آقا یہ آیت کس کے حق میں نازل ہوئی۔ سرکار نے فرمایا۔

فاطمہ وعلی حسن وحسین ھولاء اہل بیتی یہ چار میرے قریبی ہیں میرے اہل بیت

Marfat.com

میرے پیارے ہیں تم ان سے محبت کرو۔
اشرف المقدید، امام نبہانی، انوارِ محمدیہ، امام نبہانی، زرقانی تفسیر خازن معالم التنزیل، ابن جریر، تفسیر صادی اور تفسیر کبیر کے حوالے سے بات کر رہا ہوں تو پھر کیوں نہ کیوں!

جیہدا پنجتن نال پیار نہیں اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جیہڑا پنجتن پاک دا منکر اے اوہدا ہونا بیڑا پار نہیں

جس کو جو کچھ ملا اسی در سے ملا
فضیلت ہے تو اسی گھر میں ہے
سخاوت ہے تو اسی گھر میں ہے
عدالت ہے تو اسی گھر میں ہے
امامت ہے تو اسی گھر میں ہے
شجاعت ہے تو اسی گھر میں ہے
شہادت ہے تو اسی گھر میں ہے
نبوت ہے تو اسی گھر میں ہے
رسالت ہے تو اسی گھر میں ہے
قیادت ہے تو اسی گھر میں ہے
سیادت ہے تو اسی گھر میں ہے
عنایت ہے تو اسی گھر میں ہے
رحمت ہے تو اس گھر میں ہے
ایمان ملا تو یہیں سے ملا ہے
فیضان ملا تو یہیں سے ملا ہے
رحمان ملا تو یہیں سے ملا ہے

Marfat.com

مصطفیٰ و مرتضیٰ شبیر و شبر فاطمہ
ترجمہ پانچوں ہیں صائم آئن تطہیر کا

علامہ صائم چشتی کہتے ہیں کہ

پنجتن پاک دے نام دی پھیر مالا مال نہ ہویں تے مینوں پھڑ لئیں
باکمال داویکھ کمال من کے باکمال نہ ہویں تے مینوں پھڑ لئیں
خاکیا خاک نجف دی چم جا کے سچا لعل نہ ہویں تے مینوں پھڑ لئیں
ایتھے بن جا علی دا ملنگ صائم اوتھے نال نہ ہویں تے مینوں پھڑ لئیں

اس گھر چوں نورِ عشق تے عرفان مینوں لبھیا
پڑھ پڑھ قصیدے انہاں دے ایمان مینوں لبھیا
ایہناں دے کولوں جلوہ جاناں مینوں لبھیا
اس گھر دے گائے گیت تے رحمان مینوں لبھیا

دامن نوں رنگ و نور تھیں رنگن دی مینوں جاچ اے
سد دے ہر اک بال توں منگن دی مینوں جاچ اے

میں سیداں کرم تے حسن دی سخاوت جاناں
منگتا ہاں اہل بیت دا اس گھر دی عادت جاناں

جد تیک دی ایہہ سلسلہ ساہواں دا قائم رہوے گا
مدحت نبی دی آل دی کردا اے صائم رہوے گا

Marfat.com

سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

بے گور و کفن لاش، وادی احد میں آدمیت کا بول بالا کر گیا۔ وادی احد خون شہید سے مشک بار ہو گئی جن گردنوں میں حضرت حمزہ کے ٹکڑے ہار بن کر لٹکے۔

یا تو وہ گردنیں خدا کے حضور ہمیشہ کے لئے جھک گئیں یا ہمیشہ کے لئے شکست کھا کر اہل حق کے ہاتھوں کٹ گئیں۔

خدا کے حضور گردنیں جھک گئیں تو بھی حمزہ کی جیت
اہل حق کے ہاتھوں کٹ گئیں تو بھی حمزہ کی جیت

زندہ رہا تو حق کا بول بولا
شہید ہوا تو حق کا بول بولا
فقیر کہتا ہے
بندہ! یہ ہار گلے میں نہ ڈال
گلہ حق کے سامنے ہار کھا جائے گا
یہ ہار گردن میں نہ ڈال
یہ گردن حق کے سامنے جھک جائے گی
یہ پھولوں کا ہار نہیں
یہ سونے کا ہار نہیں
یہ چاندی کا ہار نہیں
یہ حمزہ کی کٹی ہوئی زبان کا ہار ہے
یہ حمزہ کی کٹی ہوئی بوٹیوں کا ہار ہے
یہ حمزہ کی کٹی ہوئی انگلیوں کا ہار ہے
یہ حمزہ کے کٹے ہوئے جسم کا ہار ہے

Marfat.com

یہ حمزہ کے جگر پاروں کا ہار ہے
یہ ہار تیری اکڑی ہوئی گردن کو خدا کے حضور جھکا دے گا۔
یہ ہار تیری انگشت شہادت کو کلمہ توحید کے لئے اٹھا دے گا
یہ ہار تیری زبان پر توحید رسالت کی صداقت جاری کرا دے گا
یہ ہار تیرے مغرور جسم کو رکعا و سجدہ کی تصویر بنا دے گا

یہ ہار یہ ہار
اور حمزہ کی فتح
خدا کی نصرت

اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح کا اعلان ثابت ہوگا اور بالآخر تجھے دامن توحید و رسالت میں لے آئے گا۔

زمانہ جانتا ہے کہ۔

شہید اعظم سیدنا امیر حمزہ کا خون رنگ لایا اور بندہ کو رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں ہی پناہ لینا پڑی۔

سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ

۱- ایمان علی کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی سی ہے جو کشتی میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جو پیچھے رہ گیا وہ ڈوب گیا جو علی کی کشتی میں سوار ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

۲- ایمان علی کی مثال، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کی سی ہے کہ سینکڑوں اس کے سامنے بے حقیقت ہو گئے۔ اس طرح کفر اور گناہ ایمان کے سامنے بے حقیقت ہو جاتے ہیں۔ علی کی محبت کفر ختم کر دیتی ہے۔

۳- ایمان علی کی مثال، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کی سی ہے جو حضرت

Marfat.com

سلیمان کی عزت اور توقیر کا باعث کی یہی حال ایمان کا ہے جس نے ایمان قبول کرلیا وہ مالک اور بادشاہ بن گیا جس نے قبول نہیں کیا وہ ہلاک ہوگیا۔ علی سے تعلق والا ناکام نہیں ہوسکتا۔

۴۔ ایمان علی کی مثال، عرش کی سی ہے اور عرش ہر چیز کے اوپر ہے بلند ہے علی کی نگاہ آسمانوں کے پار چلی جاتی ہے۔

۵۔ علی کی مثال، آسمان کی سی ہے کہ نور اس میں گردش کررہا ہے۔ علی کا نور آسمان کے نور کے پار چلا جاتا ہے۔

۶۔ ایمان علی کی مثال، آفتاب کی سی ہے، جب نکلتا ہے تو روئے زمین پر اندھیرا نہیں رہتا۔ نور کفر کے اندھیروں کو روشن کردیتا ہے۔ علی کی محبت آفتاب سے زیادہ روشن کردیتی ہے۔

۷۔ ایمان علی کی مثال، ستاروں کی سی ہے۔ راہ بھولا اس سبب سے راہ پالیتا ہے۔ علی کفر وطغیان کے پیکروں کو نور ایمان سے منور کردیتے ہیں۔

۸۔ ایمان علی کی مثال، مٹی کی سی ہے کہ ہر چیز اس پر رگ جاتی ہے۔ علی مٹی سے سونا بن سکتا ہے۔

۹۔ ایمان علی کی مثال، سونے سی ہے کہ ہر ایک چیز اس سے خریدی جاسکتی ہے۔ علی سے کائنات کی ہر چیز مل جاتی ہے۔

۱۰۔ ایمان علی کی مثال، چاندی کی سی ہے کہ دس درہم میں ایک درہم تانبے کا ہو تو پہچانا جاتا ہے۔ علی کا غلام جہاں بھی ہوں پہچانا جاتا ہے۔

۱۱۔ ایمان علی کی مثال، دریا کی سی ہے کہ دریا نجاست قبول نہیں کرتا علی گندگی دور کرکے نور ایمان دیتا ہے۔

۱۲۔ ایمان علی کی مثال، مشک کی سی ہے کہ اس کی خوشبو ہر ایک قریب وبعید سونگھتا ہے

Marfat.com

علی کی خوشبو سے پوری دنیا معطر ہو جاتی ہے۔

۱۳- ایمان علی کی مثال، گلِ لالہ کی سی ہے کہ زمین اس سے آراستہ ہو جاتی ہے۔ علی کی ولایت سے پوری کائنات کو ایمان کی دولت سے آراستہ کر سکتا ہے۔

۱۴- ایمان علی کی مثال کانور کی سی ہے کہ وہ گنہگار کے دل کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ اس طرح علی کی محبت جہنم کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔

مدح علی رضی اللہ عنہ

سچ ہے دین و دنیا کا سلطان علی ہے
پھر قبر کا اور حشر کا ساماں علی ہے
ایمان کے متلاشیو ایما کی کہہ دوں
ایمان کی قسم میرا تو ایمان علی ہے

جسے علی کی ولایت کا اعتراف نہیں
ہزار سجدے کرے یہ گناہ معاف نہیں
بدن پہ حج کا ہو احرام دل میں بغض علی
یہ کعبے پاک کے پھیرے تو ہیں طواف نہیں

جا کے ہوتے ہیں مسجد میں صف آراء تو غریب
رحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا تو غریب
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا تو غریب
پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمہارا تو غریب

Marfat.com

امراء نشہ دولت میں ہیں غافل ہم سے
زندہ ہے ملت بیضاء غربا کے دم سے
(اقبال)

حضرات محترم!

اس کائنات میں ایک ایسا گھر ہے
جسے بیت اللہ کہتے ہیں
بیت اللہ کی شان و رفعت کیا کہنا
کعبہ مہبط نور ہے
کعبہ اہل اسلام کا قبلہ ہے
کعبہ حرم محترم ہے
کعبہ بیت الھدیٰ ہے
کعبہ منبع خیر و برکت ہے
کعبہ سر چشمہ و ہدایت ہے
کعبہ مقام تقدیس و عظمت ہے
کعبہ منزل عبادت ہے
کعبہ مرکز جمال ہے
کعبہ محورِ کمال ہے
کعبہ پیکر جلال ہے
کعبہ لازوال تھا کعبہ لازوال ہے
کعبہ بے مثال تھا کعبہ بے مثال ہے

پھر رضی رسول زوج بتول اسد اللہ الغالب کی شان و عظمت کا اظہار کرنے کے

Marfat.com

لئے اسے ولادت گہہ علی بنا دیا گیا۔

کعبہ پر ہمارا ایمان ہے تو
علی جانِ ایمان ہے
کعبہ اگر بیت اللہ ہے
تو علی اسد اللہ ہے
کعبہ مرکز تجلیات خدا ہے
تو علی کا دل عرش خدا ہے
کعبے کی زیارت سے گناہ دُھل جاتے ہیں
تو علی کی زیارت سے عبادت ہو جاتی ہے
کعبے کا طواف کرنے سے رُکن حج ادا ہوتا ہے
کعبہ علی کی زیارت سے ہزاروں حج کا ثواب ملتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ

کعبہ بھی محترم ہے	علی بھی محترم ہے
کعبہ بھی مکرم ہے	علی بھی مکرم ہے
کعبہ بھی معظم ہے	علی بھی معظم ہے
کعبہ بھی محتشم ہے	علی بھی محتشم ہے

دونوں عالم میں علی کا فیض عام ہے
اللہ کے نام سے علی کا نام ہے
عقلوں سے بالا علی کا مقام ہے
علی نفس رسول انام ہے
علی علی کا وظیفہ قاطع آلام ہے

Marfat.com

علی کی محبت معرفت کا جام ہے
علی کا دشمن ولدالحرام ہے
کیونکہ!

علی تارا نبی دی انجمن دا
علی وارث محمد دے چمن دا
علی اوہ گل اے صائم جس تھیں ہویا
ایہہ گلدستہ مکمل پنجتن دا

اس لئے کہ!
علی کی زیارت خدا کی عبادت ہے
علی کی معرفت خدا کی معرفت ہے
علی کی محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت خدا کی محبت ہے۔ خدا کی محبت راہ نجات ہے
علی سے محبت کرو اس لئے کہ جنت علی کی ہے

انا دار الحکمة و علی بابها

میں حکمت کا گھر ہوں علی اس کا دروازہ ہے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

من کنت مولاہ فهذا علی مولا

جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

انا مدینة العلم و علی بابها

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

انا و علی من نور واحد

میں اور علی ایک ہی نور سے پیدا کیے گئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

علی دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی سے محبت ایمان کی نشانی۔ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی سے نفرت منافقت کی علامت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی تمام مومنین کے مولا ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی کی طرف دیکھنا عبادت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس نے علی کو ایذا دی اس نے مجھ کو ایذا دی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی کا جسم میرا جسم ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی کا گوشت میرا گوشت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! علی کی روح میری روح ہے

حضرات مولا علی کی فضیلت کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ صحابہ کرام کے اقوال کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبت شیر ہل اتی علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے فرماتے ہیں اور تمام صحابہ کرام بھی علی کی فضیلت کے قائل تھے اور منافقین کو مولا علی کے ذکر سے پہچان لیتے تھے۔

علی کے دشمن پر جنت حرام ہے

عجب شان معلے ہے علی دا عجب حسن تجلی ہے علی دا

میں صائم اس لئی حیدر توں منگناں

علی اللہ دا اللہ ہے علی دا!!!

Marfat.com

حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے!

علی یحب اللہ و رسولہ و اللہ و رسولہ یحبیہ

حضرات گرامی!

مولا علی کا تذکرہ بھی عین عبادت ہے

مولا علی کے بارے میں گفتگو کرنا بھی عین عبادت ہے

کیونکہ علی اللہ کے محبوب ہیں

میں ایس لئی حیدتوں منگناں

علی اللہ دا اللہ ہے علی دا!!!

علی منی فرمان حضور دا اے ملاں ونڈیاں پان دی لوڑ کی اے

سدھا چھڈ کے راہ فردوس والا ایویں دوزخ دل جان دی لوڑ کی اے

جو گستاخ ہووے مولا علی دا اُس تھیں یاریاں لان دی لوڑ کی اے

ساجد علی نوں حق جو نہیں من دا رب نوں اوہدے ایمان کی لوڑ کی اے

علی وہ ہیں جن کی ولادت بھی خدا کے گھر ہوئی اور شہادت بھی علی کی خدا کے گھر ہوئی۔

کسے را میسر نہ شد ایں سعادت

بکعبہ ولادت بمسجد شہادت

علی وہ ہیں جن کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے

اظر الی وجہہ علی عبادۃ (المستدرک حاکم)

علی وہ ہے جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بھائی قرار دیا۔

انت اخی فی الدنیا و الآخرۃ

علی وہ ہیں جن کو حضور رسالت مآب نے اپنی جان کہا ہے

Marfat.com

علی وہ ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے باب مدینۃ العلم کہا ہے۔
علی وہ ہیں جنہیں سرکار دو عالم نے باب راو الحکمۃ فرمایا ہے
علی کے فضائل کا حصر و احاطہ کون کر سکتا ہے
علی کی تیغ مسلول ہے
علی مردِ مقبول ہے
علی نفس رسول ہے
علی زوج بتول ہے
علی کا دوست خدا مقبول دوست ہے
علی کا دشمن مرتد جھول ہے
کیونکہ علی مولا کی شان وری لوڑی ہے
علی امیر المومنین ہے
علی امام المتقین ہے
علی شفیع المذنبین ہے
علی خلیفۃ المسلمین ہے
علی وسیلہء دنیا دین ہے
علی مصطفیٰ کی جان ہیں
علی منار الایمان ہے
علی معرفت کا آسمان ہے
علی شمع عرفان ہیں
علی گلشن مصطفیٰ کا باغبان ہے
علی کی محبت روح ایمان ہے

Marfat.com

علی خدا کی برہان ہے
علی خدا کی شان ہے
علی اسلام کی آن بان ہے
علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلوان ہے
علی ناطق قرآن ہے
علی حافظ قرآن ہے
علی جامع قرآن ہے
علی کی شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ہے
علی اولیاء کا سلطان ہے
علی صداقت کا نشان ہے

حضرت علی کی شان و عظمت کا اندازہ کون کر سکتا ہے میں علی کی شان بیاں کروں تو کہوں!

علی اولیاء کا امام ہے
علی کا کلام محمد کا کلام ہے
علی جان اسلام اور حق کا امام ہے
علی کے ہاتھوں میں ولایت کا نظام ہے
علی کا لقب کا سر الاصفام ہے
علی کا مولد بیت الحرام ہے
علی کا احترام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام ہے
علی کی سلطنت سلطنت دوام ہے
دونوں عالم میں علی کا فیض عام ہے

Marfat.com

اللہ کے نام سے علی کا نام ہے
علی سلطانِ اولیاء ہے
علی سرتاج الاصفیاء ہے
علی امام الاتقیاء ہے
علی دامادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی نفسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی جانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی نائبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی اخیِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی وصی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی وارثِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی رازدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی تنویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی تصویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی محبوبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی عکسِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی ظلِّ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی فنا فی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی عاشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی طالبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

Marfat.com

علی جانثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی یارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی بہارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
علی شیر خدا ہیں
علی سیف خدا ہیں
علی رازِ خدا ہیں
علی منبع فیض وعطا ہیں
علی مرکز مہر ووفا ہیں
علی نیر برج سخا ہیں
علی شمع بزم ھدیٰ ہیں
علی مرتضی مشکل کشا ہیں
علی قاتل الکفار ہیں
علی مرکز انوار ہیں
علی مطلع انوار ہیں
علی شیخ المہاجرین ہیں
علی شیخ الاصفاء ہیں
علی قیسم یعسوب الدین ہیں
علی امام المتقین ہیں
علی امام المومنین ہیں
علی سید المسلمین ہیں
علی قاتل کفار ومشرکین ہیں
علی سید الرکعین ہیں

Marfat.com

علی سید المحسنین ہیں
علی خاتم الواصلین ہیں
علی سید الصالحین ہیں
علی قاضی دین ہیں
علی امام عادلین ہیں
علی زینت العارفین ہیں
علی اوّل المومنین ہیں
علی سید الساجدین ہیں
علی حامل انوارِ رحمتہ اللعالمین ہیں
علی وصی رسول ہیں
علی امین رسول ہیں
علی شاہد رسول ہیں
علی وزیر رسول ہیں
علی حبیب رسول ہیں
علی رفیق رسول ہیں
علی علمبردار رسول ہیں
علی ناصر رسول ہیں
علی محبوب رسول ہیں
عزیزانِ محترم!
یہی نہیں بلکہ
علی اسد اللہ ہیں

Marfat.com

علی کرم اللہ ہیں

علی وجہہ اللہ ہیں

علی یداللہ ہیں

علی حجۃ اللہ ہیں

علی نوراللہ ہیں

علی ولی ہیں

علی منصوص فی الذات اللہ ہیں

علی قائم با امر اللہ ہیں

علی اعظم عنداللہ ہیں

علی مع اللہ ہیں

علی سیف اللہ ہیں

علی حبیب اللہ ہیں

علی سید العرب ہیں

علی علی والعلے ہیں

علی ولی دنیا وفی الآخرہ ہیں

حضرات گرامی!

سیدنا علی المرتضی مومنین کے مولا ہیں۔

علی علی مولا علی مولا غوث قطب سارے علی علی کردے
حکم علی دا چلے اسمان اتے سورج چن تارے علی علی کردے
غنچے پھل پتے علی علی کردے سارے ماہ پارے علی علی کردے
غم خوشی اندر بدل جان صائم جدوں غماں مارے علی علی کردے

Marfat.com

مولا تیرے نوکر کے برابر

دل جب سے ہے خاک رہ قنبر کے برابر
میں خود کو سمجھتا ہوں سکندر کے برابر
سر نقش کف پائے ابوذر پہ ہے جب سے
دنیا ہے مرے پاؤں کی ٹھوکر کے برابر
مشکل ہے کوئی رتبہ حیدر کو سمجھ لے
ممکن نہیں قطرہ ہو سمندر کے برابر
صد شکر مری تشنہ لبی یاد ہے جس کو
بیٹھا ہے وہی ساقی کوثر کے برابر
نسبت نہ دو خورشید کو رخسار علی سے
کنکر کو نہ لاؤ رخ گوہر کے برابر
شبیر کے ہاتھوں پہ تو اصغر تھا وہ لیکن
نکلا سر میدان علی اکبر کے برابر
محسن کو نہیں خوف ''نکیرین'' لحد میں
کون آئے گا مولا ترے نوکر کے برابر

یا علی کہنے کے بعد

نفس امارہ کو مارا یا علی کہنے کے بعد
اور اپنا مستقبل سنوارا یا علی کہنے کے بعد
پہلے میں مشکل میں تھا مشکلیں اب مشکل میں ہیں
اک بدلا ہے نظارہ یا علی کہنے کے بعد

Marfat.com

اس لئے بارہ مہینے چین سے رہتا ہوں میں
اسم پڑھتا ہوں گیارہ یا علی کہنے کے بعد
راہِ زیست پر چلنا سکھانے کے لئے
ماں نے گود سے اتارا یا علی کہنے کے بعد
گناہ دھو دے جو ساری زندگی کے
تیرے محبت میں وہ نکلا اک آنسو اچھا

علی علی مولا ، مولا علی مولا
غوث قطب سارے علی علی کر دے
حکم علی دا چلے آسمان اُتے
سورج چن ستارے علی علی کر دے
غنچے پھل پتے علی علی کر دے
سارے ماہ پارے علی علی کر دے
غم خوشی اندر بدل جان صائم
جدوں غماں مارے علی علی کردے

باراں سال دے بھانویں تو رکھ روزے
مان کریں نہ یار تراویحاں دا
دامن علی دا چھڈ کے ٹرے جیہڑا
رستہ ناپیاں اوہناں خرابیاں دا
باجھوں علی دے پل نئیں پار ہونا
بس چلنا نئیں اوتھے حاجیاں دا

Marfat.com

حب علی دے وچ جیہڑا مرے دردی
وارث اوہو ای فردوس دی چابیاں دا

مشکل میں تیرا ہی ساتھ کام آیا ہے
مجھ پر تیرے ہی فضل کا سایہ ہے
اب وقت پڑا تو دے مجھے منہ مانگا
تیرا ہی دیا تو عمر بھر کھایا ہے

تجلی حسن احمد مولا علی کی بستی
حسنین کے نظارے غوث جلی کی بستی
کلیہ ولی کی بلبلیں بھی کرتی ہیں گل پرستی
اجمیر میں جا کے دیکھو رحمت خدا برستی

ہجرت کی رات

ہجرت کی رات آئی۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علی میرا بستر ہے سو جا صبح امانتیں واپس کر کے میرے پیچھے چلے آنا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے۔ کفار سمجھتے رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہیں لیکن جب صبح حضرت علی بیدار ہوئے تو کفار آپس میں لڑ پڑے ہیں کوئی کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کوئی کہتا ہے علی ایک کافر پکار کے یہ کہتا ہے۔

کپڑے وہی چادر وہی دستار وہی ہے
چلتا ہے تو لگتا ہے اللہ کا نبی ہے

Marfat.com

انگشت بدندان ہیں سب مکہ کے کافر
سویا تو محمد تھا یہ جاگا کیوں علی ہے

(ایک کافر بھی پھر کہتا ہے کہ)

وہ رحمت یزداں تھا کہ قہر جلی ہے
قضا تو اس کے محلہ کی گلی ہے
احباب جان بچانی ہے تو بھاگو یہاں سے
سمجھتے تھے جسے احمد یہ تو علی ہے

رباعی

علی کے ایک نعرے سے فضا بھی کانپ جاتی ہے
مصیبت میں محبوب کے مقدر جیت جاتے ہیں
اے نادانو چ تمہیں غلط فہمی ہے کہ تم ہمیں مٹا دو گے
ہمارے ہاں تو لاکھوں سے بہتر جیت جاتے ہیں

رک گیا روداد اوصاف جلی کہتے ہوئے
کیوں جھجکتا ہے تو علی کو ولی کہتے ہوئے
جب اسے مولائے کل تسلیم کرتا ہے
موت کیوں آتی ہے تجھے یا علی کہتے ہوئے

خدا مصطفیٰ مرتضیٰ کا اقرار واجب ہے
نبی پیغمبرؐ کے ہر دشمن کا انکار واجب ہے

Marfat.com

ہم کسی فتوے ترمیم سے نہیں ڈرتے شوکت
شریعت بس ہے وہ جس میں علی کا پیار واجب ہے

ہم بے خبر نہیں ہمیں اتنی تمیز ہے
جنت علی ولی کے در کی کنیز ہے
تم متقیو ڈھونڈو کوئی اور میکدہ
جنت تو پیر علی کے پینے کی چیز ہے

رُباعی

دو ٹکڑے ہو گیا چاند بھی سورج پلٹ آیا
گواہی دیتے پتھر ہیں بتوں کا سر بھی جھکا آیا
بسجدے ہو گیا کعبہ فلک نے کیسے خم کھایا
ہوا نے جوش مستی میں ترانہ نور کا گایا

بادِ بہاری

خوشبوئیں ساتھ لیے باد بہاری آئی
دل نے یہ جان لیا کہ ان کی سواری آئی
ان کے آنے سے جو شر بھاگا تو سارا بھاگا
خیر جو آئی تو وہ ساری کی ساری آئی
جی رہا ہوں مدینے کی تڑپ میں نازش
کاش کہہ دے کوئی چل اٹھ تیری باری آئی۔

Marfat.com

احباب میں اعداء کی طرح تیر بکف ہیں
اب موت بھٹکتی ہے صف چارہ گراں میں
سنسان ہے مقتل کی طرح شہر تصور
سہمی ہوئی رہتی ہے فغاں خیمۂ جاں میں

☆☆☆☆☆

علی کا عشق مقدر سنوار دیتا ہے
علی کا بغض تو چہرہ بگاڑ دیتا ہے
تو اس کے ذکر کو ادنیٰ سمجھ رہا ہے لعین
جو اک ہاتھ سے خیبر اکھاڑ دیتا ہے

لجپال

جینے کا ملا ہے تیری سیرت سے قرینہ
قرآن مجسم تیری ہر ایک ادا ہے
ہٹتی ہی نہیں تیری سیرت سے نگاہیں
ہر وقت میرے سامنے قرآن کھلا ہے
کیوں میری خطاؤں کی طرف دیکھ رہے ہو
جس کو ہے میری لاج وہ لجپال بڑا ہے

سفینہ نظر آیا

گرداب میں جس وقت سفینہ نظر آیا
میں ڈوب رہا تھا کہ مدینہ نظر آیا
سرکارِ دو عالم ﷺ کا لیا جو نام ناصر

Marfat.com

طوفان کے ماتھے پہ پسینہ نظر آیا
تیری شان رحمت کا کہنا ہی کیا ہے
نہیں ہے الٰہی تیرا کوئی ہمسر
یہ ہے تیری عظمت کی برہاں محکم
محمد ﷺ کا رب ہے تو اللہ اکبر
ہر قلب علی جسم علی ہے
مجھ بے سروسامان کا سامان علی ہے
ایمان کے متلاشیو ایمان کی کہہ دوں
ایمان تو یہ ہے کہ میرا ایمان علی ہے
مجھے وجدانِ جامی مل گیا ہے
وہی ذوق دوامی مل گیا ہے
وظیفے کے لیے صائم کو آقا ﷺ
تیرا اسم گرامی مل گیا ہے
عرش سے بھی اونچا ہے روضہ حضور ﷺ کا
جلوہ احمد ہے یا رب غفور کا
دامن جلایا تھا جس نے کوہ طور کا

☆☆☆☆☆

میں یہ قرینہ دیکھا
رقص کرتا ہوا خشکی پہ سفینہ دیکھا
جب بھی مشکل میں لیا نام علی گھبرا کر
میں نے مشکل کی جبیں پر بھی پسینہ دیکھا

Marfat.com

سیّدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا

سیّدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا کا گھر
نہ کوئی اعلیٰ بلڈنگ
نہ کوئی بیڈ روم
نہ کوئی کچن
نہ کوئی ڈرائنگ روم
نہ کوئی مخملیں بستر
نہ کوئی بچھونے
بلکہ
چھوٹی چھوٹی دیواریں
ٹپکتی ہوئی چھت
کھجور کی چٹائی
یہ کس کا گھر ہے
یہ جنت کی ملکہ کا گھر ہے
یہ عورتوں کی سردار کا گھر ہے
یہ جگر گوشۂ رسول ﷺ کا گھر ہے
یہ مخدومۂ کونین کا گھر ہے
یہ والدۂ حسنین کا گھر ہے
یہ علی علیہ السلام کے دل کا چین ہے
یہ خاتون جنت کا گھر ہے
یہ سیّدۂ دارین کا گھر ہے

Marfat.com

یہ فاطمہ زہرہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا گھر ہے

کون فاطمہ؟

وہ عبداللہ کی پوتی آمنہ کے پور کی بیٹی
وہ کملی اوڑھنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نور کی بیٹی

☆☆☆☆☆

ملا تھا وہ بھی حصہ اسے عز و شرافت کا
اس کی گود سے دریا ابلنا تھا شہادت کا

کون فاطمہ!

جس کی سیرت، سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈھلی ہوئی ہے
جس کی صورت نقشہ صورت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے
جس کے لہجہ میں جھلک گفتارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور
جس کی رفتار میں نظارۂ رفتارِ رسول ہے

کون فاطمہ!

سیّدہ، طاہرہ، زاہدہ، عابدہ، راکعہ، ساجدہ، نیرہ، منورہ، عالمۂ ل، عاملہ، فاضلہ، کاملہ، ناحمہ، راشدہ، مرشدہ، ہادیہ، مہذبہ، فاطمہ زاہرہ رضی اللہ عنہا

جس دی تربت تے دھون نوان باجھوں!
نہ کوئی غوث ہووے نہ کوئی ولی ہووے
جس دے پتر حسنین جیے لال ہوون
تے سرتاج جس دا مولا علی ہووے
جس کے در اُتے خدمت کرن خاطر
ہر اک ہور بہشت دی کھلی ہووے

Marfat.com

اوہدی تے دیاں مثال کیویں
جو محمد ﷺ دی گود وچہ پلی ہووے

سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا:

علامہ صائم چشتی اپنی مقبول و معروف تصنیف البتول میں خاتون قیامت سیّدہ طیبہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا کی شان اقدس میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے رقم طراز ہیں!

ان کے القاب صائم کیسے ہوں بیاں
ہیں خرد سے دری سیّدہ فاطمہ

عظمت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
رفعت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
عصمت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
عفت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
رحمت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
جنت کی مالک ہیں تو زہرا بتول
عظمت فاطمہ کی لونڈی
رفعت فاطمہ کی کنیز
عفت فاطمہ کا زیور
رحمت فاطمہ پہ صدقے
جنت فاطمہ کی جاگیر
ہاں ہاں!
شہزادیٔ کون و مکاں ہیں تو فاطمہ
ملکہ ملک جاں ہیں تو فاطمہ

Marfat.com

عصمت کا در یناں ہیں تو فاطمہ

عقیقہ ہیں تو فاطمہ

صدیقہ ہیں تو فاطمہ

مکرمہ ہیں تو فاطمہ

معلّمہ ہیں تو فاطمہ

مخدومہ ہیں تو فاطمہ

معصومہ ہیں تو فاطمہ

منورہ ہیں تو فاطمہ

مطہرہ ہیں تو فاطمہ

عفیفہ ہیں تو فاطمہ

منیفہ ہیں تو فاطمہ

رحیمہ ہیں تو فاطمہ

کریمہ ہیں تو فاطمہ

رفیقہ ہیں تو فاطمہ

شفیقہ ہیں تو فاطمہ

محدثہ ہیں تو فاطمہ

مجتہدہ ہیں تو فاطمہ

امینہ ہیں تو فاطمہ

ثمینہ ہیں تو فاطمہ

ہاشمہ ہیں تو فاطمہ قرشیہ ہیں تو فاطمہ

سیّدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کی شان و عظمت کا احاطہ امر ناممکن ہی نہیں امر محال ہے

Marfat.com

اس لیے کہ

ولایت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

امامت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

شہادت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

صداقت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

شجاعت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

ہدایت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

سیادت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

کرامت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

یہی نہیں بلکہ

اصالت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

بنات ہے تو فاطمہ کے گھر میں

تلاوت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

رحمت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

راحت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

یہی نہیں بلکہ

شفاعت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

جنت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

نبوت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

رسالت ہے تو فاطمہ کے گھر میں

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے گھر کی کیا بات ہے

Marfat.com

جہاں پر اصولِ دین مرتب ہوتے ہیں
جہاں سے دستورِ اسلام کا نفاذ ہوتا ہے
جہاں سے قانونِ خداوندی کا نفاذ کیا جاتا ہے
جہاں سے کائناتِ عالم کو درسِ حیات ملتا ہے
جہاں سے زندگی کی پر پیچ راہوں کی رہبری ہوتی ہے
جہاں سے منزلِ طریقت وشریعت اور حقیقت ومعرفت کی انتہا ہوتی ہے
یہی تو وہ دولت کدہ بتول ہے جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی تمام نعمتیں جمع فرمادی ہیں

جنت پہ کس کا قبضہ زہرہ بتول کا
رحمت ہے کس کا صدقہ زہرا بتول کا
عفت کی کون مالک بیٹی رسول ﷺ کی
عصمت کی کون مالک بیٹی رسول ﷺ کی
رحمت ہے عام کس کی بنت رسول ﷺ کی
حوریں غلام کس کی بنت رسول ﷺ کی
جس کو ہے جو بھی صائم لینا حضور ﷺ سے
کرنا طلب ہے پڑنا زہرا بتول رضی اللہ عنہا سے

سیّدہ فاطمۃ الزہرا کے حضور خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں!

طیب طاہرہ عابدہ زاہدہ
بنت خیر الوریٰ سیّدہ فاطمہ
سیّدہ صالحہ راکعہ ساجدہ

Marfat.com

نورِ شمس الضحیٰ سیّدہ فاطمہ
راضیہ، مرضیہ، صائم، عاصمہ
نیرہ، انورہ، ناظمہ، ناصرہ
ذاکیہ، ازکیہ، اکرمہ، اعظمہ
عکس ظلِ خدا سیّدہ فاطمہ
کاملہ، فاضلہ، راحمہ، راشدہ
شاہدہ، شافعہ، قاسمیہ، آمنہ
عذرا، خیر النسا سیّدہ فاطمہ
ہادیہ، مہدیہ، جیدہ، نامحہ
مکیہ، مدینہ، قرشیہ، سرور
مشفقہ، محسنہ، ذاکرہ، زاہرہ
حافظہ، حامدہ، سیّدہ فاطمہ
خازنہ، حاکمہ، صابرہ، شاکرہ
حاذقہ، قائدہ، احسنہ، افضلہ
وارثہ، پارسا، سیّدہ فاطمہ
واظعہ، واصفہ، شافعہ، کافیہ
رہبرہ، فائقہ، واقفہ، عارضہ
عالیہ، اشرفہ، قاطعہ، ساطعہ
عاقلہ، اظہرہ، سیّدہ فاطمہ
امجدہ، اجملہ، مخلصہ، تارکہ
ثابتہ، ثاقبہ، سیّدہ فاطمہ

Marfat.com

عفت کا دُرِ نہاں ہیں تو فاطمہ
عفت کا گنج گراں ہیں تو فاطمہ
کرم کا بحر بیکراں ہیں تو فاطمہ
نبی ﷺ کی روح رواں ہیں تو فاطمہ
عظمتوں کا آسماں ہیں تو فاطمہ
رفعتوں کا ارفع نشاں ہیں تو فاطمہ
شہیدوں کی مادرِ مہرباں ہیں تو فاطمہ
عزیزان من!
پیکر شرم و حیا ہیں تو فاطمہ
علی کے گھر کی ضیاء ہیں تو فاطمہ
مخزنِ لطف و عطا ہیں تو فاطمہ
مرکز مہر و فا ہیں تو فاطمہ
محورِ صدق و صفا ہیں تو فاطمہ
مصدرِ جود و سخا ہیں تو فاطمہ
فقر کی ابتداء و انتہاء ہیں تو فاطمہ
سراپائے صبر و رضا ہیں تو فاطمہ
نقشۂ خیر الوریٰ ہیں تو فاطمہ
راحت مصطفیٰ ﷺ ہیں تو فاطمہ
ناموسِ رسولِ خدا ﷺ ہیں تو فاطمہ
منزہ ہیں تو فاطمہ
مقدسہ ہیں تو فاطمہ

Marfat.com

حمیدہ ہیں تو فاطمہ

محمودہ ہیں تو فاطمہ

حضراتِ محترم!

تاجدارِ دو عالم ﷺ کی صاحبزادی مکرمہ خطبیہ بھی ہیں اور ادبیہ بھی

مرشدہ بھی ہیں مجدہ بھی

ولیہ بھی ہیں اور علیہ بھی

شہیدہ بھی ہیں اور مجیدہ بھی

آیت اللہ بھی ہیں اور امت تقیہ بھی

ناصرہ بھی ہیں اور منصورہ بھی

ظاہرہ بھی ہیں اور مستورہ بھی

سعیدہ بھی ہیں اور مسعودہ بھی

حمیدہ بھی ہیں اور مسعودہ بھی

جمیلہ بھی ہیں اور جلیلہ بھی

سلیمہ بھی ہیں اور حلیمہ بھی

سیّدہ النساء العالمین بھی ہیں اور سیّدہ النساء اہل الجنۃ بھی

عذرا بھی ہیں اور بتول بھی

مبارکہ بھی ہیں اور مخیرّہ بھی

بضعۃ الرسول ﷺ بھی ہیں اور جانِ رسول ﷺ بھی

ریحانۃ النبی ﷺ بھی ہیں اور زینت کاشانہ علی بھی

امام الانبیاء کی تصویر بھی ہیں اور مالک رِدائے تطہیر بھی

حلیمہ بھی ہیں اور عظیمہ بھی

Marfat.com

تہامیہ بھی ہیں اور ابطحیہ بھی

مخزن رشد و ہدایت بھی ہیں اور مخزن امامت بھی

میرے دوستو اور بزرگو!

چمن زار مصطفیٰ ﷺ کی بہار ہیں تو زہرا بتول

سراپا ایثار ہیں تو زہرا بتول

عصمت و عفت کا درِ شہوار ہیں تو فاطمہ

جنت کی عورتوں کی سردار ہیں تو فاطمہ

تمام عورتوں کی جا جوار ہیں تو فاطمہ

انبیاء علیہم السلام کی مائیں ہوں یا بہنیں، بیویاں ہوں یا بیٹیاں شہزادئ رسول ﷺ جناب سیّدہ کی شان اقدس سب سے ارفع و اعلیٰ ہے۔

الغرض

شہزادئ سرورِ کونین ﷺ ہیں تو فاطمہ

مخدومۂ ثقلین ہیں تو فاطمہ

حامل عظمت دارین ہیں تو فاطمہ

مادرِ حسنین ہیں تو فاطمہ

عزیزانِ من

فقر و سلطانی کا مرکز ہیں تو فاطمہ

الطاف ربانی کا مرکز ہیں تو فاطمہ

اولیاء فاطمہ کے اولیائی فاطمہ کی

اصفیا فاطمہ کے اصفیائی فاطمہ کی

مرتضیٰ فاطمہ کے مرتضائی فاطمہ کی

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ فاطمہ کے مصطفائی فاطمہ کی

خدا فاطمہ کا خدائی فاطمہ کی

چمنستانِ نبوت کی کلی ہیں تو فاطمہ

راحت خانۂ علی ہیں تو فاطمہ

طاہرہ بتول ہیں تو فاطمہ

دین کی اصل اصول ہیں تو فاطمہ سلام اللہ علیہا

جناب سیّدہ طیبہ طاہرہ مخدومہ کائنات شہزادیٔ رسول سیّدہ زہرا بتول کی شان اقدس کی ابتداء اس مقام ذوالکرم سے ہوتی ہے جہاں

الفاظ دم توڑ دیتے ہیں

قلم ٹوٹ جاتے ہیں

سیاہی خشک ہو جاتی ہے

تصورات بکھر جاتے ہیں

تخیلات ٹوٹ جاتے ہیں

علم کلام ششدر رہ جاتا ہے

فلسفہ متحیر ہو جاتا ہے

منطق کے نطق پر مہر لگ جاتی ہے

شہباز لسانیت کے پر کترے جاتے ہیں

بیان ختم ہو جاتے ہیں

زبان گنگ ہو جاتی ہے

قلم کاریاں فنا ہو جاتی ہیں

نکتہ آفرینوں کا دم نکل جاتا ہے

Marfat.com

اس ملکۂ ملک تقدس و طہارت کے حضور خراجِ عقیدت و مودّت پیش کرنے کے لیے الفاظ کہاں سے لائے جائیں

ہاں!

آپ کا اسمِ گرامی لیتے وقت اِحترام و عقیدت سے لینا چاہیے۔

کیونکہ!

سیّدہ پاک عصمت رسول ﷺ ہیں

سیّدہ پاک عفت رسول ﷺ ہیں

سیّدہ پاک عزتِ رسول ﷺ ہیں

سیّدہ پاک جانِ رسول ﷺ ہیں

سیّدہ پاک شانِ رسول ﷺ ہیں۔

سیّدہ پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے امامت کے خصائص رکھے ہیں۔

کیونکہ آپ کی گود میں امامت کو پروان چڑھنا تھا جنت کے سردار کو پروان چڑھنا تھا

رُتبہ ہے سب سے ارفع و اعلیٰ بتول کا
اخی رسول پاک ﷺ ہے دولہا بتول کا
نبیوں کے تاجدار کی بیٹی بتول ہے
ولیوں کا تاجدار ہے بیٹا بتول کا
ان کو بنایا سرورِ عالم ﷺ نے ہے قیم
ملتا ہے دو جہان کو صدقہ بتول کا
نارِ سقر کا کس طرح کچھ خوف ہو اسے
صائمؔ تو اک غلام ہے ادنیٰ بتول کا

Marfat.com

امام حسن رضی اللہ عنہ

محبت وعقیدت سے باآواز بلند درود شریف پڑھیں!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضراتِ گرامی!

جس ہستی کا ذکر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں وہ ہستی کملی والے آقا ﷺ کے نہایت ہی پیارے شہزادے حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی ہستی ہے

کون امام حسن! جو شبیہِ مصطفیٰ ﷺ ہیں

کون امام حسن! جو مصطفیٰ ﷺ کا پیکر ہیں

کون امام حسن! جن پر درود پڑھنے کے بغیر نماز نہیں ہوتی

کون امام حسن! جو شہزادہ رسول ہیں

کون امام حسن! جو چین بتول ہیں

کون امام حسن! جو باغ نبوت کا پھول ہیں

کون امام حسن! جو بدر اہل بیت ہیں

Marfat.com

کون امام حسن! جو امت مصطفیٰ ﷺ کا امن ہیں
کون امام حسن! جو غلاموں کے لیے جنت کا ضامن ہیں
کون امام حسن! جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساجن ہیں
کون امام حسن! جو اسلام کے محسنین ہیں
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان و عظمت کی کیا بات ہے۔
آپ کی ذات ارفع و اعلیٰ ہے
آپ کی ذات بالا و والا ہے
حسن! مملکت شہادت کا تاجدار ہے
حسن! کانِ نبوت کا درشہسوار ہے
حسن! بحر رسالت دُرِ تابدار ہے
حسن! گلشن امامت کا گل نوبہار ہے
حسن! ملک ولایت کا سلطان ذی وقار ہے
حسن! سلطنت روحانیت کا شہریار ہے
حسن! میدان عشق و محبت کا شہسوار ہے
حسن! نوجوان فردوس کا سردار ہے
حسن! دنیائے معرفت کا مالک و مختار ہے
حسن! تقدیس و عظمت کا روشن مینار ہے
حسن! سرالاسرار ہے
حسن! نورِ نوار ہے
حسن! قافلہ سالارِ عشق ہے
حسن! مرکز پرکارِ عشق ہے

Marfat.com

حسن! صبطِ انوارِ عشق ہے
حسین! گرمیٔ بازارِ عشق ہے
حسن! فرحتِ گلزارِ عشق ہے
حسن! مخزنِ انوارِ عشق ہے
حسن! نازشِ دربارِ عشق ہے
حسن! کشتۂ تلوارِ عشق ہے
حسن! رونقِ ریاضِ بتول ہے
حسن! گلِ گلشنِ رسول ﷺ ہے
حسن! نواسۂ سیّدالثقلین ﷺ ہے
حسن! زینتِ بزمِ کونین ﷺ ہے
حسن! زہرا کا نورِ عین ہے
حسن! حیدر کے دِل کا چین ہے

حضراتِ گرامی!

حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل و خصائل کیا بیان کروں حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میرا بیٹا حسن سردار ہے۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں: میں نے اپنا خلق حسن کو عطا کر دیا۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں: حسن میرا پھول ہے۔

حضراتِ گرامی!

جب امام حسن مسجد نبوی ﷺ میں تشریف لاتے تو سرکارِ خطبہ چھوڑ کر امام حسن کو اٹھا لیا کرتے۔ جتنی محبت سرکار نے اپنے نواسوں سے کی ہے اور جتنے فضائل سرکار کے نواسوں کے ہیں، ساری خدائی میں ایسے فضائل کسی کو عطا نہیں

Marfat.com

ہوئے۔

امام حسن وہ ہستی ہیں جن سے حضرت سیّدنا علی کی روحانی خلافت شروع ہوتی ہے۔ حضراتِ گرامی!

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی فرماتے ہیں:

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

☆☆☆☆☆

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

سیّد الشہداء امام حسین!

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق خانوادۂ نبوت کے اس بے مثال شہزادے نے اپنے قدم میمنت لزوم سے اس کرۂ ارض کو سرفراز فرمایا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لختِ جگر کے ہاں خراماں خراماں تشریف لے گئے اور اپنے بیٹے کو اپنی گود میں لے لیا اور دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت فرمائی۔

لوگو! ذرا یہ تو دیکھو؟

یہ کس کی ولادت ہے اور تشریف لانے والا کون ہے؟

آج کسی کے بیٹے کی ولادت ہو تو اگر اس کا پیرومرشد تشریف لے آئے تو بڑی خوشی ہوتی ہے، ساری عمر مرید کہتا ہے میرا یہ نورِ نظر وہ ہے جس کی ولادت پر میرے مرشد گرامی تشریف لائے تھے مگر یہ پیدا ہونے والا سیّد الشہداء ہے اور تشریف لانے والا سیّد الانبیاء۔

یہ بیٹا کیسا پیارا بیٹا ہے جس کی ولادت پر دونوں عالم کا تاجدار تشریف لایا۔

Marfat.com

یہ بچہ پیارا بچہ چاند ہے عرشِ ہدایت کا
یہ بانی ہے بناء لا الہ کی ولایت کا
یہ بچہ جب جواں ہوگا جہاں میں دھوم ڈالے گا
مدینہ چھوڑ کر جنگل میں اپنا گھر بنا لے گا
یہ وہ بچہ ہے جس کی مدح خواں ارض وسما ہوں گے
یہ وہ بچہ ہے جس بچے کے بچے بھی فدا ہوں گے

یہ وہ فرزند دلبند رسول ﷺ ہے
جس کا نانا سیّد الانبیاء
جس کا بابا سیّد الاولیاء
جس کی ماں سیّدۃ النساء
جس کا بھائی سیّد السخیاء
اور جو خود ہے سیّد الشہداء
اللہ اکبر!

حسین اس بات کا بیٹا ہے جو ولیوں کا ولی ہے
حسین اس ماں کا بچہ ہے جو ہر نسبت میں عالی ہے
حسین اس باپ کا بیٹا ہے رتبہ اہل اتی جس کا
حسین اس ماں کا بچہ ہے لقب خیر النساء جس کا
حسین اس بات کا بیٹا ہے جو کانِ سخاوت ہے
حسین اس ماں کا بچہ ہے جو بستانِ مروت ہے
حسین اس بات کا بیٹا ہے جو دانائے قرآن ہے
حسین اس بات کا بچہ ہے جو ہمدردِ غریباں ہے

Marfat.com

☆☆☆☆☆

یہ بچہ مسکراتا ہے دوعالم جھوم جاتے ہیں
فرشتے فاطمہ کے لال کو جھولا جھلاتے ہیں

اللہ اکبر!

یہ کیسا پیارا بچہ ہے کہ:

جس کی تنویر، تنویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
جس کی تصویر، تصویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
جس کی تشہیر، تشہیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
جس کی تاثیر، تاثیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا جمال، جمالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا کمال، کمالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا خیال، خیالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا وصال، وصالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا قال، قالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
جس کا حال، حالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جس کا نانا نبی جس کا بابا علی
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام
کر لیا نوشین جس نے شہادت کا جام
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

"وما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یوحیٰ ط"

خدا بولدا نئیں اوہ بے مثل ذات اے خدا بولدا اے جہاں بولے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

گھٹی حسین رضی اللہ عنہ کی:

اروجب یہ لال بے مثال ہے تو اسے گھٹی بھی بے مثال دی گئی
کسی کو گھٹی ملتی ہے کھجور کی
کسی کو گھٹی ملتی ہے چینی کی
کسی کو گھٹی ملتی ہے شہد کی
مگر اس شہزادے کو گھٹی ملی
زبانِ مصطفیٰ ﷺ کی
لعابِ دہن رسول ﷺ کی
وہ زبان کہ جس کا لعاب کھاری کنویں میٹھے کر دے
اور وہ زبان جو امر کن کی مظہر ہے
وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھارے کنویں شیرہ جاں بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام
یہ وہی زبان ہے جس سے حرام و حلال کے فیصلے صادر ہوتے ہیں' یہ وہی زبان ہے جس سے

آذان حسین رضی اللہ عنہ

ہاں ہاں!
کسی کے کان میں اذان کسی مولوی نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی مفتی نے دی

Marfat.com

کسی کے کان میں اذان کسی درویش نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی پیر نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی فقیر نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی مفسر نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی محدث نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی مجدد نے دی
کسی کے کان میں اذان داتا ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے دی
کسی کے کان میں اذان خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے دی
کسی کے کان میں اذان مہر علی نے دی
کسی کے کان میں اذان غوث جلی نے دی
کسی کے کان میں اذان مولا علی علیہ السلام نے دی
کسی کے کان میں اذان عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے دی
کسی کے کان میں اذان فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی رسول نے دی
کسی کے کان میں اذان کسی نبی نے دی

مگر حسین کے کان میں اذان اس نے دی جس کے لبوں پر خدا کلام فرماتا ہے۔

نیزے پر کی جس نے قرآن کی تلاوت وہ حسین
ہنس کے جس نے پی لیا جامِ شہادت وہ حسین

امام حسین رضی اللہ عنہ نے خوب اس زبان مبارک اور لعاب دہن کو چوسا اور تاثیر لعاب دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امین بن گئے اور پھر اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس چرخ نیلی فام کے نیچے اور اس کرۂ ارض پر چشم فلک نے ایسا قرآن کا قاری نہ پہلے ملاحظہ کیا اور

Marfat.com

نہ اس کے بعد

پنجتن کے گھرانے کی عادت تو ذرا دیکھو!
سرنیزے پر ہے پھر بھی قرآن سناتے ہیں!

باکمال اور بے مثال کھلاڑی، باکمال اور بے مثال گراؤنڈ:

جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شخصیت بے مثال نھیال، بے مثال ددھیال، بے مثال ان کے کانوں میں اذان وتکبیر، بے مثال ان کی گھٹی، بے مثال ان کے کھیلنے کی گراؤنڈ بھی۔ لوگو!

کسی کے کھیلنے کے لیے گراؤنڈ فیصل آباد کا دھوبی گھاٹ ہے
کسی کے کھیلنے کے لیے گراؤنڈ لاہور کا قذافی سٹیڈیم ہے
کسی کے کھیلنے کے لیے گراؤنڈ پشاور کا قصہ خالی بازار ہے
کسی کے کھیلنے کے لیے گراؤنڈ کراچی کا آرام باغ ہے

مگر اے بے مثال حسین تیرے کھیلنے کی گراؤنڈ امرنشرح کا سینہ ہے یا مہر نبوت ہے یہ بھی بے مثال ہے

ایہدے نانے جیہا کسے دا نئیں نانا
ایہدی ماں جئی کسی دی ماں وی نئیں

امام حسن علیہ السلام کا آخری خطبہ:

امام عالی مقام۔ نے یزید کی فوجوں میں جا کر اتمام حجت کے لیے فصیح وبلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ:

اے گروہ اشعیا اور یزید کے سپاہیو! آج بھی تم میں رسول ﷺ کے صحابی موجود ہیں۔ ضعیف العمر انس بن مالک سے پوچھو! کیا تمہارا نبی ﷺ جن کا تم کلمہ پڑھتے ہو اور میرے نان جان، جناب محمد ﷺ نے میرے اور میرے بھائی کے متعلق

Marfat.com

سید شباب اھل الجنۃ ط

ہونے کا ارشاد فرمایا؟ کیا میں اس نبی ﷺ کا نواسہ نہیں ہوں جس کا تم کلمہ پڑھتے ہو؟ کیا میں اس اعلیٰ المرتضیٰ کا شہزادہ ہیں ہوں جن کے پیچھے تم نے نمازیں پڑھیں؟ کیا میری اماں بنت رسول اللہ ﷺ نہیں ہیں؟

یاد رکھو! اگر تم مجھے شہید کر دو گے تو اس روئے زمین پر کوئی نواسۂ رسول ﷺ نہ رہے گا کیونکہ میرے سوا کسی نبی کا کوئی نواسہ زمین کے اوپر موجود نہیں ہے اور پھر تم نے خود ہی تو مجھے بلایا تھا' میری بیعتیں کی تھیں اور میری خاطر مر مٹنے کے عہد کیے تھے۔ میں خود نہیں آیا تمہارا ہی بلایا ہوا ہوں' میرا حق پہچانو اور جہنم کی آگ سے بچ جاؤ۔

سنیے اور فیصلہ کیجیے؟

ایک شخص تو نبی کی بددعا سے واصل جہنم ہوتا ہے اور
دوسرا ہمیشہ کے لیے جنت کا حقدار ہوتا ہے

ایک بدبخت تو پیغمبر کے چہرہ کو لہولہان کر کے جہنمی بن جاتا ہے اور دوسرا مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سنان چہرۂ نبوت سے اپنی زبان کے ساتھ سارا خون چوس کر جنتی بن جاتا ہے اور حضور ﷺ مالک بن سنار سے فرماتے ہیں:

لن تمسك النار (زرقانی)

تجھ کو جہنم کی آگ ہرگز نہ لگے گی۔

مجھے کہنے دیجیے کہ جس نے نبی ﷺ کے چہرہ سے بہنے والا خون چوس لیا اس کو تو دوزخ کی آگ کبھی نہ لگے گی لیکن جس حسین رضی اللہ عنہ کی رگوں میں مصطفیٰ ﷺ کا خون گردش کر رہا ہو اس حسین رضی اللہ عنہ کو دوزخ کی آگ کیسے چھو سکتی ہے۔ جو خارجی لوگ حضرت حسین علیہ السلام کی ذات پر طعن و تشنیع کرتے ہیں انہیں اپنے باطل عقائد سے تائب ہونا چاہیے تاکہ وہ آخرت کے عذاب سے بچ سکیں۔ خدا تعالیٰ

Marfat.com

ہمیں صحابہ اور اہل بیت کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یاد رکھو!

جو نبی کے جسم سے رِستا ہوا خون چوسے وہ جنتی
جو نبی کیلئے اپنا خون بہائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے اپنا مال لٹائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے زخم کھائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے سانپ سے ڈسوائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے تکیہ بن جائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے سواری بن جائے وہ جنتی
جو نبی کے لیے حواری بن جائے وہ جنتی

سبحان اللہ!

رباعی

خلوص والے کلیجے کا چین کہتے ہیں
اہل ایمان شاہِ مشرقین کہتے ہیں
جسے خدا کے سوا نہ کچھ یاد رہے
زبانِ عشق میں اسے حسین کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

کربلا شریف دے ٹبیاں وچ
سب کچھ سخر حسین نے وار دتا
ظلم و ستم دی اگ جو بھڑکدی سی
دے کے خون شبیر دا ٹھاڑ دتا

Marfat.com

چھو لا عباس دے بازوواں دے
بیڑا پاک اسلام دا تار دتا
کر کے پت قربان سردار میاں
ابراہیم دا قرض اتار دتا

☆☆☆☆☆

(نبی پاک ﷺ سجدے میں تھے سیّدنا حسین کندھے پہ سوار ہو گئے۔ شاعر نے نقشہ کھینچا)

طہارتوں کے مقدس کا زین بیٹھا ہے
میری بتول کے جیون کا چین بیٹھا ہے
میرے محبوب سجدے کو ذرا لمبا کرا رہے
تیری پشت پہ میرا حسین بیٹھا ہے

☆☆☆☆☆

دنیا میں بے مثل ہے شجاعت حسین کی
دشمن سے بھی نہیں ہے عداوت حسین کی
بازار کے ہجوم سے کہہ دو کہ چپ رہے
قرآن کر رہا ہے تلاوت حسین کی

رباعی

سرکار کی الفت ہے ایمان کا سودا ہے
محبوب کی صورت تو قرآن کا سودا ہے
پہچان محمد ﷺ میں رحمان کا سودا ہے
ہر جام کی بستی میں تو جان کا سودا ہے

Marfat.com

آل عبا پور بتول

راکب دوش نبی آل عبا پور بتول
یہی شبیر ہیں ظالم کو خبر ہے کہ نہیں؟
آج تک سوگ میں ہے دشت کا ذرہ ذرہ
کربلا ان کے لیے خاک بہ سر ہے کہ نہیں؟
ختم کب ہو گی یہ آرزو جفا کی ظلمت
یوم عاشور! تری شب کی سحر ہے کہ نہیں؟
خلق معصوم کو کیوں تیر سے چھیدا تو نے
حرملہ! کچھ تجھے اللہ کا ڈر ہے کہ نہیں؟
کربلا میں شہیدوں کا لہو نور فگن
رخ زمانے کا ادھر ہے کہ نہیں؟
میرے دل میں ہیں مکیں سبط نبی کے جلوے
رشک فردوس نصیر! آج یہ گھر ہے کہ نہیں؟

حسین رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر!

حضراتِ گرامی! میدانِ کربلا میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے وہ تمام سبق دہرائے جو مدینہ یونیورسٹی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پڑھے تھے۔

کونسی یونیورسٹی؟

جس کا پرنسپل عثمان رضی اللہ عنہ تھا

جس کا شاگرد رشید حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہ تھا

کون عثمان؟ جس نے زخمی جسم سے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں خطبہ دیا

Marfat.com

کون حسین؟ جس نے زخمی دل سے کربلا میں خطبہ دیا
کون عثمان؟ جو دامادِ نبی ﷺ تھا
کون حسین؟ جو نواسہ نبی ﷺ تھا
کون عثمان؟ جو پیاسہ مدینہ تھا
کون حسین؟ جو پیاسہ کربلا تھا
کون عثمان؟ جو محسن علی تھا
کون حسین؟ جو محافظ دامادِ نبی ﷺ تھا
کون عثمان؟ جس نے خون سے غسل کر کے مدینہ میں خطبہ دیا
کون حسین؟ جس نے خون سے غسل کر کے کربلا میں خطبہ دیا
کون عثمان؟ جو چالیس دن پیاسا رہا مگر تلاوت قرآن مجید نہ چھوڑی
کون حسین؟ جو تین دن تک پیاسا رہا مگر تلاوتِ قرآن نہ چھوڑی
کون عثمان؟ جو خون میں نہا کر خدا کے حضور سجدہ ریز ہوا
کون حسین؟ جو خون میں نہا کر خدا کے حضور سجدہ ریز ہوا

شہادت حسین رضی اللہ عنہ

مسلمانوں!
کوئی کسی گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلتا ہے
کوئی فٹ بال کھیلتا ہے
کوئی بیڈمنٹن سے گیم کرتا ہے
مگر حسین مصطفیٰ ﷺ کے کندھوں پر بیٹھ کر واللیل کی زلفوں سے کھیلتا ہے
اس کی لگا میں بناتا ہے

Marfat.com

اور جب صحابہ رضی اللہ عنہ دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں اے حسین علیہ السلام! مبارک ہو

نعم الحر کب ھذا ط

یہ سواری جو تجھے ملی ہے بڑی بے مثال ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

نعم الراکب ط

سواری کو بے مثال کہنے والو! سوار کو بھی دیکھو یہ بھی تو بے مثال ہے

جسدی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اکو ذاتِ شبیر اے
حسبوں نسبوں ارفع اعلیٰ اساں منیاں جگ دا پیرا اے

ساعت آہ و بکا و بیقراری آ گئی
سیّد مظلوم کی دن میں سواری آ گئی
ساتھ والے بھائی بیٹے ہو چکے ہیں سب شہید
اب حسین بے کس و تنہا کی باری آ گئی

☆☆☆☆☆

ننھے سے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی وہ تشنہ کام
بتلایئے مجھے کہ یتیمی ہے کس کا نام
بیٹی نہ پوچھ مجھ سے مصیبت عظیم ہے
دنیا سے جائے باپ تو بچہ یتیم ہے

☆☆☆☆☆

کیوں راہ روکی آنکے مجھ ملول کو
جاتا ہوں بخشوانے میں امت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اگے ہوئی وی نہیں' اج کوئی وی نہیں
اگوں ہوون دا کوئی امکان وی نہیں

☆☆☆☆☆

چڑھ کے مہر نبوت تے کھیڈدا اے
ایسی لبھی کسے نوں تھا وی نہیں!

رباعی

ہر سمت ہے رنج و غم و آلام کی بارش
سینے میں ہر اک سانس بھی نیزے کی انی ہے
اب آنکھ کا آئینہ سنبھالوں میں کہاں تک
جو اشک بھی بہتا ہے وہ ہیرے کی کنی ہے

رسول اللہ ﷺ

اللہ کا گھر کعبہ ملا لیکن اللہ نہ ملا
پورے کعبے کے نظام پر قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا
ان کی کعبے میں بات چلتی ہے لیکن اللہ نہ ملا
کعبہ کا طواف کیا لیکن اللہ نہ ملا
نیز اب رحمت کے نیچے کھڑے ہیں لیکن اللہ نہ ملا
غلاف کعبہ پر قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا
مقام ابراہیم علیہ السلام پر قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا
چاہ زم زم پر بھی قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا
کعبے کے ہر مقام پر قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا

Marfat.com

کعبے کے در و دیوار پر قبضہ ہے لیکن اللہ نہ ملا

مسلمان بھائیو غور کرو سیّد فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی زندگی نے مسلمانوں کو بتا دیا کہ کعبے پر قبضہ کرنے سے اللہ نہیں ملتا' حاجیوں کی خدمت سے اللہ نہیں ملتا۔ اللہ کب ملتا ہے؟ جب رسول اللہ ﷺ ملیں' جب رسول اللہ ﷺ ملیں گے تب ہی اللہ ملے گا۔

منزل ملی مراد ملی مدعا ملا
گر ملیں حضور ﷺ تو سمجھو خدا ملا

ادھر بھی......ادھر بھی

فرشتوں کو نبی اللہ ﷺ سے محبت تھی	کفر سے بچ گئے
ابلیس کو نبی اللہ ﷺ سے محبت نہ تھی	کفر کر بیٹھا
اللہ کی توہین کرنے والے	ابلیس کے ساتھی ہیں
ادھر بھی علم ہیں	ادھر بھی عبادت ہے
ادھر بھی ریاضت ہے	ادھر بھی ریاضت ہے
ادھر قرآن پڑھا جارہا ہے	ادھر بھی قرآن پڑھا جارہا ہے
ادھر بھی تقریر کی جارہی ہے	ادھر بھی تقریر کی جارہی ہے
ادھر اللہ کے سامنے اکڑا جارہا ہے	ادھر محبت سے جھکا جارہا ہے
ادھر کدورت ہے	ادھر محبت ہے
ادھر اللہ کے سامنے اکڑ ہے	ادھر نبی ﷺ کے سامنے سر تسلیم خم ہے
ادھر تعظیم نہیں ہے	ادھر قیام وسلام ہے

اللہ ہمیں فرشتوں کی طرح تعظیم قیام وسلام نصیب فرمائے اور نبی ﷺ کی محبت عطا فرمائے کیونکہ جب نبی ﷺ مل گئے اللہ مل جائیگا۔

Marfat.com

آپ دنیا میں بھی محمد ﷺ ہیں

آپ دنیا میں بھی محمد ﷺ ہیں
آپ آخرت میں بھی محمد ﷺ ہیں
آپ اس جہاں میں بھی محمد ﷺ ہیں
آپ اُس جہاں میں بھی محمد ﷺ ہیں
آپ انسانوں کے بھی محمد ﷺ ہیں
آپ جنوں کے بھی محمد ﷺ ہیں
آپ حوروں کے بھی محمد ﷺ ہیں
آپ غلماں کے بھی محمد ﷺ ہیں
آپ خالق کے بھی محمد ﷺ ہیں
آپ مخلوق کے بھی محمد ﷺ ہیں

☆☆☆☆☆

خدا کے ماننے والا مسلماں ہو نہیں سکتا
بجز حب نبی ﷺ کامل ایماں ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆☆

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام
کان جدھر لگا لیے تیری ہی داستان ہے

زمین کے رسول ﷺ

حضور ﷺ زمین کے رسول ہیں
حضور ﷺ زمین کے رسول ہیں

Marfat.com

حضور ﷺ عرش کے رسول ہیں

حضور ﷺ فرش کے رسول ہیں

حضور ﷺ سورج کے رسول ہیں

حضور ﷺ چاند کے رسول ہیں

حضور ﷺ جنت کے رسول ہیں

حضور ﷺ فرشتوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ بادلوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ اپنوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ بیگانوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ دوستوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ دشمنوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ دیوانوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ پرندوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ درندوں کے رسول ہیں

حضور ﷺ اتقیاء کے رسول ہیں

حضور ﷺ اولیاء کے رسول ہیں

حضور ﷺ نقباء کے رسول ہیں

حضور ﷺ انبیاء کے رسول ہیں

ہمارا رسول خدا نہیں

اللہ نے رسول کو سب سے پہلے مکان میں پیدا کیا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تمہیں عبد اللہ کی صلب میں رکھا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

Marfat.com

اے رسول میں نے تمہیں حلیمہ کی گود میں رکھا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تمہیں مکہ میں پیدا کیا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے حلیمہ کا دودھ پلوایا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے ابو طالب کا بھتیجا بنایا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے ابو طالب سے انگلی پکڑوائی تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے عبداللہ کا بیٹا بنایا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے زمین پر چلایا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے گھٹنے کے بل چلنے کو کہا تا کہ تمہیں کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی رونا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی ھنسنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے نے کہا کہ کبھی کبھی سڑکوں پر پیدل چلنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ تم خدیجہ کا کاروبار بھی کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ مکہ سے سفر کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی بھوکا بھی رہنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی پیٹ پر پتھر بھی باندھنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی میدان جنگ میں تلوار اٹھانا تا کہ کوئی تجھے خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی راتوں کو جاگ کر عبادت کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے

اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی غار حرا جا کر میری عظمت بیان کرنا تا کہ تجھے

Marfat.com

کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی پتھر کھا کر دعا کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی غارِ ثور میں راتیں بھی گزارنا تا کہ کوئی تجھے خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے کہا کہ کبھی کبھی طائف کے بازاروں میں پتھر کھانا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے کہا کہ میری عظمت بیان کرنا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے بشر کی شکل بنایا تا کہ کوئی تجھے خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے پانی پلوایا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے روٹی کھلوائی تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے کھانا کھلایا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے سونے کو کہا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے مکان میں پیدا کیا تا کہ تجھے کوئی خدا نہ کہہ دے
اے رسول میں نے تجھے لامکان میں اس لیے بلایا کہ تا کہ کوئی تجھے خدا نہ کہہ دے
اے رسول تم مکان میں اس لیے ہو کہ تم خدا نہیں ہو لامکان میں اس لیے ہو کہ مجھ سے جدا نہیں ہو

خدا نے لامکان میں اس لیے بلایا کہ رسول خدا نہ ہو تو مکان میں نظر آئے جدا نہ ہو تو لامکان نظر آئے' یہ شان ہے ہمارے رسول ﷺ کی

منزلِ عشق پر تنہا پہنچے کوئی بھی ساتھی ساتھ نہ تھا
تھک تھک کے اس راہ میں آخر ہر ایک ساتھی چھوٹ گیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہمارا نبی ﷺ ناپاک کو پاک فرماتا ہے

ہمارا نبی ﷺ معلم کتاب ہے ہمیں کتاب سکھاتا ہے

ہمارا نبی ﷺ صاحب حکمت ہے ہمیں دانائی سکھاتا ہے

ہمارا نبی ﷺ کفر وطغیان کے پیکروں کو مجسمۂ دین وامان بناتا ہے

ہمارا نبی ﷺ بتوں کے پجاریوں کو ایک خدا کا پرستار بناتا ہے

ہمارا نبی ﷺ لات ومنات کے ماننے والوں کو کعبے کے سامنے جھکاتا ہے

ہمارا نبی ﷺ کئی خداؤں کے ماننے والوں کو ایک ہی خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں جھکاتا ہے

☆☆☆☆☆

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا
پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تدبیر
لیکن تیری رحمت نے گوارا نہ کیا

عظمت رسول کریم ﷺ

مومن ہے وہ جو ان کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو میرے دل سے
واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتنا بھی تو ہو کہ کوئی فریاد کرے دل سے
بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کیسی
پوچھو یہ کوئی صدمہ ارمان جس بھرے دل سے

Marfat.com

کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اس کو اٹھائے حشر جو تیرے گھرے دل سے
بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک
دم بھر نہ کیا خیمہ لیلیٰ نے پرے دل سے
سونے کو پتائیں جب کچھ میل ہو یا کچھ میل
کیا کام جہنم کے دھرے کو کھرے دل سے
تا ہے در والا یوں ذوق طواف آقا
دل جان سے صدقے ہو سرگرد پھرے دل سے
کرتا تو ہے یاد ان کی غفلت کو ذرا رو کے
للہ رضا دل سے باب دل سے ارے دل سے

یارسول اللہ ﷺ

(ایک بدو رسول ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں کہو۔ بدو نے عرض کیا:

یارسول اللہ میں امیر (غنی) بننا چاہتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قناعت اختیار کرو امیر ہو جاؤ گے۔

یارسول اللہ ﷺ میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تقویٰ اختیار کرو عالم بن جاؤ گے۔

یارسول اللہ ﷺ میں عزت والا بننا چاہتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانا بند کردو باعزت ہو جاؤ گے۔

یارسول اللہ ﷺ میں اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔

یارسول اللہ ﷺ میں عادل بننا چاہتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر توکل کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں اللہ کے دربار میں خاص درجہ چاہتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں رزق کی کشادگی چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ باوضو رہو۔

یارسول اللہ ﷺ میں دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: حرام نہ کھاؤ۔

یارسول اللہ ﷺ میں ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: اخلاق اچھے کرلو۔

یارسول اللہ ﷺ میں قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہوکر ملنا چاہتا ہوں۔

حضور ﷺ نے فرمایا: جنابت کے فوراً بعد غسل کرلیا کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں گناہوں میں کمی چاہتا ہوں

رسول ﷺ نے فرمایا: کثرت سے استغفار کیا کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم کرنا چھوڑ دو۔

یارسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں پر رحم کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی کرے

سرکار نے فرمایا: لوگوں کی پردہ پوشی کرو۔

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ میں رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا زنا سے بچو۔

یارسول اللہ ﷺ میں ایک اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بننا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور اس کے سول ﷺ کا محبوب ہو اسے اپنا محبوب بنالو۔

یارسول اللہ ﷺ میں اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: فرائض کا اہتمام کرو۔

یارسول اللہ ﷺ میں احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو۔

یارسول اللہ ﷺ میں اللہ کے غصے سے بچنا چاہتا ہوں

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو۔

یارسول اللہ ﷺ کیا چیز گناہوں سے معافی دلائے گی؟

حضور ﷺ نے فرمایا: آنسو عاجزی اور بیماری۔

یارسول اللہ ﷺ کیا چیز دوزخ کی آگ ٹھنڈا کرے گی؟

حضور نے فرمایا: دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرو

یارسول اللہ ﷺ کیا چیز اللہ کے غصے کو ٹھنڈا کرے گی؟

حضور ﷺ نے فرمایا: چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی۔

یارسول اللہ ﷺ سب سے بڑی برائی کیا ہے؟

حضور ﷺ نے فرمایا: بد اخلاقی اور بخل۔

یارسول اللہ ﷺ سب سے بڑی اچھائی کیا ہے؟

حضور نے فرمایا: اچھا اخلاق، تواضع اور صبر۔

Marfat.com

نورِ مصطفیٰ ﷺ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضور ﷺ کو بغور دیکھ رہا تھا کہ حضور ﷺ نے چہرہ انور اٹھا کر میری طرف دیکھا اور پوچھا جابر رضی اللہ عنہ کیا سوچ رہے ہو؟ میں نے نے برجستہ حضور ﷺ سے کہا: خبر نہیں اللہ نے آپ ﷺ کو بنایا کس وقت تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اول ما خلق اللہ نوری" اے جابر رضی اللہ عنہ تو پوچھتا ہے میں کس وقت تھا؟

اس وقت

نہ حیوانات تھے نہ نباتات

نہ جنات تھے نہ جمادات

نہ مخفیات تھے نہ تجلیات

اس وقت نہ شجر تھے نہ قمر

نہ زمین تھی نہ آسمان

نہ فلک تھا نہ ملک

نہ دماغ تھا نہ دھیان

نہ جان تھی نہ جسان

نہ ارواح تھیں نہ اصلیت

نہ خلقت تھی نہ سکون

نہ قصبہ تھا نہ بستی

نہ عدم تھا نہ ہستی

نہ عشق تھا نہ مستی

Marfat.com

فرمایا: اول ما خلق اللہ نوری

اس وقت ہر طرف یارب کا ظہور تھا یا مجھ محمد ﷺ کا نور تھا۔

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن
اس کے جلوے اس سے ملنے اسی کی طرف گئے تھے
پڑی ہے جب مشکل آپ ﷺ ہی نے دستگیری کی
لگی ہے جب بھی ٹھوکر آپ ﷺ نے مجھ کو سنبھالا ہے

☆☆☆☆☆

مقصودِ کائنات ہے سیرت حضور ﷺ کی
تسکین قلب و جان ہے مدت حضور ﷺ کی
آنکھوں کی روشنی ہے تو دل کا سرور ہے
کس درجہ دلفریب ہے صورت حضور ﷺ کی

☆☆☆☆☆

طفل سے کیا بو آئے ماں باپ کے اطوار کی
دودھ تو ڈبوں کا ہے تعلیم ہے سرکار ﷺ کی

☆☆☆☆☆

بستیاں چاند ستاروں پہ بسانے والو
کرۂ ارض پہ بجھتے چلے جاتے ہیں چراغ

نعت

دونوں عالم میں ہے دن رات اُجالا تیرا
چھپ انوکھی ہے تیری حسن نرالا تیرا

Marfat.com

غنچہ و گل میں تیرے نقش کف پا کی جھلک
ہے بہار چمنستان میں اُجالا تیرا
اے شاہِ حسن دو عالم تیرے قدموں پہ نثار
خود بھی شیدائی ہے اللہ تعالیٰ تیرا
جس جگہ تیری جھلک ہو تیری رعنائی ہو
جا ٹھہرتا ہے وہیں دیکھنے والا تیرا
شب معراج ہے عنوان تیری رفعت کا
ذات ارفع ہے تیری ذکر ہے اعلیٰ تیرا
قبر میں آ کے نکرین پلٹ جائیں گے
ان کو مل جائے گا جس وقت حوالہ تیرا
صدق دل سے ہے نکھیر اہل طلب میں شامل
آسرا حشر میں ہے اے شاہ والا تیرا

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو بھی سکھائے یعنی اس کی تعلیم دے۔

نعت خوانی

نعت گوئی سنت رحمان ہے
جس پہ شاہد خود یہ قرآن ہے
نعت ہے ایمان کی روح رواں
نعت سے اللہ کی رضوان ہے

Marfat.com

نعت سے مقصود ہے محبوب کل
نعت قول و فعل کا عنوان ہے
نعت ہوتی ہے قبول اس شخص کی

....

جس کے دل میں عشق کا فیضان ہے
نعت کی توفیق جس کو ملی
کس قدر خوش بخت وہ انسان ہے
لائق تعظیم ہے ہر نعت گو
کیونکہ وہ سرکار ﷺ کا مہمان ہے

☆☆☆☆☆

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے
اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جان تجلا کہوں تجھے
مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں کیا
یعنی شفیع روز جزا کا کہوں تجھے
اس مردہ دل کو مژدہ حیات ابد کا دوں
تاب و توان جان مسیحا کہوں تجھے
تیرے وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے
لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

Marfat.com

☆☆☆☆☆

بزم کونین کو خالق نے سجا رکھا ہے
آنے والا ہے جو دلدار بنا رکھا ہے
ساری دنیا کے چراغ اس کو سلامی دیں گے
جو دیا خالق نے مدینے میں جلا رکھا ہے
ان کا میلاد منایا ہے خدا نے ایسے
محفل خاص میں نبیوں کو بلا رکھا ہے
ان کی تعریف میں گر لب نہیں کھلتے تیرے
چھوڑ تنقید کو تنقید میں کیا رکھا ہے
ہے کوئی پیار کی حد، حد ہے کرم کی کوئی
یاد امت کو سر عرش علیٰ رکھا ہے
جس گھڑی چاہے کوئی مانگنے والا مانگے
اپنے دروازے کو ہر وقت کھلا رکھا ہے
کتنا ناصر ہے کرم مجھ پر میرے مولا کا
مجھ کو رکھا بھی تو بس ان کا گدا رکھا ہے

Marfat.com

جشنِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

اسمائے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

قاسم نعمائے ربانی	واقف اسرار رحمانی
عالم علوم عرفانی	سید و سردار کل
مرکز دیدار کل	قافلہ سالار کل
حامل اوصاف کل	مصدر انوار کل
سرور کونین	رسول الثقلین
نبی الحرمین	صاحب قاب قوسین
محبوب رب المشرقین	والمغربین
جد الحسن والحسین	سرور کائنات
فخر موجودات	وجہ تخلیق کائنات
آبہ مقصد حیات	جمیع البرکات
جامع الحسنات	منبع فیوضات
مطع انوارِ تجلیات	یٰسین وطٰہٰ
مزمل و مدثر	طیب وطاہر
حامد و محمود	مسعود و مقصود
ناصر و منصور	صادق و امین

Marfat.com

سید نیک نام	شاہ خیر الانام
مرجع خاص و عام	شفیع المذنبین
خاتم النبیین	رحمۃ اللعالمین
رہبر السالکین	سید العارفین
راحت العاشقین	سید الساجدین
صبیح البیان	فصیح اللسان
مسیح الزمان	عادل بے عدیل
دعائے خلیل	لطف رب جلیل
عالم ہست و بود	بزم غیب و شہود
جمیل الشیم	بارگاہ ہشم
شہریار ارم	تاجدار حرم
سحاب کرم	شفیع امم
سید العرب والعجم	صاحب الجود والکرم
ذات قدسی شیم	عارف کیف وکم
طالع نجم امم	نور انور قدم
نہر برج کرم	سید الاصفیاء
گوہر ارتقاء	در بحر صفا
ماہتاب عطا	آفتاب ہدیٰ
عکس نورِ خدا	جلوہ حق نما
بحر رشد و ہدیٰ	واجب ھل اتی
منبع جود و سخا	مشعل بزم وفا

Marfat.com

چراغ خانہ صفاء	سرخیل جملہ انبیاء
مظہر شان کبریا	نور شمس و قمر
ذات والا گوہر	رہدان رہبر
مطلوب بام و تر	نطق شیریں اثر
راقب بحر و بر	نازش دو جہاں
فخر کون و مکاں	رحمت بر سماں
مونس بے کساں	راحت عاشقاں
راحت عاصیاں	ہادی انس و جاں
مشفق و مہرباں	شفقت بیقراں
حامل عین و عاں	نجیب الادب
کبیر الحسب	امی نقب
انتہائے کمال	منتہائے جمال
ماورائے خیال	مقصود کائنات
بہار کائنات	مرکز کائنات
جان کائنات	سرور کائنات
مدنی تاجدار	آقائے نامدار
حبیب کردگار	ابر جود و عام
چراغ حرم	شفیع الامم
نبی محتشم	مالک کون و مکاں
مقصود این و آں	مقصود کل
موجود کل	علم کل

Marfat.com

حلیم کل	دانائے سبل
نورِ کل	حسن کل
قاسم کل	معلم کل
ختم الرسل	احمد مجتبیٰ ﷺ

یعنی محمد مصطفیٰ ﷺ

یار کی باتیں

آؤ ہم سرکار کی باتیں کریں
ان کے خلق و پیار کی باتیں کریں
زندگی کی روشنی ہم کو ملے
نور کے مینار کی باتیں کریں
ہم بڑے کاموں پہ قابو پا سکیں
اس بڑی سرکار کی باتیں کریں
محسن عالم آج پیدا ہو سکے
اس بڑے کردار کی باتیں کریں
تیری عظمت ہے جلالی ان کا نام
ہر گھڑی بس یار کی باتیں کریں

یارسول اللہ ﷺ میرا دین بھی تو ایمان بھی تو

مجھے پستیوں کی شرم ہے تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کا میں کیا کروں اسے پھر بھی شوق وصال ہے
میرا دردِ بھی تو درمان بھی تو میرا دامن تو دامان بھی تو

Marfat.com

میرا یار بھی تو غم خوار بھی تو — میری ہستی اور خصار بھی تو
میرا علم بھی تو عرفان بھی تو — میری جان بھی تو پہچان بھی تو
میری آن بھی تو اور بان بھی تو — میرا مان بھی تو اور تان بھی تو
میرا کار بھی تو بیوپار بھی تو — اظہار بھی تو پرچار بھی تو
میری دولت تو دلالت تو — صورت اور اصالت تو
ڑدھان بھی تو ایمان بھی تو — دیوان بھی تو سلطان بھی تو
آئین بھی تو ایوان بھی تو — ارکان بھی تو اعلان بھی تو
میرا راج بھی تو مہاراج بھی تو — میرا تخت بھی تو اور تاج بھی تو
میرا دار بھی تو مدار بھی تو — سرکار بھی تو دربار بھی تو
میرا پاس بھی تو انفاس بھی تو — آس بھی تو اور راس بھی تو
میرا قیاس بھی تو مقیاس بھی تو — بو باس بھی تو بن باس بھی تو
میری ذات بھی تو اوقات بھی تو — حاجات بھی تو برکات بھی تو

تے میں مکدی گل مکا دیواں
مینڈا دین وی تو تے ایمان بھی تو

نعت کیا ہے؟

نعت کیا ہے قصر حسن و عشق کی تکمیل ہے
نعت کیا ہے حکم ربی کی فقط تعمیل ہے
نعت کیا ہے عشق کے شاگر میں غرقابی کا نام
نعت کیا ہے میرے ہر جذبے کی سیرابی کا نام
نعت ابواب محبت کا جلی عنوان ہے
ہم غلامانِ پیغمبر ﷺ کی یہی پہچان ہے

Marfat.com

دل کے بنجر کھیت میں کرنیں اگا دیتی ہے نعت
نقش باطل کی جبینوں سے مٹا دیتی ہے نعت
نعت کیا ہے دست بستہ ان کی ربانی کا نام
نعت کیا ہے روضۂ اقدس پہ حیرانی کا نام
نعت کیا ہے نکہتوں کی سرزمین کا تذکرہ
نعت کیا ہے سب حسینوں سے حسین کا تذکرہ
نعت کیا ہے ہجر میں سانسوں کی بے تابی کا نام
نعت کیا ہے گنبد خضریٰ کی شادابی کا نام
نعت کیا ہے شہ جاں میں گرمی صل علیٰ
نعت کیا ہے دل کے آئینے میں عکس مصطفیٰ ﷺ
نعت کہنے کے لیے دل پاک ہونا چاہیے
غرق الفت دیدہ نمناک ہونا چاہیے

☆☆☆☆☆

نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کھلے' کھل کے پھول ہو جائے
بیان کرنے لگا ہوں نعت حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش مقبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آ کر نواز دیں آقا ﷺ
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے

Marfat.com

محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا

نہ ہو ذکر مبارک آپ ﷺ کا ورد زباں کیونکر
میں ہوں روز ازل سے عاشق وشیدا محمد ﷺ کا
فرشتے قبر میں پوچھیں گے مگر مجھ سے تو کہہ دوں گا
کہ بندہ ہوں خدا کا اور شیدا محمد ﷺ کا
خدایا جب اس قالب خاکی سے جان نکلے
زبان پر اس گھڑی جاری رہے کلمہ محمد ﷺ کا
خدا بھی حشر میں پوچھے گا گر عاشق تو کس کا ہے
تو کہہ دوں گا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا

نعت شریف

انکی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
اک دل ہمارا کیا ہے آزاد اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں
ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفی ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں

Marfat.com

میرے کرم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں
ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

فلک بولا

فلک بولا مجھ میں ماہ خورشید درخشاں ہیں
زمیں بولی کہ مجھ میں لعل ہیں گلہائے خنداں ہیں
فلک بولا زمین سے کہ مجھ میں انوار الٰہی ہیں
زمین بولی فلک سے کہ مجھ میں اسرارِ الٰہی ہیں
فلک بولا کہ مجھ میں کہکشاں تاروں کی جڑی ہو گی
زمین سن کر یہ بولی مجھ میں پھولوں کی لڑی ہو گی
فلک بولا گھٹا اٹھ کر میری تجھ کو ہوا دے گی
زمیں بولی کہ مجھ کو عاجزی تجھ سے بڑھا دے گی
فلک بولا بلندی دی خدا نے ہر طرف مجھ کو
زمیں بولی ملا ہے خاکساری کا شرف مجھ کو
فلک بولا کہ میرے اوپر ملائک کے محل ہوں گے
فلک بولا کہ مجھ پر کرسی و عرشِ علی علیہ السلام ہوں گے
زمین بولی کہ مجھ پر اولیاء و انبیاء ہوں گے
فلک بولا ستاروں سے مزین میرا سینہ ہے
زمین بولی کہ مجھ پر طور ہے مکہ مدینہ ہے

Marfat.com

تیرے پیار کی باتیں

آقا ﷺ تیرے پیار کی باتیں ہیں
رخ کی ابرو کی رخسار کی باتیں ہیں
پھول کی پتی میں جس کی مہک ہے نہاں
اس گلشن نوری کے نکھار کی باتیں ہیں
جس کی ایک جھلک ہیں یہ سورج تارے
اس نور کے پیکر کے انوار کی باتیں ہیں
حضور ﷺ کے دیوانو ادب سے بیٹھو محفل میں
دلدار کی باتیں، من ٹھار کی باتیں ہیں
کفر کے سینوں کو زور سے جس نے چیرا تھا
اس حق کی روشن تلوار کی باتیں ہیں
اگر نعت سے دل کسی کا جلتا ہے تو جلنے دو
یہ عشق کی باتیں ہیں پیار کی باتیں ہیں

☆☆☆☆☆

محمد ﷺ کی چاہت دماغوں کی شاہی
محمد ﷺ کی نفرت دلوں کی تباہی
محمد ﷺ کی بخشش خدا کا خزانہ
محمد ﷺ کی رنجش عذابِ الٰہی

☆☆☆☆☆

عرش سے نور چلا اور حرم تک پہنچا
سلسلہ میرے گناہوں کا کرم تک پہنچا

Marfat.com

تیری معراج کہ تو عرش بریں تک پہنچا
میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

☆☆☆☆☆

کون ہے جو سرکار کی رحمت کا طلبگار نہیں
ساری دنیا میں کوئی آپ سا غمخوار نہیں
طالب زار بھی آیا ہے تیرے دربار پر
تیری رحمت کے سوا کچھ اسے درکار نہیں

☆☆☆☆☆

وہ نگہدار محمد ﷺ وہ نگہباں حرم
وہ جھلستے ریگزاروں کے لیے ابر کرم
وہ عرب زادوں کے لہجے میں انیس محترم
وہ شبستان رسالت میں چراغاں کا بھرم
آیہ تطہیر ہے جس کے گھرانے کے لیے
جس کی نسلیں کٹ گئیں حق کو بچانے کے لیے
جس کے سنگ در پر جھکتی ہو زمانے کی جبیں
جس کا پیکر ہو پیغمبر ﷺ کی صداقت کا امیں
جس کی قربت میں سکوں پائے امام المرسلیں
وہ بھٹک جائے رہ حق؟ نہیں ممکن نہیں
اس کی ہستی کو خدا کی شان کہنا چاہیے
اس کی جاں کو محور ایمان کہنا چاہیے

Marfat.com

وارث دین

جس نے ہر مشکل میں کی ہو وارث دیں کی مدد
جس کی گرد پا کو چومے فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد
جو علی علیہ السلام سے مہدی دین تک امامت کی موجد
جس کے بیٹے کو ملی لہو کل ایمان کی سند

☆☆☆☆☆

کون کہتا ہے کہ اس کے دل میں جذبۂ دل نہ تھا
کون کہتا ہے کہ وہ خود مومن کامل نہ تھا

☆☆☆☆☆

جس کے لب سر چشمہ اعجاز صد حمد و درود
جس کے لہجے میں خمار آیہ حق کا ورود
جس کا پیکر جلوہ صد رنگ کی جائے نمود
توڑ ڈالیں جس نے عصر جہل کی ساری قیود
جس کی صہبائے تفکر عافیت آمیز تھی
جس کے احساس انا کی لو قیامت خیز تھی

وہ کمال حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہے

وہ کمال حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کسی کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

Marfat.com

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
سرِ عرش پر ہے تیری گزر دلِ فرش پر ہے تیری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں جو تجھ پہ عیاں نہیں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں دل بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں
نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی نہ کبھی ہوا
کہو اس کا گل کہنے کیا، نبی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں
کروں مدح اہلِ دوَل رضا پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں

توقیرِ ثناء خواں

ہر سمت برسی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ کونین ﷺ کے آنے کی گھڑی ہے
سرکار ﷺ کے احسان کے منبر پر بٹھایا
آقا ﷺ کے ثناء خوان کی توقیر بڑی ہے
جب چاہوں ظہوری کروں روضے کا نظارہ
تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

Marfat.com

نبی ﷺ کا کرم

جو میرے نبی کا کرم ہوا وہ میں لاؤں کیسے حساب میں
مجھے در پہ اپنے بلا لیا کبھی جاگتے کبھی خواب میں
جو مہک سینے میں ہے تیرے وہ جو رنگ تیرے شباب میں
نہ مدینے میں وہ مہک ملی نہ وہ حسن دیکھا گلاب میں
کبھی جالیوں کے قرب میں کبھی دوریوں میں مزے لیے
جو کرم ہوئے ہیں کریم کے وہ حساب میں نہ کتاب میں
میرے لب پہ ذکر حضور ﷺ ہے بڑا میٹھا میٹھا سرور ہے
تیرے ذکر میں جو خمار ہے وہ شباب میں نہ شراب میں
کوئی بھیجے تحفے سلام کے کوئی گائے گن تیرے نام کے
کوئی آنسوؤں کا خراج دے یا نبی ﷺ تیرے جناب میں
وہ دیار پاک کی وادیاں وہ درِ نبی ﷺ کی تجلیاں
میں نظر جھکاؤں تو دیکھ لوں نہیں اب مدینہ حجاب میں
وہ قریب سے بھی قریب تر ہیں یہ فلسفہ بھی عجیب تر ہے
نظر نظر سما کے بھی ہیں چھپے ہوئے نقاب میں

ہمہ تن کرم

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستاں بنایا تجھے حمد ہے خدایا
تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا
فاذا فرغت فانصب یہ ملا ہے تم کو منصب

Marfat.com

جو گدا بنا چکے اب اٹھو وقت بخشش آیا کوئی تم سا کون آیا
والی الا اللہ فارغب کرو عرض سب کے مطلب
کہ تمہی کو تکتے ہیں سب کرو ان پر اپنا سایہ بنو شافع خطایا
میرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا نہ کوئی گیا نہ آیا
ہمیں اے رضا تیرے دل کا پتا چلا بہ مشکل
درِ روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا یہ نہ پوچھ کیا پایا

سراپا حضور ﷺ کا

لکھنے کو لکھ رہا ہوں سراپا حضور ﷺ کا
ممکن نہیں اگرچہ احاطہ حضور ﷺ کا
چہرے کو ان کے چاند کہوں یہ بھی ہے غلط
میں پھر خاموش رہوں یہ بھی ہے غلط
یکتا تھا بے مثال تھا چہرہ حضور ﷺ کا
بس اتنا جان لیجئے منبع تھا نور کا
معصوم تھیں فنکیل تھیں آنکھیں حضور ﷺ کی
انصاف کی دلیل تھیں آنکھیں حضور ﷺ کی
ہاں رحمتوں کی جھیل تھیں آنکھیں حضور کی ﷺ
جو دنیا کو شعور کا رستہ دکھا گئیں
انسان کو رحیم کا جلوہ دکھا گئیں
وہی لب مثال لعل بدخشاں نہیں نہیں
پاکیزہ ان لبوں کے یہ عنواں نہیں نہیں

Marfat.com

کافی ہے بس یہی کہ وہ لب تھے حضور ﷺ کے
جن سے سنے جہان نے صحیفے غفور کے
ابرو کو میں ہلال کہوں کچھ بجا نہیں
خالق نے کچھ اس طرح اتارے محمد ﷺ
ہر دور میں ہر شخص کو پیارے محمد ﷺ
اکثر در زہرا رضی اللہ عنہا پہ یہ جبریل علیہ السلام نے سوچا
پیغام کیسے دوں کہ یہ سارے ہیں محمد ﷺ

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ | کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد ﷺ
مکاں عرش ان کا فلک فرش ان کا | ملک خادماں سرائے محمد ﷺ
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم | خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
دم نزع جاری ہو میری زباں پر | محمد ﷺ محمد ﷺ خدائے محمد ﷺ
عصائے کلیم اژدہائے عقب تھا | گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ
اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا | دلہن بن کے نکلی دعائے محمد ﷺ
رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے | کہ ہے اب مسلم صدائے محمد ﷺ

نعمتیں بانٹتا جس سمت

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا
لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا میرے آقا تیرے قربان گیا

Marfat.com

آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو تیرے در سے پر ارمان گیا
دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا
انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
الحمدللہ میں دنیا سے مسلمان گیا
اور تم پر میرے آقا ﷺ کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

واہ کیا جود و کرم ہے

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا ۔ نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا ۔ تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا
فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا ۔ آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا
فرش والے تیرے شوکت کا علو کیا جانیں ۔ خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا
آسماں خوان زمین خوان زمانہ خوان ۔ صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب ۔ یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا
تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں ۔ کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

Marfat.com

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا
ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا
تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا
تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کی شفیع جو میرا غوث ہے اور لاڈلہ بیٹا تیرا

بخششوں کا حقدار

خدا کی بخششوں کا وہ بشر حقدار ہو جائے
شہنشاہ مدینہ کا جسے دیدار ہو جائے
لپٹ کر دامنِ حضرت سے دم میں توڑ دوں اپنا
اگر جانا مدینے میں میرا اک بار ہو جائے
غلامِ مصطفیٰ ﷺ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سرِ بازار ہو جائے
اگر طوفان اٹھتے ہیں تو کیا غم ہے رہیں اٹھتے
محمد ﷺ نام لینے سے ہی بیڑا پار ہو جائے
اے مسلم دیکھ لے صورت جو سرکارِ مدینہ ﷺ کی
خداوند دو عالم کا اسے دیدار ہو جائے

☆☆☆☆☆

دل کی تمنا جز نہیں دیدارِ مصطفیٰ ﷺ
میں دیکھوں جا کے جیتے جی گلزار مصطفیٰ ﷺ
ہے کون سی جگہ جہاں موجود سرکار نہیں
دنیا میں پھیلی ہر سو ہے مہکار۔ مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ کی گلی

بزم تصورات سجی تھی ابھی ابھی
نظروں میں مصطفیٰ ﷺ کی گلی تھی ابھی ابھی
سینے میں رک گیا تھا میرا دل اسی لیے
طیبہ سے دل کی ڈور ہلی تھی ابھی ابھی
اتنا کرم ہوا کہ مقدر بدل گئے
معلوم کر رہے تھے فرشتوں سے جبرائی علیہ السلام
یہ کس کی زبان پہ نعت تھی ابھی ابھی
شبیرؔ چشم تر کی حقیقت نہ پوچھیے
ماہ عرب سے آنکھ ملی تھی ابھی ابھی

محبوب کے جلوے

کوئی کہتا ہے کہ کعبے میں خدا رہتا ہے
کوئی کہتا ہے سرعرش اولیٰ رہتا ہے
ہم فقیروں کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ معبود برحق
اپنے محبوب کے جلووں میں چھپا رہتا ہے

صدا

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لیے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لیے
ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لیے

Marfat.com

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ ﷺ کے لیے
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ پر
اب نہ روکو مجھے خدا کے لیے
جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لیے
مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثناء کے لیے

سیّد ابرار کی باتیں

آؤ تسکین دل زار کی باتیں کریں
ہجر کی شب سید ابرار کی باتیں کریں
بلبلیں کرتی رہیں گل کی چمن کی گفتگو
ہم محمد ﷺ کے لب و رخسار کی باتیں کریں

کیونکہ!

محمد ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتے
خدا کی قسم یہ خدائی نہ ہوتی

زمین و زماں تمہارے لیے

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے دو جہاں تمہارے لیے

Marfat.com

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے
کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لیے
اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لیے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و قمر یہ حکم رواں تمہارے لیے
اشارے سے چاند کو چیر دیا چھپے ہوئے مہر کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے
صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
نوا کے تلے ثناء میں کھلے رضا کی زبان تمہارے لیے

☆☆☆

ہم درِ آقا صلی اللہ علیہ وسلم پہ سر اپنا

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں
گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

Marfat.com

جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں
میں سجاتا تھا سرکار ﷺ کی محفلیں
مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا

حضور نور ہیں

سرکارِ دوعالم ﷺ نے وصلی روزے رکھنے سے منع فرمایا جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک مرتبہ سرکار نے خود وصلی روزے رکھے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چونکہ عشاقانِ رسالت مآب تھے انہوں نے آپ ﷺ کی ادا کو اپناتے ہوئے وصلی روزے رکھنے شروع کر دیئے۔

نتیجہ یہ نکلا کہ چند دن میں رنگ زرد پڑ گئے اور کمزور ہو گئے تو سرکار ﷺ نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے؟ عرض کیا: ہم نے آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے وصلی روزے رکھے ہیں۔ فرمایا کہ!

ایکم مثلی ط

''تم میں سے کون ہے میری مثل''

آبیت عند ربی ھو یطعمنی ویسقنی ط

''میں تو رات اپنے رب کے پاس گزارتا ہوں وہ مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی''

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں!

قسمیں دے دے کر کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ تعالیٰ تیرا چاہنے والا تیرا

Marfat.com

فرمایا اے ابو بکر!

تم صداقت کے تاجدار ہو، مگر میری مثل نہیں۔

اے عمر رضی اللہ عنہ! تم عدالت کے شہسوار ہو مگر میری مثل نہیں۔

اے عثمان رضی اللہ عنہ! تم سخاوت کے شہریار ہو مگر میری مثل نہیں۔

اے حیدر رضی اللہ عنہ! تم شجاعت کے علمبردار ہو مگر میری مثل نہیں۔

مگر سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے تمام اراکین کہتے ہیں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے جیسے ہیں۔ (استغفر اللہ)

جناب دائم اقبال جناب دائم مرحوم نے کیا خواب کہا!

جیہڑا نبی نوں سمجھے مثل اپنی دھروں دھکیا اوہ قہار دا اے
توبہ اسی نجیف کثیف بندے جسم نور ای نور سرکار دا اے
بے خبراں نوں خبر حضور دی کیہہ اینوں کوڑیاں لافاں پیا ماردا اے
مکھی بیٹھے نہ بدن حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے تے منکر منہ وچ مکھیاں ماردا اے

کائنات کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تمام کائنات کے نبی ہیں!

جو کائنات میں ہوگا اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جو زمین پر ہوگا اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جو آسمانوں پر ہوگا اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جو خدا کی مخلوق میں ہوگا اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

تو پھر بتایا جائے کہ مرزا آئے قادیان کس کے لیے آیا ہے؟

انسانوں میں تو نبی کی اب گنجائش نہیں

Marfat.com

زمینوں میں تو نبی کی اب گنجائش نہیں
آسمانوں میں تو نبی کی اب گنجائش نہیں

تو پھر کہنے دیجئے کہ مرزائے قادیان ایک ایسی بدبودار اور متعفن لاش ہے جس کے لیے اب صرف اور صرف غلاظت ڈالنے والے سٹور کے سوا کوئی مقام نہیں؟ اب آیت کریمہ میں الذی لہ السموات والارض کہہ کر بھی یہ بتایا گیا ہے جس ذات باری تعالیٰ کی جہاں جہاں حکمرانی ہے وہیں وہیں محمد الرسول اللہ ﷺ کی نبوت ورسالت کا آفتاب چمکے گا۔

مکدی مکاواں؟

جہناں چیزاں دا اللہ رب اے
ایہناں چیزاں دا محمد ﷺ رسول اے
جن چیزوں کا خدا رب ہے
ان چیزوں کے حضور ﷺ رسول ہیں
(سبحان اللہ)

نبوت کے جھوٹے مدعیو!
یا تو خدا کی خدائی سے نکلو
یا پھر میرے مصطفیٰ ﷺ کی نبوت کا اقرار کرو (ماشاء اللہ سبحان اللہ)

نبی ﷺ کی تلوار

نبی کی تلوار بے سہارا پر حملہ آور نہیں ہوتی نبی کی تلوار بے سہاروں کے لیے سہارا ہے اور مظلوموں کے لیے ڈھال ہے۔

نبی ﷺ کی تلوار دشمنانِ خدا کے لیے ہے۔

Marfat.com

نبی ﷺ کی تلوار دشمنانِ اسلام کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار دشمنانِ قرآن کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار ظالموں کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار کافروں کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار تلوار جفا کاروں کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار مشرکوں کے لیے ہے۔
نبی ﷺ کی تلوار ضعیفوں، عورتوں، بچوں پر نہیں اٹھتی۔
نبی ﷺ کی تلوار اسلام کے پختہ کار دشمنوں پر اٹھتی ہے۔ سبحان اللہ!

لفظ محمد ﷺ کی تشریح

کرم وہ م کہ جس پر ہے محبت کا مدار
اور ح وہ ح ہے جس سے ہوا حمد خدا کا اقرار
اور م وہ م ہے جس پر آتا ہے ملائک کو پیار
اور د پہ دین بھی دنیا بھی دل و جان بھی نثار
اور چاند بھی دیکھ کے اس نور کو شرماتا ہے
کوئی نکتہ نہیں بے داغ نظر آتا ہے

اور ہماری پوری کائنات صرف ایک حرف یعنی م پر قائم ہے اور اس کائنات میں جتنے اچھے لفظ ہیں ان میں اگر م شامل ہے تو ذرا ان کی جلوہ فرمائی پر غور کیجئے کہ سرکار کی تجلیات آپ کو کہاں کہاں دکھائی دیں گی۔ میں صرف عرض کر رہا ہوں آپ لفظوں پر غور کریں اور

Marfat.com

م کے جلوے دیکھیں!

پیغام میں ہے م تو پیغمبر میں م ہے
مقدور میں ہے م تو مقدر میں م ہے
منصور میں ہے م تو مظفر میں م ہے
قلزم میں ہے م تو سمندر میں م ہے
میزان میں ہے م تو محشر میں م ہے
محراب میں ہے م تو منبر میں م ہے
انجم میں ہے م تو قمر میں م ہے
ماہِ جبیں میں ہے م تو مہر مبیں م ہے
یہ م ہے ثمر میں تو چمن میں بھی م ہے
عالم میں گر ہے م تو رحمت میں م ہے
مرکز میں گر ہے م تو محبت میں م ہے
قاسم میں گر ہے م تو نعمت میں م ہے
معراج میں ہے م تو مدحت میں م ہے
مومن میں گر ہے م تو ایمان میں م ہے
معراج میں ہے م تو رمضان میں م ہے
شفق میں گر ہے م تو مہرباں میں م ہے
مونس میں گر ہے م تو داماں میں بھی م ہے
ہے محترم میں م تو مکرم میں بھی م ہے
احرام میں ہے م تو زم زم میں بھی م ہے
یہ م ہے کرم میں تو بھرم میں بھی م ہے

Marfat.com

ہے آمنہ میں م تو حلیمہ میں بھی م ہے
اجمل میں گر ہے م تو مدثر میں م ہے
روح الامیں میں م تو کلمے میں بھی م ہے
یہ م ہے نماز میں تو مبشر میں بھی م ہے
مکہ میں م ہے تو مدینہ میں م ہے
عمار میں م تو تسمیہ میں بھی م ہے
کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد ﷺ کی م میں

تو سامعین محترم!

اس میم کی جلوہ فرمائی پوری کائنات پر محیط ہے
اس عروج تک نہ جائے گی پستی شعور کی
پاتا ہے ہر خیال سے ہستی حضور ﷺ کی

آمد مصطفیٰ ﷺ سے پہلے!

آمد مصطفیٰ ﷺ کریم سے پہلے
جسم تھے احساس نہ تھا
عام تھے مگر وہ خاص نہ تھا
زمین تھی سبزہ نہ تھا
سر تھے قرار نہ تھا سر تھے وقار نہ تھا
دل تھے دھڑکن نہ تھی گلشن تھی پھبن نہ تھی
پھول تھے مہک نہ تھی ستارے تھے چمک نہ تھی
ہوس تھی محبت نہ تھی ظلمت تھی ہدایت نہ تھی

Marfat.com

زبانیں تھیں صداقت نہ تھی غم تھا مسرت نہ تھی
آنکھیں تھیں حیا نہ تھی شرمندگی تھی بندگی نہ تھی
زندگی تھی بندگی نہ تھی
ظلم تھا حلم نہ تھا جہالت تھی علم نہ تھا

ان حالات میں رحمت خداوندی جوش میں آئی اور کوئی پکارنے والا پکار اٹھا کہ مبارک ہو، مبارک ہو۔

غمگسار آ گئے، تاجدار آ گئے، راہنما آ گئے
دلربا آ گئے، رحمت عالم آ گئے، عظمت آدم آ گئے
چارہ گر آ گئے، ساقی کوثر آ گئے

پھر!

کلیاں چٹخنے لگیں، پھول مہکنے لگے، غنچے کھلنے لگے
گلستاں مہکنے لگے، چاند مسکرانے لگا، ستارے دمکنے لگے

ہر طرف نور ہو گیا!

رات ڈھلنے لگی، بات بننے لگی، احساس جگنے لگا
شیطان بھاگنے لگا، دل کھلنے لگا، قدم سنبھلنے لگا
آنسو تھمنے لگا، ہونٹ مسکرانے لگے، ابرِ رحمت برسنے لگی

بس کیا تھا

ہر اک لب پہ سوال سا تھا
کہاں سے اتنے سرور آئے
ہر اک ذرہ پکار اٹھا
حضور ﷺ آئے حضور ﷺ آئے

Marfat.com

☆☆☆☆☆

اغیار کا احسان اٹھایا نہیں جاتا
در در پہ یہ سر جھکایا نہیں جاتا
آتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ بلاتے ہیں
ہر ایک کو محفل میں بلایا نہیں جاتا

☆☆☆☆☆

کبھی جو سوئے غریباں خیال ہو جائے
تو بے کسوں کو بھی حاصل کمال ہو جائے
یہ انہی کی نظر کا ادنیٰ سا اعجاز
کہ جس کو پیار سے دیکھیں بلال ہو جائے

☆☆☆☆☆

نام احمد ﷺ معتبر سوغات ہے
آپ ﷺ کی ہر بات کی کیا بات ہے
نام سرکار ﷺ کا آتا ہے تو کیا کہتے ہیں
مرحبا کہتے ہیں یا صل علیٰ کہتے ہیں

نعت کیا ہے؟

نعت سرشاری کی ایک کیفیت کا نام ہے۔ نعت شریف جب پڑھی جائے اور آپ لوگ جب داد و تحسین سے نوازیں' ماشاء اللہ' سبحان اللہ کی صدائیں بلند ہوں گی تو آپ اور نعت خواں حضرات میں ایک ربط پیدا ہو گا اور اس ربط کے قائم ہونے سے ہی ماحول کا ایک مجموعی تاثر بھی قائم ہو گا۔

Marfat.com

سب فلسفے جہاں کے غلط ہیں فضول ہیں
ہم کو فقط حضور ﷺ کی باتیں قبول ہیں
سن کر نبی ﷺ کی نعت وہ خوشیاں سمیٹ لیں
جو لوگ غمزدہ ہیں، حزیں ہیں، ملول ہیں

☆☆☆☆☆

ذکرِ نبی ﷺ میں دن جو گزرے وہ دن سب سے افضل ہے
یادِ نبی ﷺ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

بندہ مٹ جائے نہ آقا ﷺ پر

بندہ مٹ جائے نہ آقا ﷺ پر وہ بندہ کیا ہے
بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے
مجھ کو پکڑیں جو قیامت میں فرشتے تو کہیں
تو نے دنیا میں عمل نیک کیا کیا ہے
میں یہ رو رو کے پکاروں میرے آقا ﷺ آنا
ورنہ اس درد بھرے دل کا ٹھکانہ کیا ہے
میں سیاہ کار جو چلاؤں تو غوغہ سن کر
لوگ آ جائیں تو دیکھیں یہ تماشا کیا ہے
جھمگٹا دیکھ کر مخلوق کا آ جائے حضور ﷺ
آ کر فرمائیں فرشتوں کو یہ جھگڑا کیا ہے
یوں عرض کریں فرشتے کہ گنہگار ہے ایک
اور ہم یہ کہتے ہیں بتا اب تیرا منشاء کیا ہے

Marfat.com

میں جو سرکار ﷺ کو دیکھوں تو پکاروں واللہ
ایسی سرکار کے ہوتے مجھے خطرہ کیا ہے
اور سن کر فرمائیں محمد ﷺ میرے دیوانے کو
ارے چھوڑو اسے اب اس پہ تقاضا کیا ہے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اے محبوب جہاں میرا ذکر کیا جائے گا وہیں آپ کا ذکر کیا جائے گا۔

کلمے میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

اذان میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

تکبیر میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

نماز میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

نماز جنازہ میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

قبر میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

حشر میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

Marfat.com

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

آیئے آج میں آپ کو ایک نام ایک ذکر بتاؤں

محمد ﷺ

جس کی ساری خدائی تعریف کرے

چاند اس کی تعریف کرے

سورج اس کی تعریف کرے

ستارے اس کی تعریف کریں

فرشی اس کی تعریف کرے

عرشی اس کی تعریف کرے

علماء اس کی تعریف کرے

فقہاء اس کی تعریف کریں

اولیاء اس کی تعریف کریں

اتقیاء اس کی تعریف کریں

اصفیاء اس کی تعریف کریں

جگ اس کی تعریف کریں اور

رب اس کی تعریف کرے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اس کو محمد ﷺ کہتے ہیں۔

قرآن مجید نے بھی آپ ﷺ کو اسی نام سے موسوم کیا ہے

محمد رسول اللہ

وما محمد الا رسول

Marfat.com

کلمہ طیبہ میں بھی یہی نام آتا ہے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نغمۂ اذان بن کر گونجتا ہے نام ان کا
جس طرف نگاہ ڈالو ہے ان کا بول بالا

محمد نام ہی نہیں بلکہ عنوان بن گیا حضور ﷺ کے تمام محاسن کا

یوں سمجھ لیجئے تمام محاسن کا ایک گلدستہ بنالیا جائے

اس میں آدم کی نجات بھی ہو

نوح کی لطافت بھی ہو

ابراہیم کی خلعت بھی ہو

ایوب کا صبر بھی ہو

یعقوب کا غم بھی ہو

یوسف کی استقامت بھی ہو

عیسیٰ کی نظامت بھی ہو

سلیمان کی سیاحت بھی ہو

ان کا گلدستہ بنا کر رکھ دو اور عنوان دے دو (محمد ﷺ)

تو بیک وقت تمام رنگ تمام خوشبوئیں اس سے مہکیں گی اور جناب رسالت مآب محمد ﷺ ان تمام صفات جمالی وجلالی کے مظہر کامل ہوں گے؟ (سبحان اللہ)

مقام رسول ﷺ

کوئی شخص رسالت مآب ﷺ کے مقام اور درجہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

مصطفیٰ ﷺ اخلاق میں یکتا ہیں

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ کردار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ گفتار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ رفتار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ اطوار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ اطہار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ اظہار میں یکتا ہیں
مصطفیٰ ﷺ ابرار میں یکتا ہیں۔ (سبحان اللہ)

مجھے کہنے دیجئے کہ
مصطفیٰ ﷺ نبوت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ رسالت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ عبادت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ مروت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ محبت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ فصاحت میں اعلیٰ ہیں
مصطفیٰ ﷺ بلاغت میں اعلیٰ ہیں
صدقے یا رسول اللہ ﷺ

بدر کی فتح کا دن

یہ دن مسلمانوں کے لیے عظیم مسرت کا دن تھا۔
یہ دن مشرکوں کے لیے بدترین رسوائی کا دن تھا۔
حضور ﷺ اپنے خدا کے حضور سجدۂ شکر بجالائے

Marfat.com

اور قریش کے اکڑے ہوئے اور سرکشی پر تلے ہوئے قیدیوں کو ہمراہ لے کر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

مدینہ منورہ میں قیدی حضور ﷺ کی عدالت میں پیش کیے گئے۔

سرکار دو عالم ﷺ نے قیدیوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے وزیروں سے اپنے مشیروں سے مشورہ کیا کہ ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟

مسجد نبوی ﷺ میں — اسمبلی ہال تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — چیف جسٹس کا آفس تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — قصر صدارت تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — سٹیٹ گیسٹ ہاؤس تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — قرآن و سنت کی یونیورسٹی تھی

مسجد نبوی ﷺ میں — عبادت و ریاضت کا مرکز تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — انوارات خداوندی کا مرکز تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — پوری دنیا کے لیے مرکز ہدایت تھا

مسجد نبوی ﷺ میں — جبرائیل علیہ السلام امین کی آمد و رفت کا مرکز تھا

مسجد نبوی ﷺ میں وہ تمام خوبیاں اور محاسن تھے جو آخری پیغمبر ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیے گئے تھے۔

اس مسجد نبوی ﷺ میں بدر کے قیدیوں کو رکھا گیا تھا۔

ان کو قید کر کے — سزا دینا مقصود نہیں تھا

ان کو قید کر کے — خدا کی توحید بتلانا مقصود نہیں تھا

ان کو قید کر کے — مصطفیٰ ﷺ دینا مقصود تھا

ان کو قید کر کے — صدیق رضی اللہ عنہ کا صدق و وفا رکھنا مقصود تھا

Marfat.com

ان کو قید کر کے عمر رضی اللہ عنہ کا جلال دکھانا مقصود تھا

صدیق رضی اللہ عنہ کا جمال دکھانا تھا

عثمان رضی اللہ عنہ کی حیا دکھانا مقصود تھا

علی رضی اللہ عنہ کی وفا دکھانا مقصود تھا

صحابہ رضی اللہ عنہم کے سجدے دکھانا مقصود تھا

اور تہجد کے وقت آہ وفغاں دکھانا مقصود تھا

آخر دل تھے متاثر ہوئے

صحابہ رضی اللہ عنہم کی ادائیں دیکھ کر

صحابہ رضی اللہ عنہم کی آہ سحر دیکھ کر

صحابہ رضی اللہ عنہم کے دعائے ہائے سحر گاہی دیکھ کر

دنوں میں کئی قیدیوں کے دلوں میں اسلام کا توحید کا بیج بویا گیا

اور وہ رنگ لایا!

اور کئی قیدی اسی اثر سے بعد میں مسلمان ہوئے!

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشورہ لیا کہ ان قیدیوں سے کیا سلوک کیا جائے؟

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے؟

ان کی نسلیں مسلمان ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے وابستہ ہو جائیں اور ان کو بھی احسان کے بعد ندامت ہوگی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی یہی کہا۔

اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی یہی رائے دی۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اس رائے

Marfat.com

کو پسند کیا اور پھر اس کے نتائج دنیا نے دیکھے۔

نعرۂ تکبیر اللہ اکبر

نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

چہرہ اُمّ الکتاب

تو شاہ خوباں، تو جان جاناں ہے چہرے ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا
تو سب سے اوّل تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا
نظر میں اس کی ہے ہر حقیقت ہو مشک عنبر یا بوئے جنت
ملا ہے جس کو ملا ہے جس نے پسینۂ گلاب تیرا
خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پر ستر ہزار پردے
جہاں میں بن جاتے طور لاکھوں جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا
ہے تو بھی صائم عجیب انسان، جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا، وہی تو لیں گے حساب تیرا

مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے ملا

ستاروں کی چمک ملی تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
سیاروں کی چمک ملی تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
آفتاب کی روشنی ملی تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
ماہتاب کی چاندنی ملی تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
دریا کی لہریں ملیں تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے

Marfat.com

سمندر کی موجیں ملیں تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
فلک کی چھتری ملیتو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
زمین کی طشتری ملی تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
مکین و مکاں ملے تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
دین و ایماں ملا تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
ارے قرآن ملا تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے
بلکہ خدا کی قسم رحمان تو مصطفیٰ ﷺ کے صدقے سے

سرکار ﷺ کا چہرہ

تاروں کو ضیا دیتا ہے دلدار کا چہرہ
خورشید کو شرماتا ہے سرکار ﷺ کا چہرہ
مجرم کو کہا جائے گا تجھ کو اماں ہے
غمناک ہے تیرے لیے غمخوار کا چہرہ
چہرے پہ میرے مل دو ذرا خاک مدینہ
ہو جائے گا اچھا ابھی بیمار کا چہرہ
محبوب کی سنت کا رہا اس پہ جو غازہ
نکھرے گا نہ کیوں سیرت و کردار کا چہرہ
خود عرش کرے فرش پہ آنے کی تمنا
گر دیکھ لے وہ آپ ﷺ کے دربار کا چہرہ
چومے گی اسے رحمت یزداں بھی جس دم
دامن میں چھپالیں گے گنہگار کا چہرہ

Marfat.com

جو عشق محمد ﷺ میں گیا یار وہ جیتا
تا عمر نہ دیکھے گا کبھی یار کا چہرہ
دھندلائے گا ناصر نہ کبھی گرد جہاں سے
نعتوں سے سجا رکھا ہے اشعار کا چہرہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ شعر

منا شمس و للافاق شمس
وشمسنا تطلع بعد العشاء

سامعین گرامی قدر! دراصل حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بتانا یہ چاہتی ہیں کہ اے لوگو! ایک سورج کائنات کا سورج ہے اور ایک ہمارا سورج ہے مگر فرق یہ ہے کہ ہمارا سورج اس وقت طلوع ہوتا ہے جب چہار سو اندھیرا چھا جاتا ہے۔

یہ زمین کا سورج ہے	وہ عالمین کا سورج ہے
یہ سورج کائنات میں گھومتا ہے	اس سورج کے گرد کائنات گھومتی ہے
یہ سورج غروب ہو جاتا ہے	وہ سورج عروج پہ رہتا ہے
یہ سورج چلتا ہے تو نیچے آتا ہے	وہ سورج چلتا ہے تو عرش اعلیٰ سے بھی اوپر چلا جاتا ہے
یہ سورج جان کو زندہ رکھتا ہے	وہ سورج ایمان کو تازہ رکھتا ہے
یہ سورج تیز روشنی سے جلا دیتا ہے	وہ سورج اپنی روشنی سے جلا دیتا ہے
یہ سورج اشارے سے واپس آنے والا ہے	وہ سورج اشارے سے بلانے والا ہے

اس سورج کی چمک بلندیوں پہ پڑتی ہے
اس سورج کی چمک پستیوں پہ بھی پڑتی ہے
اس سورج کی روشنی بادل روک لیتے ہیں

Marfat.com

اس سورج کی روشنی کوئی نہیں روک سکتا
اس سورج کی روشنی ناگوار ہوتی ہے
اس سورج کی روشنی خوشگوار ہوتی ہے
یہ سورج اشارے سے آنے والا ہے
وہ سورج اشارے سے بلانے والا ہے
وہ سورج منبعِ احیاء ہے
وہ سورج پیکرِ مصطفیٰ ﷺ ہے

سایۂ رحمت

میرے اللہ مجھ کو سایۂ رحمت دے دے
مجھ کو سرکارِ دوعالم ﷺ کی محبت دے دے
میں گنہگار سیاہ کار ہوں پھر بھی تیرا
مجھ کو طیبہ کی زیارت کی سعادت دے دے
ہر گھڑی میرے دل میں رہے گنبد خضریٰ کا خیال
میرے اللہ مجھ کو ایسی عبادت دے دے
تیرے محبوب کی امت کے جواں بھٹکے ہیں
ان کو آقا ﷺ کے توسل سے ہدایت دے دے
کچھ نہ مانگوں میں اس کے سوا مولا
اپنے محبوب مکرم کی شفاعت دے دے
سارے عالم میں جو اسلام کو نافذ کر دے
اہل اسلام کو ایسی قیادت دے دے

Marfat.com

خدا کی بخششوں کا حقدار

خدا کی بخششوں کا وہ بشر حقدار ہو جائے
شہنشاہِ مدینہ کا جسے دیدار ہو جائے
لپٹ کر دامن حضرت سے دم میں توڑ دوں اپنا
اگر جانا مدینے میں میرا اک بار ہو جائے
غلام مصطفیٰ ﷺ بن کر بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پہ سودا سر بازار ہو جائے
اگر طوفان اٹھتے ہیں تو کیا غم رہیں اٹھتے
محمد ﷺ نام لیتے ہی بیڑا پار ہو جائے
اے مسلم دیکھ لے صورت جو سرکارِ مدینہ کی
خداوند دو عالم کا اسے دیدار ہو جائے

محبوب خدا ﷺ

محبوب خدا سیّد و سرور کے برابر
لاؤ تو کوئی میرے پیغمبر کے برابر
لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر
رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر
جبرائیل علیہ السلام کرتے ہیں جس در کی غلامی
اے کاش رہوں میں بھی اس در کے برابر

Marfat.com

سرکار ﷺ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں
ہیں اگرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر
نادان انہیں کہتے ہیں اپنا سا نیازی
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر
پھول تھے مہک نہ تھی' ستارے تھے چمک نہ تھی
ہوس تھی محبت نہ تھی' ظلمت تھی ہدایت نہ تھی
زبانیں تھیں صداقت نہ تھی' غم تھا مسرت نہ تھی
آنکھیں تھیں مگر حیاء نہ تھی' شرمندگی تھی بندگی نہ تھی
زندگی تھی' بندگی نہ تھی
ظلم تھا حلم نہ تھا جہالت تھی علم نہ تھا

ان حالات میں رحمت خداوندی جوش میں آئی اور کوئی پکارنے والا پکار اٹھا کہ!
مبارک ہو' مبارک ہو!

غمگسار آ گئے' تاجدار آ گئے' راہنما آ گئے
دلربا آ گئے' رحمت عالم آ گئے' عظمت عالم آ گئے
چارہ گر آ گئے' ساقی کوثر آ گئے

پھر!

کلیاں چٹخنے لگیں' پھول مہکنے لگے' غنچے کھلنے لگے
گلستاں مہکنے لگے' چاند مسکرانے لگا' ستارے دمکنے لگے
ہر طرف نور ہو گیا
رات ڈھلنے لگی' بات بننے لگی' احساس جاگنے لگا
شیطان بھاگنے لگا' دل کھلنے لگا' قدم سنبھلنے لگے
آنسو تھمنے لگے' ہونٹ مسکرانے لگے' ابر رحمت برسنے لگی

Marfat.com

فیض گنجور

آ گئیں ہیں بہاریں گلستانوں میں پھر سے دونوں جہاں کو سرور آ گیا
ذرہ ذرہ زمین کا چمکنے لگا! آج مکہ مین خالق کا نور آ گیا
کعبۃ اللہ بھی ہے آج جھکنے لگا دیکھو ظلمت کا طوفان بھی رکھنے لگا
سانس باطل کا گھٹ گھٹ کر رکنے لگا صاحب خلق حسن شعور آ گیا
جس کو امت کے غم نے ستایا ہے وہ بن کے شافع یوم النشور آ گیا
ایسا محفل پہ ہے آج لطف خدا ہر زباں پہ وظیفہ ہے صل علیٰ
باب رحمت کھلا مرحبا مرحبا! جان و دل میں عقیدت کا نور آ گیا
فکر گیا ہے ہمیں جو گنہگار ہیں بے نوا بے سہارا سیاہ کار ہیں
جب سے آئے جہاں میں وہ سرکار ﷺ ہیں اپنے جرموں پر ہم کو غرور آ گیا
ہر صد آج ناصر دعا بن گئی! موت بھی ایک جینے کی راہ بن گئی

کملی والا حبیب خدا دوستو!
بخشوانے ہمارے قصور آ گیا!

محمد ﷺ کسے کہتے ہیں

وہ نام جب ہونٹوں پر آ جائے تو قرار آ جائے
وہ نام جو مشعل بزم وفا ہے احمد مجتبیٰ ﷺ ہے
محمد ﷺ کسے کہتے ہیں؟
جہاں ہر تعریف نکتۂ کمال کو پہنچ جائے
جہاں ساری عظمتیں جھک کر قدموں کو بوسے لے رہی ہوں
جہاں مخلوق کی ساری بلندیاں جھک رہی ہوں

Marfat.com

جہاں کائنات کی ساری شانیں بھیک مانگ رہی ہوں
جہاں ساری تعریفیں انتہائے کمال کو پہنچ جائیں
جہاں عرش اعظم نعلین کے بوسے لے رہا ہو
بس اسی ہستی کمال کو محمد ﷺ کہتے ہیں

اب ذرا توجہ فرمائیں!
کہ جب نام محمد ﷺ لکھا یا پڑھا جائے تو
اَدب کا تقاضا کیا ہے......؟
عشق کیا کہتا......؟
جب نام محمد ﷺ لکھا جائے تو ماحول کیسا ہو......؟

جہاں جہاں ذکرِ خدا

خدا کی عبادت ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی
اس لئے
جہاں جہاں خدا کا ذکر وہاں وہاں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوگا۔
خود رب کائنات نے حدیث قدسی میں فرمادیا
اذا ذکرت، ذکرت معی
اے محبوب!
جہاں میرا ذکر ہوگا
وہاں تیرا ذکر ہوگا
کلمے میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

Marfat.com

نماز پنجگانہ میں پہلے میرا ذکر
پھر تیرا ذکر

نماز جنازہ میں پہلے میرا ذکر پھر تیرا ذکر
قبر میں پہلے میرا ذکر پھر تیرا ذکر
اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم
جہاں جہاں میری خدائی کے تذکرے ہیں
وہاں وہاں، تیری مصطفائی کے تذکرے ہیں

آنکھوں کو آج ہجر کے غم سے چھڑاؤں گا
صحرائے دل کو شہر مدینہ بناؤں گا
خلوت کدہ بناؤں گا اک وسط شہر میں
گلہائے آرزو سے پھر اس کو سجاؤں گا
پلکوں سے اپنی جھاڑ کے فرش حریم ناز
اک سمت تخت ختم رسالت بناؤں گا
اس تخت نازنیں پہ بصد تزک و احتشام
دو جگ کے تاجدار کو لا کے بٹھاؤں گا
پھر ان کے پائے ناز پہ رکھ کے سر نیاز
سوئے ہوئے نصیب کو اپنے میں جگاؤں گا

درود پڑھ کر

درود پڑھ کے اگر کوئی ابتداء نہ کرے
اسے چاہیے کہ پھر ذکر مصطفیٰ نہ کرے

Marfat.com

چراغ جب نبی کر کے دیکھیے روشن
مجال کیا ہے حفاظت جو پھر ہوا نہ کرے
زباں وہ کسی مومن کی ہو نہیں سکتی
خدا کا ذکر کرے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرے
دیا ہے یہ درس طائف میں سرورِ دیں نے
کسی کے حق میں کوئی شخص بددعا نہ کرے

خدا کا نور محمد عربی

خدا کا نور — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہے کیف وسرور — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حق کی تنویر — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سراج منیر — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا جمال — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بے مثل و مثال — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مقبول زمانہ — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مخلوق میں یگانہ — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا پیارا — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بے کسوں کا سہارا — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دلوں کا چین — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عاشقوں کی ثروت — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہے پیکر رحمت — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حق کا ستارہ — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہے سینوں کا نعرہ — محمد عربی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والا

سارے عالم میں پھیلا ہوا نور ہے جلوہ گر آج ماہ جبیں ہو گیا
مثلِ خورشید ذرے چمکنے لگے! کملی والا زمین کا مکیں ہو گیا
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا سب فلک بھی کہنے لگے برملا
اپنا محبوب خالق نے تم کو دیا آج تم پر مکمل ہے دین ہو گیا
دو چلے نور تھے جانب لامکاں ہوگئی عرش پہ اک کی طاقت عیاں
ایک بے خوف آگے ہی بڑھتا رہا اک راہ میں ہی سدرہ نشیں ہو گیا
جب قلم نام احمد تھا لکھنے لگا اے قلم ہوش کر اس کو آئی ندا
خاص ہی بات ہے نام سرکار میں تھا قلم کو بھی پورا یقیں ہو گیا
قدسیوں نے جو آدم کو سجدہ کیا اس کے ماتھے میں آقا ہی کا نور تھا
جب عزرائیل انکار کرنے لگا دو جہانوں مین کافر نہیں ہو گیا
رحمت پیکراں اور رسل ہادی دو جہاں اور میدی کل
ان کا آنا تھا یاروں خدا کی قسم سب زمانہ ہی زیرنگیں ہو گیا
جن کی زلفوں سے فیضان ہے رات کو جن کی خوشگو پر ہے ناز باغات کو
جب لیا نام احمد تو اس نعت کا
ہر اک شعر ناصر حسین ہو گیا!

Marfat.com

بت پرستوں کے سر پر

آج دنیا پر برسات ہے نور کی آج دنیا میں ابر کمال آ گیا
دل کی محفل میں رنگینیاں آگئیں کملی والے کا جب بھی خیال آ گیا
بننے والا ہے خالق کا مہمان جو ساری دنیا سے افضل ہے انسان جو
جس پہ اُترے گا خالق کا قرآن وہ مہر عجم و عرب بے مثال آ گیا
آج جنت کو ہے پھر سجایا گیا قدسیوں کو یہ مژدہ سنایا گیا
غم زدوں کو مقدر بتایا گیا توڑنے ہے وہ ظلمت کے جال آ گیا
باغ اٹھے مقدر ہیں صدیق کے کاندھوں پہ جو اٹھائے گا محبوب کو
اک طرف یار کے گیت گاتا ہوا پیارا پیارا وہ عاشق بلال آ گیا
جس زمین پہ جہالت کا ہی دور تھا سایہ ہر سو تھا ظلمت کی دیوار
آ گئے جب جہاں میں رسول خدا بت پرست کے سر پہ وبال آ گیا
جس جگہ لٹیرے ہی آباد تھے جن کے ہاتھوں کئی لوگ نشاد تھے
راہزن وہ سبھی رہنما بن گئے! حادی ان پر نبی کا جلال آ گیا

سرکار نے احسان کیا

جب مدینے کی طرف جانے کا سامان کیا
ذوق الفت سے دل و جاں کا پیمان کیا
حاضری طیبہ کی ہر نیکی پہ بھاری نکلی
دل ترازو پہ جو اعمال کا میزان کیا
ذکر سرکار نے تسکین مہیا کر دی
جب زمانے کے مسائل نے پریشان کیا

Marfat.com

ان کے ہو جاؤ اگر مجھ کو ہے راضی رکھنا
خود خدا نے ہے اس بات کا اعلان کیا

نام لینا ہی عبادت میں ہے شامل جس کا
میری بخشش کا یہ کیا خوب ہے سامان کیا

دم لیا مجھ ایسے خطا کار کو جنت دے کر
اپنا آرام گنہ گار پہ قربان کیا

جس نے چھوڑا ہے در آقا پر آنا جانا
گر کیا اپنا ہی اس نے نقصان کیا

ہو بھلا ترا ہمیں نعت سنانے والے
تازہ تو نے تو بڑا آج ہے ایماں کیا

وقت آخر تھے بڑے کرب کے لمحے ناصر
آ کے امداد کو سرکار نے احسان کیا

مہربانی ہو گی

کسی قدر پُر کیف اپنی زندگانی ہو گی
رحمتہ للعالمین کی مہربانی ہو گی

آپ نے جب لامکاں میں رکھ دیئے نوری قدم
ساری محفل کی فضا کتنی سہانی ہو گئی

آ گیا ہے پھر ولادت کا مہینہ دھوم سے
پھر نبی کے عشق کی تازہ کہانی ہو گئی

جب پکارا یا نبی یا مصطفیٰ محشر کے دن

Marfat.com

شعلہ شعلہ نار دوزخ پانی پانی ہو گئی
قبر میں بھی بن گئی تقدیر ناصر یوں میری
سامنے وہ آ گئے اور نعت خوانی ہو گئی

بات بنتی ہے

مرے حضور بناؤ تو بات بنتی ہے
مرے نصیب جگاؤ تو بات بنتی ہے
تمہارے شہر کی ہو خیر یا رسول اللہ
ہمیں مدینہ دکھاؤ تو بات بنتی ہے
غلام بیٹھے رہیں گے بچھا کے آنکھوں کو
نقاب آج اٹھاؤ تو بات بنتی ہے
میرے حضور کی چوکھٹ سے یہ صدا آئے
یہاں پہ سیس جھکاؤ تو بات بنتی ہے
یہ جان ان کی امانت اگر ہے پھر اس میں
انہی کا پیار بساؤ تو بات بنتی ہے
جسے وسیلہ بنایا تمام نبیوں نے
اسے وسیلہ بناؤ تو بات بنتی ہے
فقط سجانا ہی کافی نہیں ہے محفل کا
دلوں کے شہر سجاؤ تو بات بنتی ہے
بلال آ کے مدینے مدینے والو
وہی اذان سناؤ تو بات بنتی ہے

Marfat.com

جَآءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار کی باتیں
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرَاتِ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھربار کی باتیں
لَعَمْرُكَ کالام	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کا تاج سر
اِنَّا فَتَحْنَا کی فا	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر کا فتح نامہ
اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ کا الف	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کا جھنڈا
طٰہٰ کی ط	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے منشور عالی کا طرہ امتیاز
اَلَمْ تَرَاِلٰی رَبِّكَ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کا کمال
وَالضُّحٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا جمال
لَعَمْرُكَ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کی قسم
وَالَّذِیْنَ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے یاراں کی قسم
وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی بنت وداماد کی تعریف
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں کی توصیف
سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر شب کا حال
فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت کا کمال

الغرض

مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ترانہ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا تذکرہ
وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر کا تذکرہ
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کی باتیں
قُمْ فانذر	مصطفٰیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی باتیں

Marfat.com

ان کی یادوں کو

ان کی یادوں کو جو سینے میں بسا لیتے
اپنے دامن میں انہیں آقا چھپا لیتے
دور رہتے ہیں مدینے سے جو آقا کے غلام
اپنے سینوں کو مدینہ وہ بنا لیتے
یاد آتی ہیں مدینے کی بہاریں جب بھی
چشم بے چین سے چند اشک بہا ہیں لیتے
جن کے ہونٹوں پہ مہکتی ہیں درودوں کی صدا
خلد میں اپنی جگہ وہ بڑھا لیتے ہیں
جب نظر آتا ہے نقش کف پا ان کا
اپنی گردن کو وہیں ہم جھکا لیتے ہیں
ان کے دینے کا ہے انداز نرالا سب سے
لینے والوں سے یہ پوچھو کہ وہ کیا دیتے ہیں
ان کی عظمت کے پرستار انسار ہی نہیں
وہ تو پتھر کو بھی گویائی سکھا دیتے ہیں
مال و دولت کی نہیں شرط وہاں پر ناصر
جس کو چاہیں وہ مدینے میں بلا لیتے ہیں
یاد نبی سے عشق کے غنچے نکھرنے گئے
ایسا لگا کہ زیست کے رستے سنور گئے
شہر رسول دیکھ کر اتنا سکوں ملا

Marfat.com

دل سے دیار غیر کے منظر اتر گئے
جان بہار جان گلستان جدھر گئے
اس وقت فرط شوق کا عالم نہ پوچھئے
اللہ کے گھر کے بعد جب آقا کے گھر گئے
پھر مصطفیٰ کے نام کی ایک م بن گئی
اقصیٰ میں انبیاء کے جو سجدے میں سر گئے
تھے سامنے حور بھی ہونٹوں پہ تھے سلام
پل سے بس ایک پل میں ہم گزر گئے
لکھتا رہا ہوں مدح شہ دوجہاں مدرم
دن اس طرح سے زیست کے ہوتے بسر گئے

محمدؐ کا نام

دل کی آنکھوں سے کام لیتا ہوں
ان کے دامن کو تھام لیتا ہوں
دُور ہوتی ہیں مشکلیں صائم
جب محمد کا نام لیتا ہوں
دل کی آنکھوں سے کام لیتا ہوں
ان کے دامن کو تھام لیتا ہوں
دور ہوتی ہیں مشکلیں صائم
جب محمد کا نام لیتا ہوں

Marfat.com

جب پڑھی. اھدنا الصراط تو آئی یہ صدا
طیبہ کے رُخ چلو کہ یہ رہ مستقیم ہے

یہ محفل

یہ محفل بڑی برکتوں والی ہے
یہ محفل نور والوں کی محفل ہے
یہ محفل اللہ والوں کی محفل ہے
یہ محفل مولا علی کی محفل ہے
یہ محفل فاروق اعظم کی محفل ہے
یہ محفل عثمان غنی کی محفل ہے
یہ محفل صداقت مآب کی محفل ہے
یہ محفل غوث جلی کی محفل ہے
یہ محفل سید ہجویر کی محفل ہے
یہ محفل خواجہ اجمیر کی محفل ہے
یہ محفل شہنشاہ گولڑہ کی محفل ہے
یہ محفل مخدوم اہل سنت کی محفل ہے
یہ محفل نظام الدین کی محفل ہے
یہ محفل فرید الدین کی محفل ہے
یہ محفل احمد رضا کی محفل ہے
یہ محفل محدث اعظم کی محفل ہے
یہ محفل تاجدار چکسادہ کی محفل ہے
یہ محفل میاں میر کی محفل ہے

Marfat.com

نعت

نعت ہے..................

عرب کے والی مدینے کے تاجدار کا تذکرہ
خاتم المرسلین انبیاء کے سردار کا تذکرہ
ہمہ وقت عاشقوں کے دلوں میں رہنے والے
من ٹھار کی باتیں دلدار کا تذکرہ
خزاں کا ستم جس نے توڑ دیا تھا
اس مدینے کے دل افروز بہار کا تذکرہ
عاشقوں ، دیوانوں ، پروانوں کا
ہمیشہ رہی یہی کئی ہزار کا تذکرہ
نہ کوئی روک سکتا ہے نہ کوئی روک سکے گا
ہم کرتے رہیں گے ہمیشہ سرکار کا تذکرہ

نعت کیا ہے؟

نعت کیا ہے قصر حسن و عشق کی تکمیل ہے
نعت کیا ہے حکم ربی کی فقط تعمیل ہے
نعت کیا ہے عشق کے ساگر میں غرقابی کا نام
نعت کیا ہے میرے ہر جذبے کی سیرابی کا نام
نعت ابواب محبت کا جلی عنوان ہے
ہم غلامان پیمبر کی یہی پہچان ہے
دل کے بنجر کھیت میں ، کرنیں اگا دیتی ہے نعت

Marfat.com

نقش باطل کی جبینوں سے مٹا دیتی ہے نعت
نعت کیا ہے دست بستہ ان کی دربانی کا نام
نعت کیا ہے روضہ اقدس پہ حیرانی کا نام
نعت کیا ہے نکہتوں کی سرزمین کا تذکرہ
نعت کیا ہے سب حسینوں سے حسین کا تذکرہ
نعت کیا ہے گنبد خضریٰ کی شادابی کا نام
نعت کیا ہے شہر جاں میں گرمی صل علیٰ
نعت کہنے کے لئے دل پاک ہونا چاہیے
غرق الفت دیدہ نمناک ہونا چاہیے

نعت کیسے کہی جائے؟

سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کہنا گویا عشق ومحبت کے راستوں پر چلنا ہے آقا کی نعت کس طرح اور کس انداز میں کہی جائے وہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں!

عشق کی روشن تلوار بنا کر
آنکھ کو طالب دیدار بنا کر
ہر آنسو کو پیار بنا کر
ہر تبسم کو نکھار بنا کر
من کو سرا ہشیار بنا کر
غفلت سے بیدار بنا کر
تخیل میں نقش یار بنا کر
وہ ابرو، وہ رخسار بنا کر

Marfat.com

عجز کو خواہش کا اظہار بنا کر
سکوت کو اپنی گفتار بنا کر
گدا عقل کو کر کے
عشق کو سردار بنا کر
چنبیلی کی حسین خوشبو
شوخ منا کی تار بنا کر
سوز کی حالت لمبی
طویل اشکوں کی قطار بنا کر
حرم میں ابراہیم کی مانند
کعبے کی مکمل، دیوار بنا کر
خود کو ذوق طلب میں
بوصری کی طرح بیمار بنا کر
بلال جیسے حروف نثر
حسان جیسے اشعار بنا کر
لاکھوں مجنوں کا کیف چڑھا کر
اور لیلیٰ ہزار بنا کر
فراق سے ٹوٹے دل کو
بار بار بنا کر
فرقت میں جنوں کا
جامی سا کردار بنا کر
آ کر عشق کی ضد میں

Marfat.com

زوق تمنا کو اصرار بنا کر
سلام کے تحفے، پیار کے نغمے
درود کے گجرے بنا کر
ہارون نعت کہتا ہوں مگر ہاں
عشق و محبت کی گلزار بنا کر

نعت کہنے کا ادب

زم زم کا وضو کر کے
اشک سے آنکھیں بھر کے
بحر محبت میں اتر کے
کلی کی طرح نکھر کے
عشق شاہ زماں میں
میں حد سے گزر کے
مکمل توصیف میں ان کی
نظر و نثر کر کے
ان کی شدت چاہ کا
دل پہ اثر کر کے
حیات نکل کر جہاں سے
مدینے میں بسر کر کے
ارض و سما کی خلقت
آقا کی نذر کر کے
آ کر عجز کی حالت میں

Marfat.com

بے ہنر اپنے ہنر کر کے
پہن کے فقر کا خلعت
شاہی کو ستر کر کے
جدھر سرکار کا روزہ
رخ اپنا ادھر کر کے
نعت کبریٰ پہ خدا کا
صدہا شکر کر کے
بن کر سالک میں الفت
عشاق کے عالم کا سفر کر کے
تصور میں ہے میں واللیل
زلفوں پہ نظر کر کے
فرقت کے میں عالم میں
رومی کا حشر کر کے
پڑھتا ہوں نعت محمد کی
خوب اللہ کا ذکر کر کے

Marfat.com

Marfat.com

ہماری چند دیگر مطبوعات

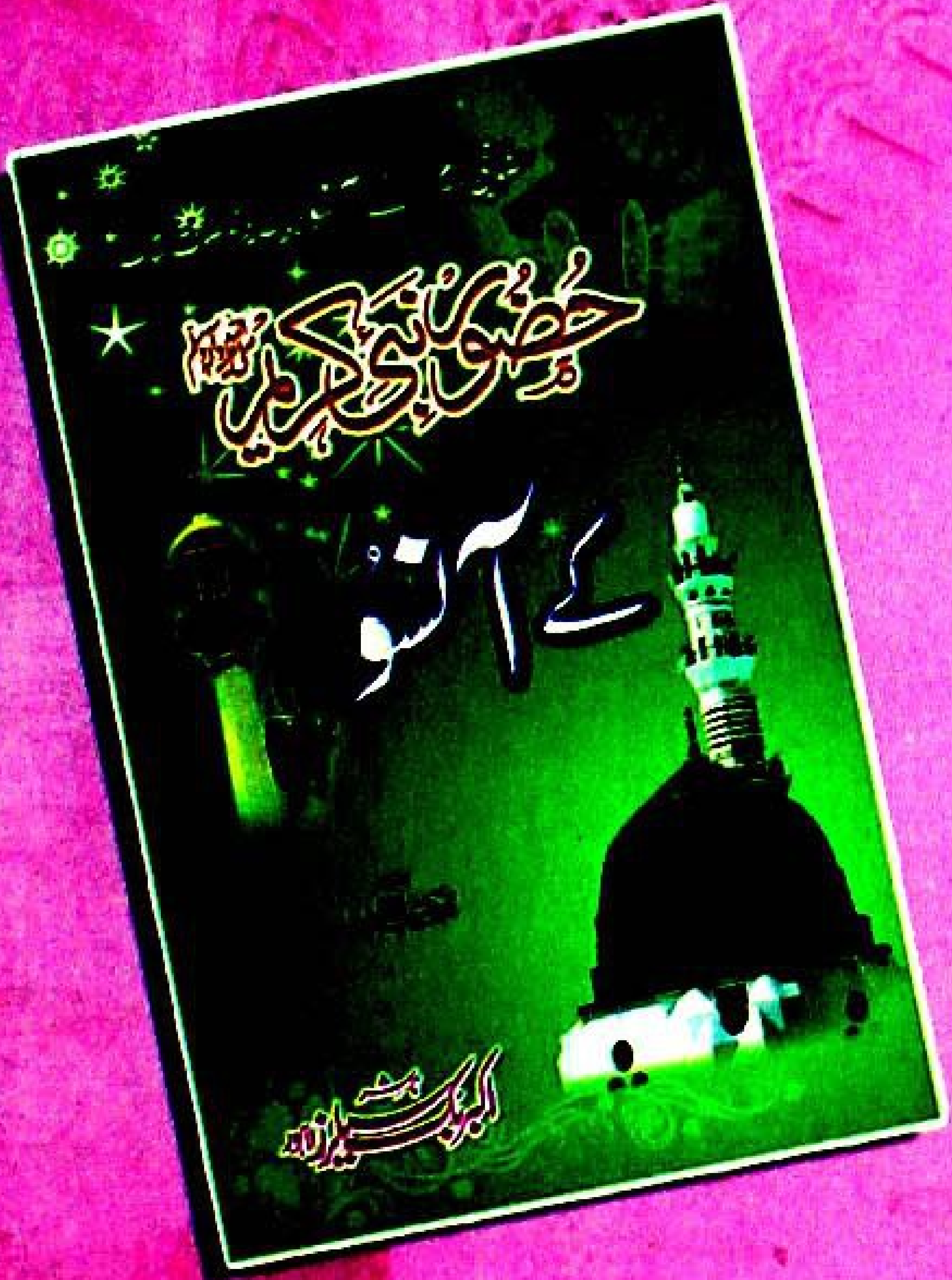

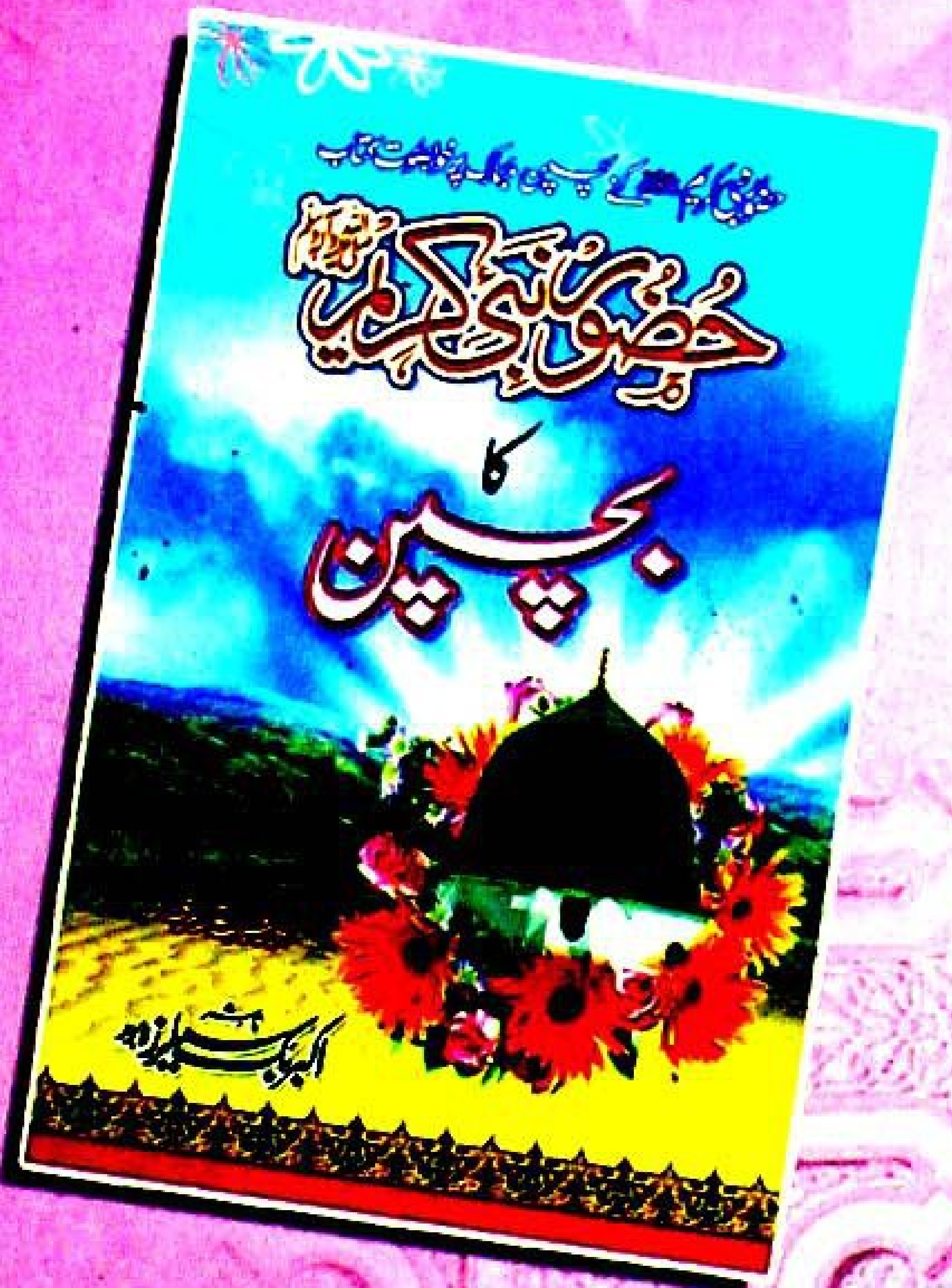

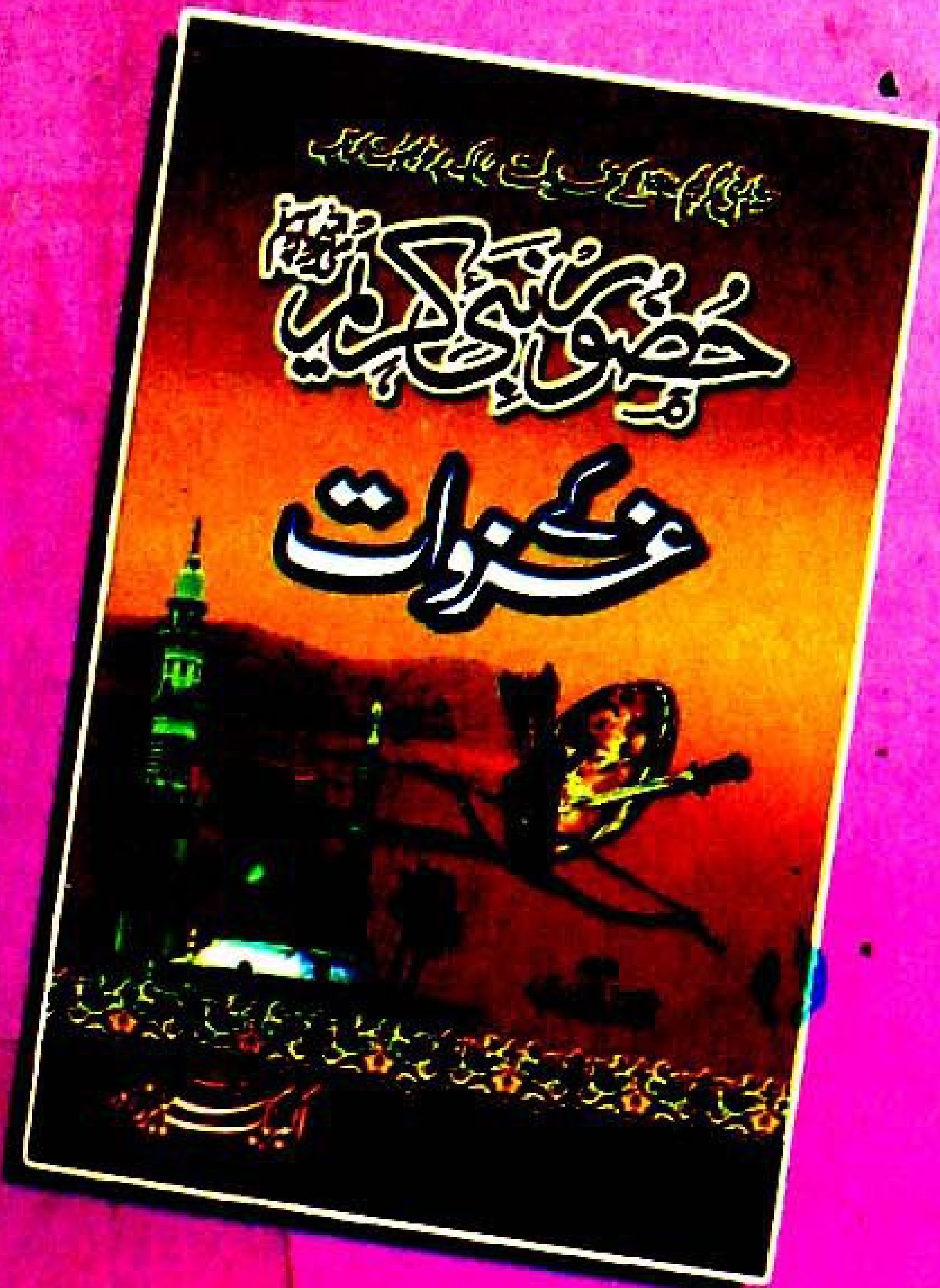

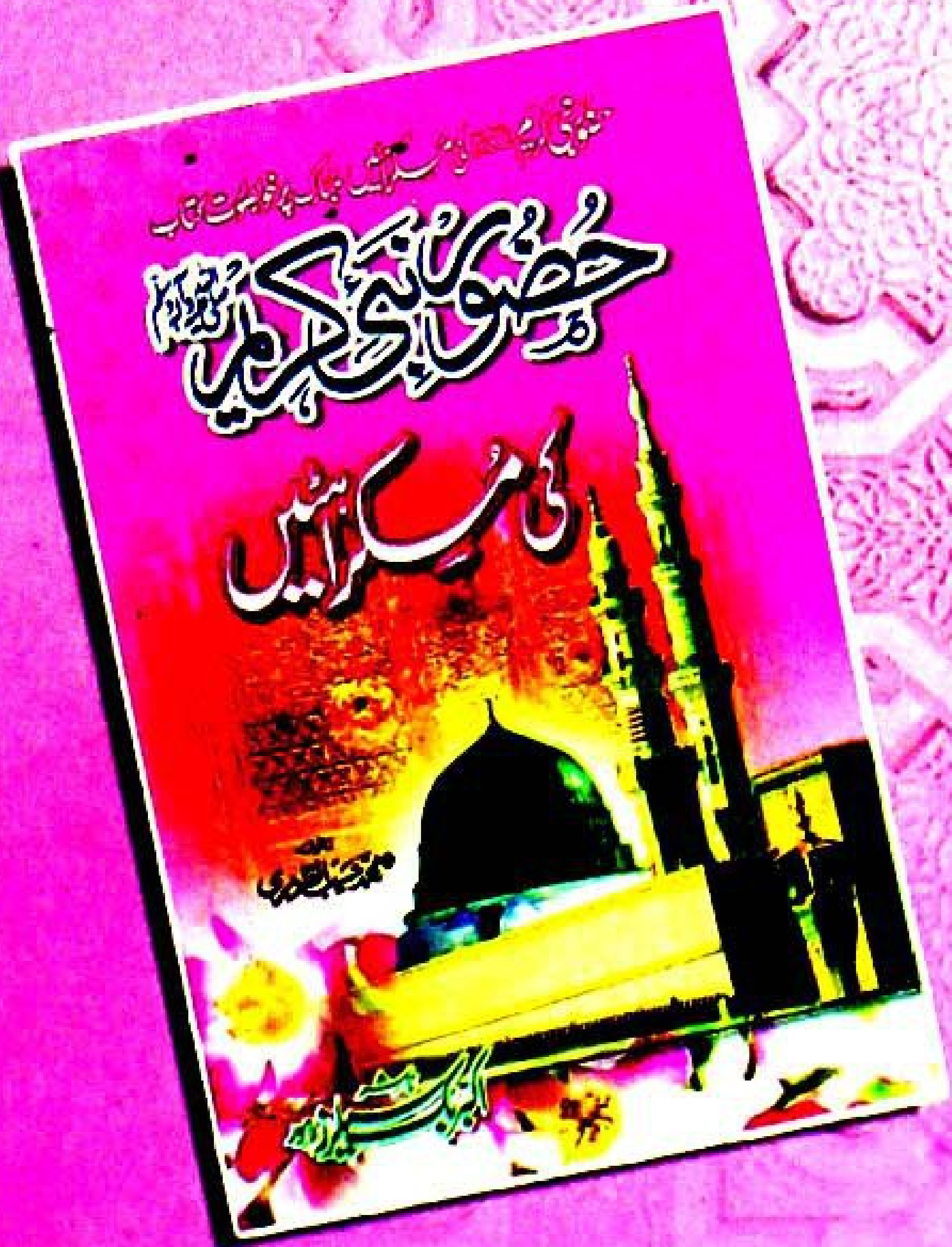

ناشر
اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

Marfat.com